روحانی علاج

خواجہ شمس الدین عظیمی

انتساب

بحضور

سرور کائناتُ

حضُور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

شک اور بے یقینی کے طوفان سے پیدا ہونے والی تقریباً دو سو بیماریوں اور مسائل کو یکجا کر کے اس کتاب میں ان کا حل شائع کیا جا رہا ہے۔

کتاب "روحانی علاج" میں جتنے بھی امراض کے علاج اور مسائل کا حل پیش کیا گیا ہے، وہ سب مجھے سلسلہ اویسیہ، قلندریہ، عظیمیہ سے منتقل ہوئے ہیں اور اس فقیر نے ان سب عملیات کی زکوٰۃ ادا کی ہے۔

میں اللہ کی مخلوقات کیلئے اس روحانی فیض کو عام کرتا ہوں اور سیدنا حُضور علیہ الصّلوٰۃ والسلام کے وسیلے سے دست بادُعا ہوں کے اللہ تعالٰی میری اس کوشش کو شرفِ قبولیت بخشیں اور اپنے بندوں کو صحت عطا فرمائیں مشکلات و مصائب اور پریشانیوں سے محفوظ رکھیں۔

آمین ثم آمین۔

فہرست

پیش لفظ 12

عمل اور عامل حضرات 17

اجازت اور تعویذ کی زکوٰۃ 17

آسیب کا علاج 19

آفاتِ ارضی وسماوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ 20

آنکھوں کے امراض 22

موتیا اور پڑبال 22

رتوندہ یا شب کوری 22

نگاہ کی کمزوری 22

آنکھ کا نرسنگھا 23

آنکھ کا ناسور 23

بھینگا پن 24

آنکھوں کے سامنے خون تیرتا ہوا نظر آنا 24

امدادِ غیبی 25

استخارہ 26

امتحان میں کامیابی کے لئے 26

الرجی (ALLERY) 26

اختلاجِ قلب 27

اگزیما (ECZEMA) 28

آنتوں کے امراض 28

آنتوں میں زخم 28
آنتوں کی دق 29
آنتوں میں خشکی 29
آنت اترنا 30
استسقا 30
جلندھر — پیٹ میں پانی بھر جانا 30
اعصاب کی کمزوری 31
اعضاء کا منجمد ہونا 31
اولاد کا نافرمان ہونا 32
احساسِ کمتری 33
اُداسی 34
بخار 34
عام بخار 34
باری کا بخار 35
ٹائیفائڈ۔ موتی جھرہ۔ معیادی بخار۔ خسرہ 35
بچوں کے امراض اور ان کا علاج 36
اُمُّ الصبیان (سوکھا) 36
پسلی چلنا اور نمونیہ 37
کان کا درد 37
کالی کھانسی 37
بستر میں پیشاب کرنا 38

مٹی کھانا 38

ضد کرنا 39

پیٹ میں کیڑے 39

دانت نکلنا 39

نظر لگنا 40

کان سے پیپ آنا 40

بہرا یا گونگا ہونا 41

خواب میں ڈرنا 41

بچوں کا گم ہو جانا 42

بھوک نہ لگنا 42

حافظہ کمزور ہونا 43

پڑھنے میں دل نہ لگنا 43

بدن پر کالے داغ 43

بُری عادت سے نجات 44

بلڈ پریشر۔ نروس بریک ڈاؤن۔ دماغی امراض 44

بد خوابی سے (کپڑے ناپاک ہونا) نجات پانے کے لئے 45

بدن میں درد 46

بیماری کے بعد کمزوری 46

بچھو یا سانپ کے کاٹے کا علاج 47

سر کے بال لمبے کرنے کے لئے 47

بڑھاپے میں کم سنائی دینا 48

بہرا پن دور کرنے کے لئے 48

بغل میں گلٹیاں 49
بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے 49
بہن بھائیوں کا جھگڑنا 49
برکت کے لئے 50
بدبختی کی وجہ سے پریشانی 51
بواسیر 51
بادی بواسیر کے لئے 52
خونی بواسیر کے لئے 52
برص (سفید داغ) 52
بیماری جو سمجھ میں نہ آئے 53
پتہ کے امراض 53
پیچش 53
پسلیوں میں درد 54
پائیریا 54
پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کے لئے 55
پنڈلیوں یا ٹانگوں کے پٹھوں کا بیکار ہونا 55
پتّی اُچھلنا 56
پھنسی، پھوڑا، خارش، چھیپ 56
پیشاب کے امراض اور ان کا علاج 57
پیشاب میں خون آنا 57
پیشاب رُک رُک کر آنا 57
پیشاب بار بار آنا 58
پیشاب میں شکر آنا، سوتے میں پیشاب کرنا اور 58
مثانہ کی کمزوری 58

سوزاک، آتشک 59

تبادلہ کی منسوخی کے لئے 59

تبادلہ کرانے کے لئے 60

تسخیر 60

تشخیصِ امراض 61

تلیؔ کا علاج 62

تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا 62

ٹونسلز اور کنٹھ مالا 63

ٹی بی (تپِ دق) 63

جگر کے تمام امراض 64

جوانی میں بچپن کی شکل 64

جریان 65

جانوروں میں دودھ کی کمی 65

جنسی کشش پیدا کرنے کے لئے 66

جنسی رغبت (غیر مرد یا عورت سے) ختم کرنے کے لئے 66

جادو کا توڑ 67

جِنّات کے لئے حاضرات 67

جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید 68

چوری کی عادت چھڑانے کیلئے 69

چوری شدہ مال کی واپسی کیلئے 69

چوٹ سے تکلیف 70

چلنے پھرنے سے معذوری 70

چہرہ خوبصورت اور پُرکشش بنانے کیلئے 71

حبسِ ریاح 72

حاسد یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے 73

حسب دلخواہ شادی کے لئے 74

حفاظت دورانِ سفر 76

حافظہ کی کمزوری دُور کرنے کے لئے 76

خون کی کمی (انیمیا۔ANAEMIA) 76

خود سے باتیں کرنا 77

دماغی توازن کی خرابی 77

دماغ کی رگ پھٹ جانا (COMMA) 78

دماغی کمزوری 78

داغ، دھبے اور زخم کے نشانات 79

دوا یا انجکشن کا ری ایکشن (REACTION) 79

دانت پیسنے کی عادت 80

دمہ 80

داد 82

دانتوں کے جملہ امراض 82

درد 83

دانت یا داڑھ میں درد 83

سر میں درد 83

شدید درد، کہیں بھی ہو 84

کان میں درد 84

ریڑھ کی ہڈی میں درد 84

گدی اور کمر میں درد 85

گردوں میں درد 86

عرق النساء (لنگڑی کا درد) 86

ایڑی میں درد 87
آدھا سیسی کا درد 87
ڈیپتھیریا(DYPTHERIA)یا خناق 88
ذائقہ خراب ہونا 88
ذیابطیس 88
ذہن کا ماؤف ہونا 89
رگ پھٹنے سے خون آنا 90
رعشہ 90
رسولی 90
سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت وقد مبوسی 91
شادی کے لئے 92
شوہر کا غصّہ ختم کرنے کے لئے 92
شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی 93
شوہر اور بیوی کا دست و گریباں ہونا 93
شعوری کمزوری ختم کرنے کیلئے 94
طاعون 95
عقیدہ خراب ہونا 96
عورتوں کے امراض 97
حمل ضائع ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی مر جانا 97
اولاد نہ ہونا(بانجھپن) 98
ایام کی بے ترتیبی 98
ایام کی زیادتی 100
لیکوریا(رحم کے جملہ امراض) 100

وضع حمل کے بعد پیٹ کا بڑھنا ... 101

چلہ کی جملہ تکالیف ... 101

بچہ کی پیدائش میں آسانی ... 102

دودھ کی کمی ... 103

تھنیلہ ... 103

سینہ کا سپاٹ ہونا ... 104

چہرہ اور جسم پر زائد بال ... 104

ہسٹیریا ... 105

عصّہ کی زیادتی ... 106

فالج اور لقوہ ... 107

فسچولہ (FISTULA) یا بھگندر ... 108

قرض کی وصولی کے لئے ... 109

قرض اتارنے کے لئے ... 110

قیدی کی رہائی کے لئے ... 110

قد میں اضافہ کے لئے ... 110

قبولیتِ دُعا ... 111

کینسر یا سرطان ... 111

کب یا کوبڑ ... 113

کھیتی باڑی میں برکت ... 114

کام میں دل نہ لگنا ... 114

کتے کا کاٹنا ... 115

کدو دانے اور کینچوے ... 116

گردہ کے جملہ امراض ... 117

گنج 117
گھٹیا اور گھٹنوں کا درد 117
انجہناری 118
لو لگنا 118
مُنہ سے بدبوُ آنا 118
مکان یا کسی دوسری جگہ کو خالی کرانا 119
مرگی کا دَورہ 119
مردوں میں نسوانیت 120
نیند کم آنا یا بالکل نہ آنا 121
نکسیر پھوٹنا 122
نزلہ مزمن یا پُرانا نزلہ 122
ناک بند ہونے کی وجہ سے خوشبو اور بدبو محسوس نہ ہونا 122
ناف ٹلنا 123
نشہ کی عادت چھڑانے کے لئے 123
ناک کے امراض 124
ہچکیاں 125
ہکلاہٹ یا لکنت 125
ہڈی کی بیماری جس میں ہڈیاں گلنے لگتی ہیں اور سوراسفلس 125
ہیضہ 126
ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور ہڈیوں میں درد 126
ہڈی بڑھنا 126
یرقان یا پیلیا 127
آواز کو خوبصورت بنانا 128
السر یا معدے میں زخم 129
اپنڈے سائٹس 129
آنکھیں دُکھنا یا آنکھوں میں سُرخی 130

آسیب کا تعویذ 130
بچوں کے دل میں سُوراخ 131
بغل اور پیروں میں سے بُو آنا 131
پولیو 132
پریشان دماغی جس سے آسیب کا شبہ ہو 133
پیٹ میں درد 133
تسخیر حکام وافسران 133
جادو اور سحر کا توڑ 134
چیچک 135
خون میں خرابی 135
رات کو سوتے میں چلنا 136
زوال کے بعد بے ہوشی کا دورہ 137
کاروبار میں بندش 137
کسی سوال کا جواب دیتے وقت زبان کا رک جانا 138
کانچ نکلنا 138
گھر میں سب لوگوں کا بیمار رہنا 139
منہ میں خون بھر جانا 139
ملازمت یا کاروبار کا حصول 140
نظر بد 141

پیش لفظ

آدمی زندگی کے تمام مراحل وقت کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں طے کرتا ہے، مثلاً ایک سیکنڈ کا کوئی فریکشن آدمی کی زندگی خواہ سو(100) برس کی کیوں نہ ہو لیکن وہ انہیں لمحوں میں تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ غور طلب امر یہ ہے کہ آدمی اپنی زندگی بسر کرنے کے لئے ذہن میں وقت کے یہ ٹکڑے جوڑتا ہے اور انہی ٹکڑوں سے کام لیتا ہے۔ انہی ٹکڑوں کے گرداب میں جن کو ہم سوچنا یا فکر کرنا کہتے ہیں، ہم یا تو ایک ٹکڑے سے آگے دوسرے ٹکڑے پر آجاتے ہیں یا وقت کے اس ٹکڑے سے پلٹتے ہیں۔

اس کو اس طرح سمجھنا چاہیے کہ آدمی ابھی سوچتا ہے کہ میں کھانا کھاؤں گا لیکن اس کے پیٹ میں گرانی ہے اس لئے وہ ترک کر دیتا ہے۔ کب تک وہ اس ترک پر قائم رہے گا اس کے بارے میں اسے کچھ نہیں معلوم۔ علیٰ ھٰذہ القیاس بے شمار افکار ہی اس کی زندگی کے اجزائے ترکیبی ہیں، جو اسے ناکام یا کامیاب بناتے ہیں۔ ابھی وہ ایک ارادہ کرتا ہے پھر اسے ترک کر دیتا ہے، چاہے منٹوں میں ترک کرتا ہے، چند گھنٹوں میں ترک کرتا ہے یا مہینوں اور سالوں میں ترک کرتا ہے۔

بتانا یہ مقصود ہے کہ ترک آدمی کی زندگی کا جزوِ اعظم ہے کیوں کہ وہ بالطبع آرام طلب واقع ہوا ہے۔ بہت سی باتیں ہیں جن کو آدمی دُشواری، مشکل، بیماری، بیزاری، بے عملی، بے چینی وغیرہ وغیرہ کہتا ہے۔ ان کیفیتوں کے بالمقابل ایک ایسی کیفیت ہے جس کا نام وہ سکون رکھتا ہے۔ یہ نہیں کہا جا سکتا ہے کہ یہ سب کیفیتیں حقیقی ہیں۔ در حقیقت ان میں سے زیادہ تر کیفیات مفروضات پر مبنی ہیں۔

انسان کے دماغ کی ساخت ہی ایسی ہے کہ وہ ہر آسانی کی طرف دوڑتا ہے اور ہر محنت سے جی چُراتا ہے ظاہر ہے کہ یہ دو سمتیں ہیں اور ان سمتوں میں آدمی ہمیشہ افکار کے ذریعے سفر کرتا ہے۔ اس کی ہر حرکت کا منبع ان سمتوں میں سے ایک سمت ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ ابھی ہم نے ایک تدبیر کی پھر اس کی تنظیم کی یہاں تک کے وہ مکمل ہو گئی اس کی سمت بھی صحیح تھی لیکن صرف دس قدم چلنے کے بعد ہمارے ذہن میں تبدیلی واقع ہوئی، تبدیلی واقع ہوتے ہی افکار کا رُخ بدل گیا۔ نتیجے میں سمت بھی تبدیل ہو گئی چنانچہ ہم جس منزل کی طرف رواں دواں تھے وہ غیب میں چلی گئی۔ ہمارے پاس باقی کیا رہا؟ ٹٹولنا اور ٹٹول کر قدم اُٹھانا۔ واضح رہے کہ یہ تذکرہ یقین اور شک کے درمیان راہوں کا تھا۔

ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ انسان کی بناء وہم اور یقین پر ہے۔ مذہب کی اصطلاح میں اس ہی کو شک اور ایمان کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ دماغ میں شک کو جگہ دینے سے منع فرماتے ہیں اور ذہن میں یقین کو پختہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے "لاریب" ہے یہ کتاب اور اس کو ہدایت دیتی ہے جس کا یقین غیب پر ہے جس شک کو اللہ نے ممنوع قرار دیا ہے یہ وہ ہی شک ہے جس سے آدم علیہ السلام کو باز رہنے کا حکم دیا گیا تھا۔ بالآخر شیطان نے بہکا کر یہ شک آدمؑ کے دماغ میں ڈالدیا جس کے سبب آدمؑ کو جنت سے نکالا گیا۔ اسی مقام سے آدمؑ کے دماغ میں دو سمتوں کا تعین ہوا۔ یعنی شک اور یقین۔

بیان کردہ حقائق کی روشنی میں انسان کے دماغ کا محور یقین اور شک پر ہے یہی وہ شک اور یقین ہے جو دماغی خلیوں میں ہمہ وقت عمل کرتا رہتا ہے۔ جس قدر شک کی زیادتی ہو گی اس ہی قدر دماغی خلیوں میں ٹوٹ پھوٹ واقع ہو گی۔ یہ بتانا بہت ضروری ہے کہ یہ ہی وہ دماغی خلیے ہیں جن کے زیرِاثر تمام اعصاب کام کرتے ہیں اور اعصاب کی تحریکات ہی انسانی زندگی ہے۔

کسی چیز پر انسان کا یقین کرنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا فریب کو جھٹلانا۔ مثال اس کی یہ ہے کہ انسان جو کچھ ہے وہ خود کو اس کے خلاف پیش کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ اپنی کمزوریاں چھپاتا ہے اور ان کی جگہ مفروضہ خوبیاں بیان کرتا ہے جو اس کے اندر موجود نہیں ہیں۔ مشکل سب سے بڑی یہ ہے کہ وہ جس معاشرے میں تربیت پا کر جوان ہوا ہے وہ معاشرہ اس کا عقیدہ بن جاتا ہے، اس کا ذہن اس قابل نہیں رہتا کہ اس عقیدہ کا تجزیہ کر سکے۔ وہ عقیدہ یقین کا مقام حاصل کر لیتا ہے حالانکہ وہ محض فریب ہے۔ سب سے بڑی وجہ اس کی یہی ہے کہ آدمی جو کچھ خود کو ظاہر کرتا ہے ایسا ہے نہیں بلکہ اس کے برعکس ہے۔

اس قسم کی زندگی گذارنے میں اسے بہت مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایسی مشکلات جن کا حل آدمی کے پاس نہیں ہے۔ اس زندگی میں قدم قدم پر اُسے خطرہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا عمل تلف ہو جائے گا اور بے نتیجہ ثابت ہو گا۔ بعض اوقات آدمی یہ سمجھنے لگتا ہے کہ اس کی پوری زندگی تلف ہو رہی ہے۔ اگر تلف نہیں بھی ہو رہی ہے تو سخت خطرہ میں ہے۔ یہ سب ان دماغی خلیوں کی وجہ سے ہوتا ہے جن میں شک کی بناء پر بہت تیزی سے ٹوٹ پھوٹ واقع ہو رہی ہے۔ دماغی خلیوں کی تیزی سے ٹوٹ پھوٹ اور ردوبدل قدم قدم پر اس کے عملی راستوں میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے، عمل بے نتیجہ ثابت ہوتا ہے اور اعصاب کو نقصان پہنچتا ہے۔

آدمی کا دماغ دراصل اس کے اختیار میں ہے وہ خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کو یقین کی طاقت سے کم اور زیادہ کر سکتا ہے۔ دماغی خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ میں کمی سے اعصابی نقصان کے امکانات بہت ہی کم ہو جاتے ہیں۔

آدمی بھی ایک جانور ہے۔ کسی طرح سے اس نے آگ کا استعمال سیکھ لیا اور آگ کے استعمال سے بالتدریج علم و ہنر کی بنیادیں پڑیں۔ کتاب "رنگ اور روشنی سے علاج' میں آدمی کے دو پیروں پر چلنے کا وصف بیان کیا گیا ہے۔ ہم نے اُس کتاب میں یہ تشریح کی ہے کہ حیوان اور انسان مین روشنی کی تقسیم کا عمل کن بنیادوں پر قائم ہے اور تقسیم کے اس عمل سے ہی آدمی اور حیوان کی زندگی الگ الگ ہوتی ہے۔

تاریخ میں کوئی ایسا دور نہیں آیا جب آدمی چند فی ہزار سے زیادہ صحت مند موجود رہا ہو، دراصل ہونا یہ چاہیئے تھا کہ وہ زیادہ سے زیادہ روشنی کی قسمیں اور روشنیوں کا طرزِ عمل معلوم کرتا لیکن اس نے کبھی اس طرف توجہ نہیں کی، یہ چیز ہمیشہ پردہ میں رہی۔ آدمی نے اس پردے میں جھانکنے کی کوشش اس لئے نہیں کی کہ یا تو اس کے سامنے روشنیوں کا پردہ موجود ہی نہیں تھا، یا اس نے روشنیوں کے پردے کی طرف توجہ نہیں کی۔ اس نے وہ قاعدے معلوم کرنے کی طرف خیال ہی نہیں کیا جو روشنیوں کے خلط ملط سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر آدمی یہ طرز عمل اختیار کرتا تو اس کے دماغی خلیوں کی ٹوٹ پھوٹ کم سے کم ہو سکتی تھی۔ اس حالت میں وہ زیادہ سے زیادہ یقین کی طرف قدم اٹھاتا، فضول عقائد اور توہم میں مبتلا نہ ہوتا۔ شکوک اسے اتنا پریشان نہ کرتے جتنا کہ اب پریشان کئے ہوئے ہیں اور اس کی تحریکات میں جو عملی رکاوٹیں واقع ہوتی ہیں وہ کم سے کم ہوتیں۔ لیکن ایسا نہیں ہوا، اس نے روشنیوں کی قسمیں معلوم نہیں کیں نہ ہی روشنیوں کی طبیعت کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی، وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ روشنیاں بھی طبیعت اور ماہیت رکھتی ہیں اور روشنیوں میں رجحانات بھی موجود ہیں۔ اسے یہ بھی علم نہیں کہ روشنیاں ہی اس کی زندگی ہیں اور اس کی حفاظت کرتی ہیں۔ وہ تو صرف مٹی کے پتلے سے واقف ہے۔ اس پتلے سے جس

کے اندر اپنی کوئی زندگی موجود نہیں ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ سڑی ہوئی مٹی سے بنایا گیا ہے اور دوسری جگہ یہ بھی ارشاد ہے کہ وہ مٹی بجنی ہے یعنی "خلاء" ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے:۔

"انسان نا قابل تذکرہ شے تھا ہم نے اس کے اندر اپنی روح ڈالدی پس یہ بولتا سنتا، سمجھتا اور محسوس کرتا انسان بن گیا۔"

روح کی تعریف یہ ہے کہ وہ امرِ رب ہے۔ امر کی بہت مختصر تشریح یہ ہے۔ اس کا امر یہ ہے کہ جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی بات کا تو کہتا ہے "ہو" اور وہ ہو جاتی ہے یعنی انسان روح ہے اور روح امرِ رب ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے ناواقفیت وہم اور شک کو بڑھاتی ہے۔ نتیجہ میں ایمان اور یقین ٹوٹ جاتے ہیں۔ قرآن پاک نے قوم کو ایک فرد کی حیثیت دی ہے چنانچہ اس کے ساتھ بھی یہی عمل ہوتا ہے جو فرد کے ساتھ ہوتا ہے۔ قوم میں اگر یقین کی نسبت شک زیادہ ہو جائے تو یہ عمل دورُخ اختیار کر لیتا ہے۔ جب اس کا رخ عروج کی طرف ہوتا ہے تو آفاتِ سماوی کے آنے کا احتمال ہوتا ہے اور جب نزول کی طرف ہوتا ہے تو آفات ارضی آتی ہیں۔

جب آفات آسمان سے نازل ہوتی ہیں تو بکھر کر پوری قوم کے ذہن اور اعصاب کو متاثر کرتی ہیں۔ ان سے بچنے کی سوائے اس کے کوئی ترکیب نہیں کہ قوم کے یقین کی راہ ایک ہو۔ الگ الگ نہ ہو۔ یہی انبیاء کا سبق ہے۔ جب قوم گروہوں میں منتشر ہو جاتی ہے اور گروہوں کا یقین مختلف ہوتا ہے تو شک زمین کی سطح پر پھیل جاتا ہے۔ اس انتشار سے آفاتِ ارضی حرکت میں آ جاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں۔ چنانچہ سیلاب ،زلزلے، وبائیں وغیرہ ظہور میں آتی ہیں۔ کبھی کبھی خانہ جنگی بھی ہوتی ہے جس سے قوم اور افراد کا اعصابی نظام تباہ ہو جاتا ہے جو طرح طرح کی بیماریاں پھیلنے کا موجب ہوتا ہے۔

عمل اور عامل حضرات

عامل حضرات کسی عمل کی تکرار کر کے اپنے دماغ کو بار بار حرکت دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ ارادہ پر قابو پالیتے ہیں۔ مشق کے ذریعے انکی مہارت جتنی بڑھتی ہے اسی قدر ان کو قوت ارادی کے ذریعہ کام لینے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اس قسم کے آدمی ازروئے جبلت بھی پیدا ہوتے ہیں۔ان کی طبیعت خود بخود روحانیت کی طرف مائل ہو جاتی ہے اور شروع عمر سے ان چیزوں کو سمجھے بغیر بار بار استعمال کرتے ہیں۔ پہلے سے انہیں یہ علم نہیں ہوتا کہ ہمارے اندر یہ افتاد طبع موجود ہے بلکہ اس قوت کے بار بار استعمال سے جو وہ محض تفریحاً کرتے ہیں، کامیابی ہونے لگتی ہے۔ آہستہ آہستہ اُن پر یہ راز منکشف ہو جاتا ہے کہ خیال اور ارادہ سے کام لیا جاسکتا ہے۔ جب وہ اس پر عمل کرتے ہیں اور بار بار اس کو دہراتے ہیں اور نتائج حسب دلخواہ پیدا ہوتے ہیں تو وہ خود کو عامل سمجھنے لگتے ہیں۔ لوگ بھی انہیں عامل کے نام سے پکارتے ہیں۔

اجازت اور تعویذ کی زکٰوۃ

ہر عامل کو بالطبع اس بات پر یقین ہوتا ہے کہ میں جسے یہ قوت بخش دونگا وہ بھی میری طرح عامل ہو جائے گا۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کسی عامل نے کسی کو اپنا عمل بخش دیا ہے، جسے بخشا ہے اس کی طبیعت بھی وہی بن جاتی ہے جو عامل کی ہے۔ ایک طبیعت کا دوسری طبیعت میں سرایت کر جانا بھی آدمی کا نفسیاتی خاصہ ہے۔ اصل عامل تو بہت ہی شاذ ہوتے ہیں البتہ بخشے ہوئے عامل کافی پائے جاتے ہیں بخشے ہوئے عامل حضرات کے یقین میں یہ بات راسخ ہو جاتی ہے کہ اگر ہم ایسا کریں گے تو ایسا ہو گا۔ ہم یہ بات بتا چکے ہیں کہ کامیابی کے مدارج یقین کی قوت پر منحصر ہیں۔

اس کتاب سے فائدہ اُٹھانے کے لئے معالج خواہ خود مریض ہو یا کسی دوسرے کا علاج کرے گیارہ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھے اور ایک سوایک مرتبہ " بِسمِ اللّٰهِ اَلْوَاسِعُ جَلَ جَلاَ لَہُ ". پڑھکر ہاتھوں پر دم کر کے تین بار ہاتھ چہرے پر پھیرے۔ اب میری طرف سے اس کتاب کے عملیات کی اجازت ہے۔

تعویذ خود استعمال کرنے یا کسی دوسرے کو لکھکر دینے کی صورت میں تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دیں یا اس مریض کو جس کو تعویذ دیا گیا ہے یہ ہدایت کر دیں کہ وہ تعویذ کی زکوٰۃ دو روپیہ خیرات کر دے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آسیب کا علاج

آسیب ایک ایسا مرض ہے جو دماغ سے تعلق رکھتا ہے اس کی زیادہ تر وجہ یہ ہوتی ہے کہ خون میں مٹھاس کی نسبت نمک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔یہ خون سارے جسم میں سے دور کر کے جب دماغ کے دو کھرب خلیوں میں گردش کرتا ہے تو دماغ کے وہ خلیئے جو انسان کے اندر شعوری حواس بناتے ہیں متاثر ہو جاتے ہیں۔ نتیجہ میں مریض کندھوں پر وزن محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کی نظروں کے سامنے ایسی چیزیں یا صورتیں آنے لگتی ہیں جن کو وہ سمجھ نہیں سکتا اور نہ ان کا آپس میں رابطہ یا تعلق قائم رکھ سکتا ہے۔ مثلاً یہ کہ اسے کسی عورت یا مرد کا ہیولا نظر آتا ہے چونکہ اس طرح غیب میں دیکھنا اس کی عادت نہیں ہے اس لئے وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اور ایسی حرکتیں کرنے لگتا ہے جو شعوری حدود سے باہر ہوتی ہیں، بعض اوقات یہ تاثر اتنا گہرا ہوتا ہے کہ شعور میں تعطل واقع ہو جاتا ہے اور اس کے حواس لاشعوری تحریکات کے تابع ہو جاتے ہیں۔اب وہ کوئی بات زمین کی کہتا ہے، کوئی آسمان کی کبھی بے ہوش ہو جاتا ہے اور کبھی خود بخود ہوش میں آجاتا ہے۔ کبھی بے بات ہنستا ہے اور کبھی کسی وجہ کے بغیر رونے لگتا ہے۔ یہ بھی ہوتا ہے کہ بھٹکی ہوئی روحیں جن کی طبیعت میں تخریب ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد ایسے لوگوں کی تلاش میں رہتی ہیں جو دماغی اعتبار سے کمزور ہوں اور جب انہیں اپنی تخریب کاری کے لئے ایسا شکار مل جاتا ہے تو اسکے سامنے آجاتی ہیں اور اس کے شعور کو معطل کر دیتی ہیں۔اس کا علاج یہ ہے کہ ایک کاغذ پر

یَا مَهْلَائِیْل
یَا ثَمْنَائِیْل
یَا مِیکَائِیْل
یَا جِبْرَائِیْل

لکھکر کاغذ کو موڑ کر بتّی بنالیں۔اس مڑے ہوئے کاغذ کو روئی میں لپیٹ لیں۔روئی اور کاغذ کی بنی ہوئی بتی کو گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے یہ عمل رات کو سوتے وقت کرنا چاہیئے۔ صبح سُورج نکلنے سے پہلے **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ** کی پوری سورۃ پڑھکر ایک پیالی پانی پر دم کر کے نہار منہ پلائیں۔دو ہفتہ تک نمک بالکل نہ دیں۔دو ہفتہ کے بعد ایک عرصہ تک نمک کم سے کم اور بہت کم مقدار میں استعمال کرائیں تین وقت خالص شہد کا استعمال بھی بہت ضروری ہے۔

آفاتِ ارضی وسماوی سے محفوظ رہنے کا طریقہ

جب کوئی قوم اللہ تعالٰی کے بنائے ہوئے قانون سے انحراف کرتی ہے اور خیر وشر کو جانتے بوجھتے قانون شکنی کی مرتکب ہوتی ہے تو اس کے اندر یقین کی قوتیں کم اور کم سے کم ہو جاتی ہیں۔ جیسے جیسے یقین کمزور پڑتا ہے اس کے عقائد میں سُقم واقع ہوتا ہے اور اس سُقم کی وجہ سے کوئی قوم توہمات میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ توہمات کے غلبہ سے انسان کے اندر وسوسے جنم لیتے ہیں۔ان وسوسوں کی وجہ سے اس کے اندر حرص وہوس اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ زندگی کا دارومدار اللہ تعالٰی کے بجائے وسائل پر رہ جاتا ہے۔ یہی وہ مرحلہ ہے جہاں سے قوموں کا زوال شروع ہوتا ہے اور قانونِ قدرت چونکہ ایسی قوموں کو برداشت نہیں کرتا اس لئے اس کے اوپر آفاتِ ارضی وسماوی نازل ہوتی ہیں۔

ارادہ اور عمل کے ساتھ بے یقینی کو ختم کرنے کی کوشش کرنے چاہیے اور آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہنے کے لئے ۹ انچ چوڑے اور ۱۲ انچ لمبے سفید آرٹ پیپر کے اوپر سیاہ چمکدار روشنائی سے بہت خوبصورت لکھکر یا لکھوا کر یہ نقش اپنے گھر میں آویزاں کریں۔

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ
يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ يَا بَدِيْعُ
يَابَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ

اگر خدانخواستہ کوئی وبا پھیل گئی ہو تو یہی نقش سفید چینی کی تین پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھیں اور صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر سارے گھر والے پئیں۔ پینے میں پانی پکا کر استعمال کیا جائے۔

نوٹ:۔ اگر زعفران دستیاب نہ ہو یا خریدنے کی استطاعت نہ ہو تو کھانے کا زرد رنگ استعمال کریں۔

آنکھوں کے امراض

یہ امراض ہاضمہ کی خرابی یا بیرونی عوارض مثلاً گرمی، سردی، چوٹ، گردوغبار، دھواں لگنے اور مستقل نزلہ رہنے سے ہوتے ہیں۔

موتیا اور پڑبال

ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْحَقّ النُّوْرُ ط پڑھکر آٹھوں انگلیوں کے پوروں پر دم کریں اور آنکھوں پر پھیریں۔

رتوندہ یا شب کوری

رتوندہ اس مرض کو کہتے ہیں جس میں اندھیرے میں یا رات کو چیزیں یا تو نظر نہیں آتیں یا دھندلی نظر آتی ہیں ایسی صورت میں یَا عَمَا نَوِیل یَا عَمَا نَوِیل یَا عَمَا نَوِیل یَا عَمَا نَوِیل (یہ ایک مرتبہ ہوا) گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر ایک پاؤ صاف شدہ کلونجی پر دم کریں اور صبح شام ایک ایک چٹکی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

نگاہ کی کمزوری

مُعِیْنُ السَلَامْ مِاءَتُ الحِیْنْ اَلْصَّابِ الْغِلَامُ الْمَرِیْ --- صبح سُورج نکلنے سے قبل تین مرتبہ پڑھکر ایک بڑے پیالے پانی پر دم کریں۔ اس پیالے میں سے تین گھونٹ پانی الگ کر کے نہار منہ پی لیں اور باقی پانی کو سیدھے ہاتھ کے چلو میں لیکر اس پانی میں آنکھیں کھولیں اور بند کریں۔ پانی جب گرم ہو جائے تو پانی کسی گملے یا کیاری میں ڈالدیں۔ اب دوسرا چلو بھر لیں اسی طرح پہلے بائیں آنکھ کو دھوئیں اور پھر دائیں آنکھ کو۔ یہ عمل ۹۰ نوے دن کرنا ہے اللہ تعالٰی کے فضل و کرم سے نگاہ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔

آنکھ کا نزسنگھا

اس مرض میں آنکھ کے اوپر ایک جھلی آجاتی ہے اور نظر اس جھلی میں دب جاتی ہے۔ وجہ ایک خاص قسم کی گیس ہوتی ہے۔ پہلے یہ گیس دماغ پر اثر انداز ہوتی ہے اور اس کے بعد آنکھ کے اوپر اثر کرتی ہے۔ دراصل یہ گیس ہی جھلّی بنکر آنکھ کے اوپر پردہ بن جاتی ہے۔

اسٹین لیس اسٹیل کا ایک پیالہ اور ایک نئی چھری لیجئے۔ پیالہ میں ڈسٹلڈ واٹر یا گھر میں پکایا ہوا ٹھنڈا پانی بھر دیں، ہاتھ دھوکر اور کُلّی کر کے تین مرتبہ **اَلْحَیُّ الْقَیُوْمُ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا مُرِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا مُرِیْدُ** پڑھکر ایک پھونک پانی پر ماردیں اور دوسری پھونک چھری پر۔ اب چھری سے پانی کو کاٹیں یعنی ایک منٹ تک پانی میں کراس (X) بناتے رہیں۔ دوبارہ پھر تین مرتبہ پڑھ کر پانی اور چھری پر دم کریں اور پانی کو ایک منٹ تک کاٹیں۔ اسی طرح تیسری مرتبہ بھی یہی عمل دُھرائیں۔ یہ پانی دو۲ دو۲ اونس ہر چار گھنٹہ کے بعد پلائیں۔ اسی طرح کہ سورج طلوع ہونے کے بعد سے عشاء تک یہ پانی پورا ہو جائے۔ علاج میں مدت درکار ہے مگر بفضلہ تعالیٰ کامیابی یقینی ہے۔

آنکھ کا ناسُور

آنکھ کے کوئے میں پھُنسی کی شکل کا دانہ رستا رہتا ہے اس کو آنکھ کا ناسُور کہتے ہیں۔

چنے کی ایک دال لیجئے (دال سے مراد چنے کا آدھا حِصہ ہے) اور ایک پتھر لیجئے۔ ایسا پتھر جو ندیوں کے کنارے عام طور سے ملتا ہے۔ یہ پتھر کالا سفید بھورا اور بعض اوقات نقش و نگار سے بھرپور اور چکنا ہوتا

ہے۔ حجم کی کوئی قید نہیں۔ پتھر پر پانی ڈالکر ایک مرتبہ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھکر دم کردیں اور چنے کی دال کو پتھر پر گھسیں۔ دال گھسنے سے ایک لیپ سا بن جائے گا۔ اس لیپ کو جست کی سلائی سے صبح و شام چند روز متاثرہ آنکھ میں لگائیں۔

بھینگا پن

جس وقت مریض بالکل سیدھا دیکھ رہا ہو، اس کی آنکھیں بند کرادیں اور اس کی اس آنکھ پر جو بھینگی ہے اندھیرے میں ہلکی سی پٹی باندھ دیں۔ پٹی باندھتے وقت یہ تصور کریں کہ میں اور مریض عرش کے نیچے ہیں۔ یہ پٹی اکیس ۲۱ روز تک بندھی رہے۔ پٹی میلی ہونے پر اندھیرے میں بدل دیں پٹی باندھتے وقت یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ نظر سیدھی رہے یعنی آنکھ کی پتلی درمیان میں ہو اکیس ۲۱ روز کے اس عمل سے آنکھ کا بھینگا پن کلیتاً ختم ہو جاتا ہے۔

آنکھوں کے سامنے خون تیرتا ہوا نظر آنا

یہ مرض جو دماغ کے ریشوں میں پانی بھر جانے سے لاحق ہوتا ہے۔ اس کے لئے دوا اور دُعا یہ ہے۔
دکھنی مرچ ایک چھٹانک اور چینی ایک چھٹانک۔ دونوں کو صاف ہاون دستہ میں باریک سفوف کر لیا جائے۔
چھ ٦ ماشہ روزانہ سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کم از کم بیس روز استعمال کریں اور ساتھ ساتھ "اَلْرَّضَاعَتْ عَمَا نَوِیْلْ" سفید چینی کی تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح شام اور رات کو ایک ایک پلیٹ

پانی سے دھو کر پئیں۔ پلیٹ لکھنے کا طریقہ یہ ہے:۔ پاک صاف سفید چینی یا بلور کی تین پلیٹیں سامنے رکھ کر ، گیارہ مرتبہ **(یَاحَفِیظُ)** پڑھکر تینوں پلیٹوں پر دم کریں۔ پھر گیارہ مرتبہ **یاشافی** پڑھ کر تینوں پلیٹوں پر دم کریں، تیسری بار **(یَا کَافِیُ)** پڑھکر پلیٹوں پر دم کریں۔اور زعفران کو عرقِ گلاب میں حل کر کے یا زردہ کا رنگ عرقِ گلاب میں گھولکر اس روشنائی سے پلیٹوں کے اوپر مندرجہ بالا عبارت لکھی جائے۔

امدادِ غیبی

اگر معاشی حالات اس درجہ خراب ہو جائیں کہ سدھار کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو صرف ان حالات میں یہ عمل پڑھنے کی اجازت ہے:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَااِیۡلُ یَااِیۡلیَاہُ یَااللّٰہ

یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ

یَاجِبۡرَائِیۡل یَامِیۡکَائِیۡل یَاثَمۡنَائِیۡل یَامَھۡلَائِیۡل

آدھی رات گزرنے کے بعد باوضو مصلے پر بیٹھ کر تین سو مرتبہ پڑھیں اور حالات ساز گار ہونے کی دعا کر کے بات کئے بغیر سو جائیں۔ زیادہ سے زیادہ اکیس روز میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے امدادِ غیبی حاصل ہو جائے گی۔ اس کا طریقہ کچھ بھی ہو جو اللہ تعالیٰ پسند فرمائیں۔

استخارہ

کوئی کام کرنے سے پہلے استخارہ کرنا سنّت ہے۔استخارہ دراصل اللہ تعالیٰ سے مشورہ کرنا ہے۔

اِفْتَحْ اِفْتَحْ يَا بَدِيعُ الْعَجَائِبِ بِاالْخَيرِ يَا بَدِيع ُ ہے درودِ خضری **صَلَّ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلیٰ حَبِیبِہٖ مُحَمَّدِ وَّ سَلَّم** اول آخرایک ایک مرتبہ پڑھیں۔اس کے بعد دائیں کروٹ لیٹ کر چہرے کے نیچے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی رکھ کر سو جائیں۔سوتے وقت جو بات معلوم کرنی ہو اسے ذہن میں دہرائیں۔زیادہ سے زیادہ تین یوم کے اندر خواب یا بیداری میں جو کچھ معلوم کیا گیا ہے منکشف ہو جائے گا۔

امتحان میں کامیابی کے لئے

عشاء کی نماز کے بعد اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین سو مرتبہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّ وْسُ اَلْمَلِکُ الْقُدُّ وْسُ اَلْمَلِکُ الْقُدُّ وْسُ پڑھکر خشوع وخضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دُعا کریں۔یہ عمل امتحان کا نتیجہ آنے تک جاری رکھنا چاہیئے۔

الرجی(ALLERY)

سات رنگ کے ریشمی کپڑوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کسی جگہ پھیلا کر رکھدیں۔الرجی کا مریض ان رنگدار ٹکڑوں میں سے کوئی ایک ٹکڑا اٹھالے۔اس ٹکڑے پر سیاہ تار کشی سے

یَا مَہْلَائِیْل
یَا ثَمْنَائِیْل
یَا مِیْکَائِیْل
یَا جِبْرَائِیْل

کشیدہ کاری سے لکھکر مریض کے گلے میں ڈالدیں۔اگر گلے میں پہننے یا بازو پر باندھنے میں کوئی امر مانع ہو تو یہ نقش تکیہ کے اندر رکھیں لیکن یہ احتیاط کرنا ضروری ہے کہ یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص استعمال نہ کرے۔

الرجک ہونے کی کوئی خاص وجہ متعین نہیں کی جاسکتی، کوئی آدمی ہوا سے، کسی دوا سے، خوشبو سے یا کسی سخت دوا کے ردِ عمل سے بھی الرجک ہو جاتاہے۔وجہ کوئی بھی ہو سب کے لئے یہی علاج ہے۔

اختلاجِ قلب

اختلاجِ قلب دل کی کمزوری کی وجہ سے ہو، عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے، بلڈ پریشر، پیہم صدمات یا تیز ادویات کے استعمال کی بناپر ہو سب کا علاج ایک ہے لیکن طریقہ مختلف ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا حَيُّ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ يَا حَيُّ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ

تین مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کر کے پلائیں۔

صدمہ کی وجہ سے اگر اختلاج کی کیفیت مستقل ہو گئی ہے تو اس عمل کو کاغذ پر لکھکر شہد میں ڈالدیں اور یہ شہد مریض دن میں کم از کم تین بار استعمال کرے۔

ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو صبح کے وقت نہار منہ چینی کے شربت پر دم کر کے پئیں۔

لو بلڈ پریشر کی وجہ سے ہو تو نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں اور کھانا کھاتے وقت یہ نمک پر دم کر کے ایک شیشی میں رکھ لیں اور کھانا کھاتے وقت یہ نمک چھڑک کر کھائیں۔

اگر ایسے حالات نہ ہوں کہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ اختلاجِ قلب کی وجہ کیا ہے تو ایک بڑے کاغذ پر موٹے قلم سے بہت خوشخط **اللہ** لکھیں اور اس کاغذ کو کسی گتے پر چپکادیں۔رات کو سونے سے پہلے اس

گتے کو ایسی جگہ رکھیں جہاں کوئی اور شخص نہ ہو، گہری نگاہ سے اسم "**اللّٰہ**" پر نظر جمائیں اور آنکھیں بند کر کے یہ تصور کریں کہ اللہ کا نور بارش کی طرح ہمارے اوپر نازل ہو رہا ہے تقریباً دس منٹ بعد آنکھیں کھولدیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ چند دن کے اس عمل سے اختلاج قلب کی تکلیف اللہ کے کرم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گی۔

اگزیما (ECZEMA)

ایک بڑے اور مضبوط کاغذ پر موٹے قلم سے **فِی نوحٍ رَاحَ زَهَا نِيِّهٖ** پر لکھکر جسم کے جس حصہ پر اگزیما ہو اس پر کاغذ ملیں۔ جب کاغذ بوسیدہ ہو جائے جلا دیں چند روز تک نمک، سرخ مرچ، گرم مسالہ اور کسی قسم کے گوشت کی بوٹی نہ کھائیں، گوشت میں انڈا اور مچھلی بھی شامل ہیں۔

آنتوں کے امراض

آنتوں میں زخم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ
اَلْسَّلَا سِلُ فِی مَرْجَعِ الْبَحْرَیْنِ یَا اَللّٰہُ

تین پلیٹوں پر لکھکر روزانہ صبح، شام اور رات کو پانی سے دھو کر چالیس روز پئیں۔ غذا کا تعین کسی حکیم یا ڈاکٹر کے مشورہ سے کریں۔

آنتوں کی دق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمـَنِ الرَّحِيمِ

الرٰ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ الرَّحِيْمْ

الرَّحِيْمْ

سورج نکلنے سے پہلے گیارہ مرتبہ پڑھکر ایک پیالی پانی پر دم کر کے نہار منہ نوے ۹۰ دن تک پئیں۔

آنتوں میں خشکی

تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ (١) مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ (٢)سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ (٣) وَامْرَأَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ (٤) فِي جِيدِهَا حَبْلٌ مِّن مَّسَدٍ (٥)

عشاء کی نماز کے بعد ایک سو ایک ۱۰۱ مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کریں۔ چوبیس گھنٹے میں پینے کے لئے صرف یہی پانی استعمال کریں۔ مطلب یہ ہے کہ اتنے پانی پر دم کیا جائے جو دن اور رات کی ضرورت کے لئے کافی ہو۔ چوبیس گھنٹے گذرنے کے بعد اگر پانی بچ رہے تو اس پانی کو کسی کیاری یا درخت کی جڑ میں ڈالدیں اور اگلے چوبیس گھنٹے کے لئے نیا پانی تیار کریں۔

علاج کی مدت اکیس ۲۱ روز ہے۔ اس دوران کوئی دوسرا پانی نہ پیا جائے۔

آنت اترنا

رات کو سونے سے پہلے اکیس ۲۱ مرتبہ وَ رَ فَعَ دَرَ جَا تُھُمْ پڑھکر پھونک ماردیں، علاج کی مدت نوے ۹۰ دن ہے۔اس عرصہ میں لنگوٹ باندھنے کا انتظام کیا جائے۔

استسقیٰ

جلندھر — پیٹ میں پانی بھر جانا

دیکھنے میں آیا ہے کہ اس مرض کا علاج نہیں ہوتا البتہ ایلوپیتھی میں سوئی (سرنج) کے ذریعہ پیٹ سے پانی نکالنا ایک طریقہء علاج ہے لیکن کچھ عرصہ کے بعد پیٹ میں پانی پھر بھر جاتا ہے اور پھر نکال دیا جاتا ہے۔یہ کوئی مستقل علاج نہیں ہے۔اس فقیر نے استسقیٰ کے کئی مریضوں کا علاج کیا ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض کو پوری طرح اور مستقل صحت نصیب ہو جاتی ہے۔

ایک کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
وَاِثْمُهُمَا اَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ط

لکھکر بطور فلیتہ جلا کر رات کو سوتے وقت یا دن میں ایک مرتبہ دھواں لیں۔

دوسرا کام یہ کرنا ہے کہ مریض زمین کے اوپر چت لیٹ جائے آنکھیں بند کرلے اور دونوں ہاتھ سر پہ رکھے ۔ تین مرتبہ مندرجہ بالا عربی کی عبارت پڑھے اور یہ تصور کرے کہ پیٹ کا پانی روشنی بنکر پیروں کے ذریعہ

زمین میں جذب (EARTH) ہورہاہے۔ یہ علاج اس وقت تک جاری رکھنا چاہئیے جب تک مرض سے کلی طور پر نجات حاصل نہ ہو جائے۔

اعصاب کی کمزوری

اعصابی کمزوری کی وجوہات بہت ہیں مثلاً مستقل الجھن، بیزاری دماغی کشاکش، بہت زیادہ دماغی تکان، نیند کی کمی، نظام ہضم کا مستقل خراب رہنا، فضااور ماحول کا تکدر، خوف اور دہشت، روحانی اقدار سے انحراف، قناعت کا نہ ہونا، شک، وسوسہ اور عدم تحفظ کا احساس وغیرہ وغیرہ۔

سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ انسان اپنے اندر قناعت پیدا کرے اور اپنے معاملات کو اللہ تعالٰی پر چھوڑنے کی عادت ڈالے۔ اللہ تعالٰی پر معاملات چھوڑنے سے مراد یہ نہیں کہ آدمی ہاتھ پیر چھوڑ کر بیٹھ جائے۔ صحیح طرزِ فکر یہ ہے کہ آدمی وظیفہ ء اعضاء پورا کرنے کے بعد نتیجہ اللہ تعالٰی کے اوپر چھوڑ دے اور بطور علاج صرف ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ **اَلْرَّضَاعَتْ عَمَا نَوِیْلْ** پڑھکر پانی پر دم کر کے صبح نہار منہ پیا جائے۔

اعضاء کا منجمد ہونا
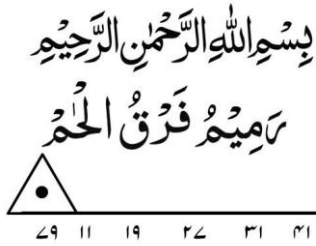
کھانے کے زرد رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں۔اس روشنائی سے مندرجہ بالا تعویذ پلیٹ پر لکھکر صبح، تیسرے پہراور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔یہی تعویذ اسی رنگ سے چکنے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے مطابق ملیں۔غذا میں سرد اور بادی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔

اولاد کا نافرمان ہونا

یہ بات بہت زیادہ غور طلب ہے کہ بچے ذہنی طور پر جو کچھ قبول کرتے ہیں اس میں آدھا حصہ ماں باپ کی طرزِ فکر اور گھر کے ماحول سے بنتا ہے اور آدھا حصہ باہر کے ماحول سے۔اگر گھر کا ماحول پر سکون نہ ہو اور ماں باپ لڑتے جھگڑتے رہیں تو بچے بھی ماں باپ کی عادت اختیار کر لیتے ہیں۔پھر یہ عادت ان میں پختہ ہو جاتی ہے۔پہلے بہن بھائی آپس میں دست و گریباں ہوتے ہیں اور پھر ماں باپ سے لڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ کیونکہ ماں باپ میں ذہنی ہم آہنگی نہیں ہوتی اس لئے وہ بچوں کی عادت پر چشم پوشی اختیار کرتے ہیں نتیجے میں بچے گستاخ ہو کر نافرمان ہو جاتے ہیں ایسے ماں باپ جن میں ذہنی ہم آہنگی ہوتی ہے یا اپنے مسائل کی تلخی کو اولاد کے سامنے ظاہر نہیں ہونے دیتے ان کی اولاد ماں باپ کی خدمت گذار ہوتی ہے۔بیجا لاڈ پیار یا بات بے بات سختی بھی بچوں کو باغی بنا دیتی ہے۔یہ مسئلہ نہایت تکلیف دہ ہے اللہ تعالٰی والدین کو اس سے محفوظ رکھے۔

طرزِ عمل میں تبدیلی کے ساتھ نافرمان اولاد کیلیئے اگر یہ عمل کر لیا جائے تو اس کی برکت سے اولاد فرمانبردار ہو جاتی ہے۔

رات کے وقت بچہ یا بڑا جب گہری نیند سو جائے، سرہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ
بَل هُوَ قُرَآنٌ مَجِيْدٌ فِی لَوحِ مَحْفُوْظٍ

ماں یا باپ اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔ عمل کی مدت گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس ۲۱ روز ہے۔

احساسِ کمتری

احساس کمتری قوتِ ارادی کی کمزوری سے واقع ہوتا ہے۔ جب یہ سمجھا جاتا ہے کہ ہم کسی شخص کے سامنے نہیں جا سکتے، بات نہیں کر سکتے، ہم دوسرے لوگوں سے کمتر ہیں یا دوسرے لوگ ہم سے کمتر ہیں۔ یہ سب باتیں کمزور قوتِ ارادی کی عکاسی کرتی ہیں۔ طرز فکر صحیح ہو یا غلط دونوں کا تعلق دماغ کے ان خلیوں سے ہے جو زندگی میں کام آنے والے جذبات کو تخلیق کرتے ہیں۔ اور جذبات آدمی کی قوتِ ارادی کے تابع ہوتے ہیں۔ اس لئے جب کسی انسان کے اندر جذبات اس کے ارادہ کے تابع نہیں رہتے تو اس کی زندگی میں خلا واقع ہو جاتا ہے۔ اس خلا کا دباؤ ہی دراصل احساس کمتری کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

نہایت آسان اور سہل علاج یہ ہے کہ آدمی ہر وقت باوضو رہے۔ باوضو رہنے میں اس بات کی احتیاط لازم ہے کہ بول و براز یا اخراجِ ریاح کے قدرتی عمل کو روکا نہ جائے کیونکہ اس سے بھی دماغ پر زور پڑتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر دوبارہ وضو کر لیا جائے۔

اُداسی

یہ بات ہر آدمی جانتا ہے کہ کوئی شخص نہ تو ہمیشہ خوش رہتا ہے اور نہ سدا رنجیدہ۔ لیکن یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ مسلسل ناکامیاں آدمی کو توڑ کر رکھ دیتی ہیں اور اس پر مایوسی مسلط ہو جاتی ہے۔ ایسی صورتحال سے دماغ کو آزاد کرنے کے لئے مندرجہ نقش زعفران اور عرق گلاب سے لکھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیا جائے یا بازو پر باندھ دیا جائے تو اداسی ختم ہو جاتی ہے۔

۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵۵

کاغذ پر یہ نقش لکھنے سے پہلے دو دفعہ اور تعویذ لکھنے کے بعد ایک مرتبہ **بِسْمِ اللّٰہِ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُہٗ یَا بَدِیعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیرِ یَا بَدِیعُ** پڑھکر دم کیا جائے اور دم کرتے وقت یہ تصّور کیا جائے کہ تعویذ لکھنے والا اور مریض دونوں عرش کے نیچے کھڑے ہیں۔

بخار

عام بخار

ھُوَاللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِرُ لَہُ الْاَسْمَآ ءُ الْحُسْنٰی ط

کاغذ پر لکھکر بغرِ موم جامہ کے سفید کپڑے کی دھجی میں باندھکر گلے میں ڈالدیں۔ بخار اُترنے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلادیں۔

باری کا بخار

قُلْنَا يٰنَارُ كُونِى بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ۙ

بیری کی لکڑی یا کسی مومی کاغذ پر لکھکر سفید دھجی میں باندھکر گلے میں ڈالدیں۔ باری چاہے ایک دن کی ہو، دو دن کی ہو یا تین دن کی۔ جب اس سے نجات ملجائے گلے سے نکال کر جلادیں۔

ٹائیفائڈ۔ موتی جھرہ۔ معیادی بخار۔ خسرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ يَاحَفِيْظُ
يَاشَافِيْ يَاشَافِيْ يَاشَافِيْ
مُرِيْدُ الصُّبُّوْحُ قُدُّوْسُ

زردہ کے رنگ کو پانی میں گھولکر روشنائی بنالیں اور اس نقش کو پلیٹ پر لکھ کر استعمال کریں۔ یہ پانی ہر چار گھنٹہ کے بعد بڑوں کو ایک ٹیبل اسپون اور بچوں کو ایک ٹی اسپون پلائیں، اگلے روز پھر نئی پلیٹ لکھ کر اس طرح عمل کریں، تیسرے دن بھی یہی عمل دہرائیں۔ دوا اور غذا تین دن تک ممنوع ہے۔

بچوں کے امراض اور ان کا علاج

اُمُّ الصبیان (سوکھا)

بچوں کا خواب میں ڈرنا۔ زیادہ رونا۔ چیخ چیخ کر رونا۔ لرزنا، خود کو یا دوسروں کو نوچنا، بغیر کسی وجہ کے بار بار بخار ہونا، کسی قسم کی پیدائشی، بیماری یا کمزوری، صحیح نشوونمانہ ہونا یا جسم پر سے گوشت ختم ہو جانا، سوکھ کر کانٹے کی طرح ہو جانا۔ پانی کی طرح دست آنا۔ اور آنکھوں میں حلقے بن جانا، یہ سب ام الصبیان کے مرض کی علامتیں ہیں۔

اس سے بچوں کو محفوظ رکھنے کے لئے مومی کاغذ پر

|| ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۹۳ ۳ △

لکھکر موم جامہ کر کے آسمانی کپڑے میں سی کر گلے میں ڈالدیں۔ ہفتہ میں ایک بار کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو لوبان کی دھونی ضرور دیں۔

پسلی چلنا اور نمونیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ
یَافَتَّاحُ اَلۡمُهَیۡمِنُ اَلۡعَزِیۡزُ
یَاشَافِیۡ یَاشَافِیۡ یَاشَافِیۡ
اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ

چینی کی طشتری پر زعفران اور پانی سے لکھکر ایک یا دو گھونٹ دودھ سے دھو کر تین وقت پلائیں۔احتیاطاً دو تین روز تک پلاتے رہنا چاہیئے تاکہ نمونیہ کا اثر پوری طرح زائل ہو جائے۔

کان کا درد

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ تین مرتبہ پڑھکر ایک چمچہ پانی یا دودھ پر دم کر کے پلائیں۔

کالی کھانسی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ یَاحَفِیۡظُ
قَصۡ قَصۡ قَصۡ
مَانِعَاتُ الۡمَاءِ

چینی کی طشتری پر زردرنگ سے لکھکر صبح،شام گیارہ روز پانی سے دھو کر پلائیں۔

بستر میں پیشاب کرنا

بعض حالات میں بچے کافی عمر تک بستر میں پیشاب کرتے رہتے ہیں،اس کا علاج یہ ہے کہ جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سرہانے کی طرف بیٹھ کر اتنی آواز سے کہ بچے کی نیند خراب نہ ہو،ایک بار سورۃ بقرہ کی پہلے آیت **الم** سے **یؤمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ** تک اکیس ۲۱ روز پڑھیں۔

مٹی کھانا

بہت سی عورتوں کو مٹی کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے۔بچے بھی مٹی کھاتے ہیں۔اس طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
فَرْدِمُ مُرَوَّجُ

پڑھکر دودھ پر دم کر کے بچے کو پلائیں۔جب بھی دودھ پلائیں یہ عمل کریں۔گیارہ روز کے اندر اندر مٹی کھانے کی عادت چھوٹ جائے گی۔اگر ماں کو بھی مٹی کھانے کی عادت ہو تو وہ پانی پر دم کر کے پیئے۔

ضد کرنا

بچوں کی ضد ختم کرنے کے لئے اُمُ الصّبیان والا تعویذ کاغذ پر لکھکر بچے کے گلے میں ڈالدیں۔

پیٹ میں کیڑے

چاہے وہ کدو دانے ہوں، کیچوے ہوں یا چھوٹے چھوٹے کیڑے (چُنّے) ان سب سے نجات حاصل کرنے کے لئے إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ (پوری سورۃ) تین بار پڑھکر پانی پر دم کریں اور نہار منہ پلائیں۔ مریض یہ عمل خود بھی کر سکتا ہے۔ ساتھ ساتھ دن میں کسی وقت، وقفہ سے تین مرتبہ ایک ایک دفعہ یہی سورۃ پڑھکر پیٹ پر پھونک ماردیں۔ گیارہ روز کے اس عمل سے پیٹ میں کسی قسم کے کیڑے ہوں ختم ہو جاتے ہیں۔

دانت نکلنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۟

ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈالدیں۔ انشاءاللہ بچوں کو جو تکالیف دانت نکلنے کے دوران ہوتی ہیں اُن سے بچہ محفوظ رہے گا۔

نظر لگنا

جو بچے ماشاءاللہ تندرست، ہنس مکھ یا ذہین ہوتے ہیں ان کو اکثر بڑوں کی نظر لگ جاتی ہے۔ گو یہ بات تعجب خیز ہے لیکن مشاہدہ میں آئی ہے کہ ماں باپ اور بہن بھائی کی بھی نظر لگ جاتی ہے۔

نظر لگنے سے بچہ بے چین ہو جاتا ہے۔ دودھ پینا چھوڑ دیتا ہے۔ روتا ہے۔ بخار بھی ہو جاتا ہے۔ روز بروز چڑ چڑا اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے۔

نظر اُتارنے کے لئے بسم اللہ شریف کے بعد إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَر (پوری سورۃ) پڑھ کر بچے کے منہ پر پھونک ماریں۔ نظر کا اثر زائل ہو جائے گا۔

کان سے پیپ آنا

رات کو سوتے وقت نئی اور صاف روئی کے پھوئے پر

الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى

ایک بار پڑھکر پھویا دم کریں اور متاثرہ کان میں رات کو سونے سے پہلے رکھدیں۔ صبح نئی روئی کے پھوئے پر دم کر کے کان میں رکھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے میں دو مرتبہ یہ عمل کریں۔ جب کان سے پیپ آنا بند ہو جائے۔ یہ عمل ترک کر دیں۔

بہرا یا گونگا ہونا

بچہ اگر پیدائشی گونگا یا بہرا ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہو گیا ہو تو اس کا علاج اس طرح کریں۔
جب بچہ یا بڑا رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سرہانے کے رُخ سیدھی جانب کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۃ مریم کی پہلی آیت کھیعص پڑھیں پڑھنے میں ہر حرف الگ الگ پڑھا جائے۔
علاج میں جلدی یا گھبراہٹ سے کام نہ لیں۔ مسلسل چھ ٦ ماہ تک یہ عمل جاری رکھیں۔ یہ امر مجبوری اگر بیچ میں ناغہ ہو جائے تو اس کا کوئی حرج نہیں ہے لیکن کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ ناغہ نہ ہو۔ خواتین اگر یہ عمل کریں تو ناغہ کے دنوں میں بھی کر سکتی ہیں۔

خواب میں ڈرنا

ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتے رہنے سے وہ روشنیاں جو اعصابی نظام بنتی ہیں، منتشر ہو کر ضائع ہو جاتی ہیں۔ نتیجہ میں دماغ کا وہ حصہ جس پر شعوری تحریکات کا دارومدار ہے، کمزور پڑ جاتا ہے۔اور جب یہ صورت واقع ہو جاتی ہے تو ڈراؤنے خواب زیادہ نظر آتے ہیں۔ اگر دماغ کو کسی ایک نقطہ پر مرکوز کر دیا جائے تو ڈراؤنے خواب زیادہ نظر آنا بند ہو جاتے ہیں۔ اس کے لئے چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو اور بغیر وضو "اَلشَّاۃُ نَظِیْفَۃ" ورد کرتے ہیں۔

بچوں کا گم ہو جانا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا اِسۡرَافِیۡل

۵	۴	۲
۱۴	۷	۱۰
۲۰	۳۶	۹

ابرک یا موٹے کاغذ پر لکھکر پتھر یا سِل کے نیچے ایسی جگہ دبا دیں جہاں کوئی الٹ پلٹ نہ کرے۔ زیادہ سے زیادہ تین دن تک انتظار کریں۔ بچہ واپس گھر آجائے پر تعویذ کو بہتے پانی میں ڈالدیں اور سوا پانچ روپے خیرات کردیں۔

بھوک نہ لگنا

تین روز تک **بسم اللہ** شریف کے ساتھ ۱۲ مرتبہ **یَا رَحِیْمُ** پڑھکر جو چیز بھی کھانے کو دیں اس پر دم کردیں۔

حافظہ کمزور ہونا

فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ **رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ** پڑھکر پانی پر دم کریں اور دم کیا ہوا پانی نہار منہ اکیس ۲۱ روز تک پلائیں۔

پڑھنے میں دل نہ لگنا

جب بچہ رات کو گہری نیند سو جائے تو اس کے سرہانے بیٹھ کر

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرآنَ لِلذِكْرِفَهَلْ مِنْ مُّذَّكَرٍ

اتنی آواز سے پڑھیں کہ بچہ کی نیند خراب نہ ہو۔ علاج کی مدت ایک ماہ ہے۔

بدن پر کالے داغ

رات کو جب مریض سو جائے اور اس کے جاگنے کا اندیشہ باقی نہ رہے تو گھر کا کوئی فرد مریض کے قریب بیٹھ کر ایک بالشت کے فاصلہ سے

الم ذَلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ پڑھکر سنایئے۔ اس علاج کو کئی ہفتہ تک جاری رکھنا چاہیئے۔

بُری عادت سے نجات

بُری عادتیں (مثلاً چوری کرنا۔ جوا کھیلنا۔ نشہ کرنا۔ لوگوں کو خوامخواہ پریشان کرتا۔ بری صحبت میں بیٹھنا وغیرہ وغیرہ) چُھڑانے کے لئے جب مریض سو جائے تو کوئی صاحب تین فٹ کے فاصلے سے ذرا اونچی آواز میں ایک مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰہُ شریف اکیس ۲۱ روز تک پڑھیں۔ (قل ہو اللہ سے مراد سورہ اخلاص ہے)

بلڈ پریشر۔ نروس بریک ڈاؤن۔ دماغی امراض

مندرجہ زیل نقش کاغذ پر لکھ کر فلیتہ (بتی) بنائیں اور اس کو روئی میں لپیٹ کر مریض کی چارپائی کے قریب جلائیں۔ جب تک مرض سے نجات نہ مل جائے یہ علاج جاری رکھیں۔

۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹
۹	۹	۹	۹

ہائی بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سبز رنگ سے لکھیں۔

لو بلڈ پریشر کے لئے یہ تعویذ سُرخ رنگ سے لکھیں۔

نروس بریک ڈاؤن کے لئے یہ تعویذ زرد رنگ سے لکھیں۔

دوسرے دماغی امراض میں یہ تعویذ نیلے رنگ سے لکھا جائے۔

نوٹ: اگر سبز سُرخ یا نیلا رنگ دستیاب نہ ہو تو زرد رنگ سے لکھنا کافی ہے۔ صرف شرط یہ ہے کہ رنگ کھانے میں استعمال ہونے والے ہوں۔

علاج کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس روز ہے۔ فلیتہ چاہے روز ایک بنائیں یا ایک سے زیادہ بنا کر رکھ لیں۔
فلیتہ جلانے کے لئے مٹی کے دیئے میں گھی استعمال کریں۔

بدخوابی سے (کپڑے ناپاک ہونا) نجات پانے کے لئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ
یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ
یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ
الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ
ص ص ص ص ص
ق ق ق ق ق
یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ

سونے سے پہلے بستر میں چت لیٹ کر گیارہ مرتبہ پڑھیں اور سینے پر پھونک ماردیں یہ عمل اکیس ۲۱ روز تک
جاری رکھیں گرم اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

بدن میں درد

بدن میں درد سے مراد جسم کا ٹوٹنا، کاہلی، سستی اور جوڑوں میں درد ہے۔

يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ
يَاشَافِيْ يَاشَافِيْ يَاشَافِيْ
يَا كَافِيْ يَا كَافِيْ يَا كَافِيْ
يَابَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ
يَابَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ
يَابَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ
يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ

رات کو سونے سے پہلے اکتالیس ۴۱ مرتبہ پڑھ کر آدھی پیالی نیم گرم پانی پر دم کر کے پی لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ عام حالات میں یہ عمل تین روز کر لینا کافی ہے۔ لیکن اگر مرض پرانا ہو تو دنوں کی تعداد بڑھا کر گیارہ روز کر لیں۔

بیماری کے بعد کمزوری

تین پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے

ثُمَّ رَدَدْنَٰهُ اَسْفَلَ السَّافِلِيْنَ

ایک پلیٹ صبح، ایک تیسرے پہر اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چند روز پلائیں۔ انشاءاللہ کمزوری رفع ہو جائے گی۔

بچھو یا سانپ کے کاٹے کا علاج

اس میں بچھو، سانپ یا کسی زہریلے کیڑے کا کاٹنا شامل ہے ۔ کسی زہریلی دوا کا ری ایکشن (REACTION) ہو گیا تو بھی یہی تعویذ استعمال کیا جائے گا۔

یَارَحِیْمُ	یَااَللّٰہُ	یَامُرِیْدُ
یَارَحِیْمُ	یَااَللّٰہُ	یَامُرِیْدُ
یَارَحِیْمُ	یَااَللّٰہُ	یَامُرِیْدُ

یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ

چینی کی پلیٹ پر زرد رنگ سے لکھ کر بار بار دھو کر پلائیں۔ یہاں تک کہ زہر کا اثر ختم ہو جائے۔

سر کے بال لمبے کرنے کے لئے

جوانی کی عمر میں بال موٹے ہوتے ہیں جو بعد میں نسبتاً پتلے ہو جاتے ہیں۔ بال ایک حد تک بڑھنے کے بعد رک جاتے ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد گر جاتے ہیں۔ بال کی عمر کم و بیش چار سال ہوتی ہے۔ کنگھی کرتے وقت اگر چند بال گر جائیں تو یہ کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ لیکن اگر کنگھی میں بڑے بالوں کے ساتھ چھوٹے بال بھی نکل آئیں تو اس کا کوئی نہ کوئی سبب ضرور موجود ہے جس کو بیماری کا نام دیا جا سکتا ہے۔

بالوں کے گرنے میں عموماً پہلی علامت خشکی ہوتی ہے یہ خشکی ملاوٹی غذاؤں کے استعمال تیز خوشبودار غیر خالص تیل، سر دھونے میں صابن کا استعمال، کھانے میں نمکین اور بہت زیادہ چٹ پٹی چیزوں کے استعمال کی وجہ سے ہوتی ہے۔ان چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

اَلْکَرِیْمُ الْعَاصْ وَالْمَفَانَاتُ الْفَامْ

سو مرتبہ پڑھکر اتنے پانی پر دم کریں جس سے اچھی طرح سر دھل جائے ہفتہ میں تین بار اس طرح دم کئے ہوئے پانی سے سر دھوئیں اس عمل کی مدت ایک ماہ ہے۔

بڑھاپے میں کم سنائی دینا

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس ۴۱ بار

فَسَوّٰھُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰاتِ وَالْاَ رْضِ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِّ

پڑھکر ہاتھوں پر دم کر کے تین مرتبہ ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔اکتالیس ۴۱ روز پورے کرنا ضروری ہیں۔

بہرا پن دُور کرنے کے لئے

کان کے اندر ہڈی کے اوپر بال ہوتے ہیں۔اگر نزلہ کان کی طرف مستقلاً رجوع رہے یا کسی دوسری بیماری کی وجہ سے یہ بال موٹے ہو جائیں تو آواز کی لہریں ان بالوں کو اتنا نہیں ہلا پائیں جتنا سماعت کے لئے ضروری ہے، نتیجہ میں آدمی کم سننے لگتا ہے، بہت کم سنتا ہے یا بالکل بہرا ہو جاتا ہے۔اس کے لئے --- **رَاسُ السَّمَعَ الْمَرَامْ** ---- رات کو سونے سے پہلے اور دن میں زوال کے فوراً بعد سیدھے ہاتھ کی چھوٹی

انگلی پر دم کر کے کان میں گھمائیں یہی الفاظ کاغذ پر لکھکر تعویذ کی شکل میں عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں۔

بغل میں گلٹیاں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الٓرٰ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ اَلرَّحِيمِ اَلرَّحِيمِ اَلرَّحِيمِ

صبح سُورج نکلنے سے پہلے اور شام کو غروب آفتاب کے بعد سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں۔ جب تک مرض پوری طرح ختم نہ ہو جائے یہ عمل جاری رکھیں اور سُرخ مرچ قطعی استعمال نہ کریں۔

بے ہوشی سے ہوش میں لانے کیلئے

ایک پیالی پر ایک مرتبہ لَا تَا خُذُ ہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ پڑھکر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مریض کے حلق میں ڈالدیں اور اسی پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر ماردیں۔

بہن بھائیوں کا جھگڑنا

جب ایسی صورت واقع ہو جائے کہ بڑے بھائی بہن چھوٹوں سے شفقت سے پیش نہ آئیں اور چھوٹے بڑوں کی نافرمانی کریں تو

اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْداً ۝ وَّ اَ كِيْدُ كَيْدًا

۱۰۰ سو مرتبہ پڑھکر تکیوں پر چالیس ۴۰ روز تک دم کیا جائے لیکن یہ احتیاط لازمی ہے کہ ایک کا تکیہ دوسرا استعمال نہ کرے۔

برکت کے لئے

گھر یا کاروبا میں خیر و برکت نہ ہونے سے طرح طرح کی پریشانیاں پیش آتی ہیں اور گھر میں آئے دن لڑائی جھگڑے ہوتے رہتے ہیں۔ماں باپ لڑتے جھگڑتے ہیں تو اولاد کے اوپر بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔اولاد کی تربیت صحیح نہیں ہوتی تو ماں باپ کا ادب واحترام ان کے دل سے اُٹھ جاتا ہے۔اور ماں باپ سے لڑنے لگتی ہے۔

گھر میں خیر و برکت کے لئے اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔

کاروبار میں برکت کے لئے یہ اصول ہمیشہ پیش نظر رہنا چاہئیے کہ خوش اخلاقی اور مناسب منافع لینے سے کاروبار میں ترقی ہوتی ہے ان اصولوں پر کاربند ہونے کے باوجود اگر برکت نہ ہو تو اس کا روحانی علاج یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ب س م ا ل ا ہ

ا ل و ا س ع ج

ل ج ل ا ل ہ

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

مندرجہ بالا نقش سفید چمکدار یا کسی مومی کاغذ پر لکھ کر چوکھٹ یا دیوار میں چھوٹی کیلوں سے گاڑ دیں۔ تعویز گاڑنے سے پہلے حسبِ استطاعت بچوں کو مٹھائی تقسیم کر دیں۔

بدبختی کی وجہ سے پریشانی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَاوَدُوۡدُ یَاوَدُوۡدُ یَاوَدُوۡدُ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۝

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحَانَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظَّالِمِیۡنَ ۝

قُلۡ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۝

یُحِبُّوۡنَھُمۡ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ۝

عشاء کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔

یہ عمل اکیس ۲۱ روز ۴۰ چالیس روز یا ۹۰ نوے دن تک جاری رکھیں۔ جیسے حالات ہوں اس کے مطابق عمل کریں۔

بواسیر

بواسیر دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک خونی دوسری بادی، یہ مرض زیادہ بیٹھے رہنے، دائمی قبض، بہت زیادہ مسالہ دار غذائیں کھانے یا شراب پینے اور دوسری نشہ آور چیزوں کے استعمال سے ہو جاتا ہے۔

بادی بواسیر کے لئے

بادی بواسیر میں رفع حاجت کے بعد طہارت اس طرح کی جائے کہ بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بواسیر کے مقام سے رگڑ کھاتی ہے اور طہارت کرتے وقت زبان سے **فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعَلْ** پڑھتے رہیں۔

خونی بواسیر کے لئے

مَانِیٌ قَمِیْرَا طہارت کرتے وقت اسی طرح پڑھیں جس طرح بادی بواسیر میں **فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعَلْ** پڑھتے کو بتایا گیا ہے۔

بعض اوقات بواسیر کی تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض بے چین ہو جاتا ہے اور یہ محسوس کرتا ہے کہ جیسے بواسیر کی جگہ سوئیاں چبھ رہی ہیں۔اللہ تعالیٰ اپنے حفظ وامان میں رکھے۔تکلیف کی وجہ سے مریض کو نہ اٹھنے چین ملتا ہے نہ بیٹھتے اور ہائے ہائے کرتا ہوا ٹہلتا رہتا ہے۔اس کا فوری علاج یہ ہے۔

مریض **ھُوَ اَللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوْ** پڑھکر انگشت شہادت پر دم کرے اور یہ انگلی پانی میں ڈالدے۔انشاءاللہ تکلیف فوراً رفع ہو جائیگی۔

برص (سفید داغ)

" قُلْ ھُوَ الْمُعِیْنْ یَا مَعْرُوْفُ الْمَنَانْ وَالْحَلِیْمْ

ایک عرصہ تک پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر تین وقت پئیں اس مرض میں مچھلی، انڈا اور دہی سے پرہیز ضروری ہے۔

بیماری جو سمجھ میں نہ آئے

کاغذ پر ___________
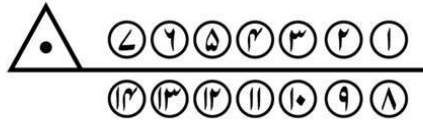
لکھ کر گلے میں ڈالدیں۔اگر بیماری دورے کی شکل میں ہو تو ایک تعویذ دھو کر پلائیں۔

پتہ کے امراض

پتہ میں پتھری ہو یا زہر پیدا ہو گیا ہو تو اس کے لئے ایک مرتبہ **اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ** ________ صبح شام اور رات پانی پر دم کر کے پلائیں،چالیس روز یہ عمل جاری رکھیں۔

پیچش

پیچش سادہ ہو یا خونی دونوں صورتوں میں اس کی وجہ آنتوں میں خراش ہوتی ہے،اس مرض میں زمین کے اندر پیدا ہونے والی ترکاریاں، تیز مسالے، زیادہ نمک مرچ اور گوشت کی بوٹی نہایت مضر ہے۔پرانی پیچش کا دائمی مرض عرصہ تک مسلسل علاج کرنے سے ختم ہو جاتا ہے۔

وقت بے وقت کچھ نہ کچھ کھانے کی عادت انتہائی نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ غذا میں سا گودانہ، مونگ کی دال، کھچڑی جس میں دال دو حصّہ اور چاول ایک حصّہ ہو استعمال کرنا چاہیئے۔ بکری کے گوشت کے شوربے میں جس میں نمک مرچ برائے نام ہو روٹی کو اچھی طرح بھگو کر کھائیں۔ علاج یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِکُلِّ شَئیً عَلِیمَا

سورج نکلنے سے پہلے صبح نہار منہ ایک پیالی پانی پر دم کر کے ایک ماہ تک پئیں۔ دم کیا ہوا پانی پینے کے بعد آدھے گھنٹہ تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

پسلیوں میں درد

پسلی، سینہ کمر یا سر میں کتنا ہی شدید درد ہو کوئی دوسرا شخص باوضو ہو کر درد کی جگہ سات ۷ مرتبہ انگشت شہادت سے "**یَا اَللّٰہُ**" لکھ دے اور اس عمل کو دن میں سات ۷ مرتبہ دہرائے۔

پائیریا

یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیئے کہ دانتوں کے امراض کا تعلق براہ راست معدہ سے ہوتا ہے۔ معدہ کا نظام اگر صحیح رہے اور دانتوں کی صفائی کا پورا اہتمام کیا جائے تو دانتوں کے امراض نہیں ہوتے۔

پائیریا میں مسوڑھوں کے اندر رطوبت جمع ہو کر سڑ جاتی ہے اور پھر یہ رطوبت پیپ ملے خون کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ بہت نامُراد مرض ہے مشکل سے پیچھا چھوڑتا ہے۔ معدہ کی درستگی اور دانتوں کی صفائی کے انتظام کے ساتھ ساتھ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک عرصہ تک پالک کے پتّہ پر " **اِلیٰ اَجَلٍ مُسَمّٰی** "ایک مرتبہ دم کر کے پالک کو خوب چبایا جائے۔ چباتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ لعاب حلق کے اندر نہ جائے۔ پالک کے پتے کو اچھی طرح چبا کر تھوک دیں۔ اس عمل کو دن میں تین مرتبہ

دہرائیں اور ہر مرتبہ یکے بعد دیگرے ایک ایک پتہ لے کر تین پتے چبائیں اس عمل کے آدھے گھنٹہ بعد تک نہ کوئی چیز کھائیں نہ پئیں۔

پیٹ کا بڑھنا اور موٹاپا کم کرنے کے لئے

۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

یہ نقش ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد پیٹ پر دائروں میں ملا جائے۔ ہر روز پیٹ کو کسی ڈوری یا فیتہ سے ناپا جائے پہلے ہی روز پیٹ گھٹنا شروع ہو جائے گا جب پیٹ اپنی اصلی حالت پر آجائے یہ عمل ترک کریں۔ اس دوران اگر کاغذ پھٹ جائے تو اس کو جلا دیں اور نئے کاغذ پر یہ نقش دوبارہ لکھ لیں۔

پنڈلیوں یا ٹانگوں کے پٹھوں کا بیکار ہونا

کالے تلوں کا آدھا سیر تیل اپنے سامنے نکلوائیں۔ اس پر **كُلُّ شَيئً يَرْجِعُ اِلىٰ اَصْلِهٖ** گیارہ ہزار بار پڑھ کر دم کریں۔ ترکیب یہ ہے کہ تیل کسی بوتل میں کارک لگا کر محفوظ کر لیں۔ روزانہ ایک نشست میں جتنی بار پڑھ سکیں (کم از کم ایک ہزار بار پڑھنا ضروری ہے) پڑھ کر کارک کھول کر بوتل میں پھونک ماریں اور بوتل پر کارک لگا دیں اس طرح گیارہ ہزار کی تعداد پوری کر لیں۔ استعمال کا طریقہ یہ ہے، روزانہ

تین ماشہ تیل روٹی پر چپڑ کر کھائیں اور تین تین ماشہ روزانہ ہلکے ہاتھ سے دونوں گھٹنوں اور پنڈلیوں پر مالش کریں۔

پِتّی اُچھلنا

پانی میں کھوئے کا پیڑا یا چینی گھولکر گیارہ مرتبہ **کُنْ فَیَکُوْنُ** پڑھکر دم کریں اور مریض کو دن میں تین بار پلائیں۔ وقتی طور پر ایک دفعہ یہ عمل کر لینا کافی ہے۔ اگر مرض میں شدت ہو تو گیارہ روز یا زیادہ سے زیادہ اکیس ۲۱ روز تک جاری رکھیں۔

پھنسی، پھوڑا، خارش، چھیپ

۷۸۶

ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل
ل	ل	ل	ل	ل

چینی کی پلیٹ پر مندرجہ بال نقش کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر پانی سے دھو کر پئیں اور ۷۸۶ کے بغیر بڑی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر ایک بالٹی پانی میں ڈالدیں اور اس پانی سے غسل کریں۔

چھیپ کے لئے مدت علاج چار ماہ ہے۔ معمولی پھنسیوں کے لئے گیارہ روز، پھوڑوں سے نجات پانے کے لئے ایک ماہ اور خون کی صفائی کے لئے ایک پلیٹ روزانہ چالیس روز تک دھو کر پئیں۔

پیشاب کے امراض اوران کا علاج

پیشاب میں خون آنا

پیشاب میں خون آنے یا جلن کی وجوہات بہت ہیں مثلاً گردوں یا مثانہ میں پتھری کی وجہ سے یہ شکایت لاحق ہوسکتی ہے۔بہت زیادہ گرم چیزیں یالال مرچ کھانے سے بھی اکثرپیشاب میں جلن ہو جاتی ہے۔پیشاب کے امراض میں نقصان دہ غذاؤں اور چیزوں سے پرہیز کے ساتھ ساتھ ایک مرتبہ

بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

پڑھکر پانی پر دم کرکے دن رات میں آٹھ مرتبہ پلائیں۔

پیشاب رُک رُک کر آنا

صبح سورج نکلنے سے قبل اور شام سورج غروب ہونے کے فوراًبعد گیارہ مرتبہ

بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ

اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ اَلْرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ

پڑھکر پیٹ پر پھونک ماریں،جب تک مرض سے پوری طرح نجات حاصل ہو یہ علاج جاری رکھیں۔

پیشاب بار بار آنا

رات کے وقت خلوت میں بیٹھ کر سو مرتبہ **یَا اِیْلْ یَا اِیْلِیْاَہْ یَا اَللّٰہَ** پڑھیں اور پیٹ پر پھونک مار دیں تین ماہ تک یہ عمل برقرار رکھیں۔

پیشاب میں شکر آنا، سوتے میں پیشاب کرنا اور

مثانہ کی کمزوری

ع	ص	م	ح
ء	ا	س	ق
ا	ك	ل	ت
ل	ت	ا	ی

مندرجہ بالہ نقش کھانے کے زرد رنگ سے کسی مومی کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالیں اور پلیٹوں پر لکھ کر صبح، دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں یا کوئی دوسرے صاحب لکھ کر پلائیں۔

سوزاک، آتشک

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا حَفِیۡظُ یَا حَفِیۡظُ یَا حَفِیۡظُ

یَاوَدُوۡدُ یَاوَدُوۡدُ یَاوَدُوۡدُ

یَابَدِیۡعُ یَابَدِیۡعُ یَابَدِیۡعُ

یَابَدِیۡعُ الۡعَجَائِبِ بِالۡخَیۡرِ یَابَدِیۡعُ

جب بھی پانی پئیں یہ عمل پڑھکر پانی پر دم کرلیں۔

تبادلہ کی منسوخی کے لئے

ملازمت کے سلسلے میں کسی جگہ سے دوسری جگہ یا ایک شہر سے دوسرے شہر میں تبادلہ ہو گیا ہو اور اس کو رکوانا مقصود ہو تو اس کے لئے عشاء کی نماز کے بعد انیس ۱۹ روز تک انیس ۱۹ مرتبہ **تَبَّتۡ یَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ** (پوری سورۃ) پڑھکر دعا کریں۔

تبادلہ کرانے کے لئے

اگر ایک شہر سے دوسرے شہر یا ایک شعبہ سے دوسرے شعبہ میں تبادلہ کرانا مقصود ہو تو عشاء کے بعد اکتالیس ۴۱ مرتبہ آیت الکرسی عظیم تک پڑھ کر چالیس ۴۰ روز دعا کریں۔ کسی مجبوری سے ناغہ ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

تسخیر

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے، حاکم کو اپنے اوپر مہربان کرنے اور لوگوں میں باعزت اور سرخرو ہونے کے لئے، شوہر کی ناراضگی اور غصہ ختم کرنے کے لئے یا بدمزاج بیوی کو رام کرنے کے لئے وضو کر کے رات کو سونے سے پہلے سو ۱۰۰ مرتبہ

بِسْمِ اللَّهِ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَا لُهُ

پڑھکر مقصود علیہ کا تصور کر کے پھونک ماردیں اور دعا کر کے سو جائیں، عمل کی مدت چالیس ۴۰ روز اور زیادہ سے زیادہ نوے ۹۰ دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

اگر کسی ظالم یا سخت گیر حاکم کے دل میں نرمی اور محبت پیدا کرنا ہو تو **کٓھٰیٰعٓصٓ** (کاف ہا یا عین صاد) اس طرح پڑھیں کہ "ک" پڑھ کر سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی بند کر لیں "ھ" پڑھکر برابر والی انگلی بند کر لیں "یٰ" پڑھکر بڑی انگلی بند کر لیں، "ع" پڑھکر انگشتِ شہادت بند کر لیں اور "ص" پڑھکر انگوٹھا انگشت

شہادت کے آخری تیسرے پورے پر رکھکر مٹّھی بند کرلیں اور جب حاکم کے سامنے پیشی ہو ہاتھ کھول دیں ، یہ ضروری نہیں ہے کہ ہاتھ حاکم کی آنکھوں کے سامنے کھولا جائے۔

تشخیصِ امراض

فجر کی اذان کے فوراً بعد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِفْتَحْ اِفْتَحْ اِفْتَحْ

سو مرتبہ پڑھکر آنکھیں بند کرلیں اور اس مریض کا تصور کریں جس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں مرض کی کیفیت ذہن پر منکشف ہو جائے گی۔اگر مریض خود معلوم کرنا چاہے کہ مرض کیا ہے تو یہ عمل کر کے اپنے دل کے اندر دیکھے ذہن میں مرض کی نوعیت آجائے گی۔

کسی مرض کا علاج معلوم کرنا ہو تو یہی عمل رات کو سونے سے پیشتر شمال کی طرف منہ کر کے پڑھیں کسی سے گفتگو نہ کریں اور سو جائیں جب تک حالات کا انکشاف نہ ہو یہ عمل روزانہ کرتے رہیں۔خواب میں یا کسی بھی طریقہ سے انکشاف ہو جائے گا۔

تِلّی کا علاج

کاغذ پر **فَهِنْ قَطَّارٍ اَلْقَلَمْ** لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں یا تلی کی جگہ پیٹ پر باندھ دیں اور ذرا سی راکھ کلمہ کی انگلی پر لگا کر ایک مرتبہ **یاَ وَدُوْدُ** پڑھیں، انگلی پر پھونک ماریں اور تلی کے اوپر اس انگلی سے ایک بار ضرب (X) کا نشان بنا دیں۔

تشنج اور بدن میں جھٹکے لگنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَاحَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

یَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَاحَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

یَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَاحَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ

بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکڑ جانا، اس کی وجہ خون کا دباؤ ہو یا خون کی کمی دونوں حالتوں میں زردہ کے رنگ سے پلیٹوں پر لکھیں ایک صبح اور ایک شام پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائیں۔

ٹونسلز اور کنٹھ مالا

راکھ کا پھول (دہکتے کوئلے جب بجھتے ہیں تو ان پر راکھ جمنا شروع ہو جاتی ہے، اس راکھ کا کچھ حصّہ سفید ہو تا ہے، یہی راکھ کا پھول ہے، انگشت شہادت کے پہلے پورے پر لگائیں، ایک مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھکر اس کے اوپر دم کریں اور انگلی سے متاثرہ جگہ پر کراس (X) بنائیں۔ اگر مرض پھیلا ہوا ہو تو اسی طرح نئی راکھ لیکر دوبارہ اور سہ بارہ کریں۔

ٹی بی (تپِ دق)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الٓرٰ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ؔ
اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّحِیْمُ

تین پلیٹوں پر لکھکر ایک صبح، ایک شام اور ایک رات کو پانی سے دھو کر نوے ۹۰ دن تک پلائیں۔ ٹی بی کے علاج میں رنگین علاج بھی بہت زیادہ موثر اور فائدہ مند ہے۔ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ نیلی شعاع کے تیل سے گلے ہوئے اور ناقابل علاج پھیپھڑوں کو بھی پوری طرح صحت ہو گئی ہے کتاب "رنگ و روشنی سے علاج" میں اس مرض اور اس کے علاج پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔

جگر کے تمام امراض

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
کَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّکَلِمَاتِ رَبِّیۡ

ایک کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنالیا جائے عورتیں گلے میں پہنیں اور مرد بازو پر باندھیں، اس کے علاوہ کاغذ یا پلیٹوں پر لکھ کر پانی سے دھو کر نہار منہ پئیں۔ جگر یا گردوں کی خرابی سے اگر جسم پر ورم آجائے وہ بھی اس علاج سے ختم ہو جاتا ہے۔

جوانی میں بچپن کی شکل

ذہن کے وہ خلیے جو جسمانی ساخت کی نشو و نما میں تناسب برقرار رکھتے ہیں، اگر کسی وجہ سے متاثر ہو جائیں تو انسانی چہرہ جوانی میں بھی بچوں جیسا نظر آتا ہے، اس کے لئے چاہیئے کہ سورج طلوع ہونے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت وضو کر کے بسم اللہ شریف کے بعد ایک ہزار مرتبہ **یَا شَافِیُ** پڑھکر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرہ پر پھیریں۔ علاج کی مدت کم سے کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے ہے۔

جریان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاشَافِیُ یَاشَافِیُ یَاشَافِیُ

یَاکَافِیُ یَاکَافِیُ یَاکَافِیُ

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ

یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ

پڑھکر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ سُورج نکلنے سے پہلے شمال رُخ بیٹھ کر ایک ایک گھونٹ کر کے تین گھونٹ میں پی لیں۔ قابض اور گرم اشیاءے سے پرہیز کریں۔

جانوروں میں دودھ کی کمی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

کسی ایسی صاف لکڑی پر جس میں بدبُو نہ ہو یہ نقش لکھ کر لکڑی میں سوراخ کر کے ڈوری سے بکری، گائے یا بھینس کے گلے میں ڈالدیں۔ انشاءاللہ دودھ کی فراوانی ہو جائے گی۔

جنسی کشش پیدا کرنے کے لئے

بعض حالات میں ایسی صورت پیدا ہو جاتی ہے کہ عورت یا مرد کے اندر جنسی جذبہ یا تو بہت کم ہو جاتا ہو جاتا ہے یا بالکل نہیں رہتا۔ اس کو معمول پر لانے کے لئے کاغذ پر اَلْقَیْنَا اَلْقَیْنَا لکھ کر عورتیں چوٹی میں اور مرد بازو پر باندھیں۔

جنسی رغبت (غیر مرد یا عورت سے) ختم کرنے کے لئے

وضو کر کے تین مرتبہ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيم

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِی کُنْتُ مِنَ الْظٰلِمِیْنَ ؕ اَللّٰہُ نُوْرُالْسَمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَانَوْمٌ ؕ

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کریں اور پلائیں۔ یہ عمل چالیس روز تک برقرار رکھیں۔

جادو کا توڑ

زیادہ تر حالات میں جادو کا خیال وسوسہ سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا لیکن جادو سے انکار بھی نہیں کیا جا سکتا۔ جادو ایک علم ہے جو قرآن پاک سے ثابت ہے۔ فی الواقع اگر کسی شخص پر جادو کا اثر ہو اور کوئی جاننے والا اس کی تصدیق بھی کر دے کہ جادو کیا گیا ہے تب یہ علاج کیا جائے۔

صبح بہت سویرے اٹھ کر فجر کی نماز پڑھے اور سورہ **قل اعوذ برب الفلق** پڑھتے پڑھتے سمندر، دریا ندی پار کر لے۔ دورانِ سفر با کرنا منع ہے۔ ندی یا دریا پار کرنے کے بعد پانی کے کنارے مشرق رُخ منہ کر کے اکڑوں بیٹھ جائے اور انگشتِ شہادت سے **هَامَانْ – هَارُوْتْ** سے لکھ کر ہاتھ سے مٹادے۔ لکھنے اور مٹانے کا یہ عمل ہر حال میں سورج نکلنے سے پہلے کیا جائے۔ کسی جگہ اگر سمندر یا دریا نہ ہو وہاں آبادی سے باہر کنویں کے پانی میں اپنے چہرہ کا عکس دیکھے۔

جِنّات کے لئے حاضرات

اگر مرض کی صحیح تشخیص نہ ہو اور یہ کہا جائے کہ اس کے اوپر جنات یا آسیب کا سایہ ہے تو مریض کو سامنے بٹھا کر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
یَا حَفِیۡظُ یَا حَفِیۡظُ یَا حَفِیۡظُ
یَابَدِیۡعُ یَابَدِیۡعُ یَابَدِیۡعُ یَابَدِیۡعُ
الۡعَجَائِبِ بِالۡخَیۡرِ یَابَدِیۡعُ

نہایت سکون اور اطمینان کے ساتھ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور مریض پر دم کریں۔ دم کرتے وقت یہ تصور ہونا چاہئیے کہ میں اور مریض دونوں عرش مُعلیٰ کے نیچے ہیں۔ اگر مریض پر جنات کا اثر ہے تو دم کرتے وقت ظاہر ہو جائے گا۔ یہ تصدیق ہونے کے بعد کہ مریض پر جنات کا اثر ہے گیارہ مرتبہ۔ **یَا حَفِیۡظُ** پڑھ کر ایک بار پھر دم کریں۔ مریض اپنی اصلی حالت میں آجائے گا۔

جسمانی اور روحانی صلاحیتوں کی تجدید

حالات جب پیچیدگی اختیار کر لیتے ہیں اور مسئلہ کس طرح حل نہیں ہوتا تو انسان کے اوپر جمود طاری ہو جاتا ہے اس جمود کی وجہ سے اس کے اندر فہم وفراست اور قوتِ ارادی مفلوج ہو جاتی ہے۔ باوجود کوشش کے وہ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچتا۔ کاروبار زندگی میں ناکام رہتا ہے۔ اس کا اثر روحانی اور جسمانی صحت پر بھی پڑتا ہے۔ یہ صورت حال خود اس کے لئے اور گھر کے دوسرے افراد کے لئے عذاب بن جاتی ہے۔ اس سے چھٹکارہ

حاصل کرے کے لئے چاندی کی انگوٹھی پر نو ۹ خانے بنوا کر ان کے اندر نو ۹ کا بندسہ کندہ کرا لیا جائے اور یہ انگوٹھی سیدھے ہاتھ کی چھوٹی انگلی کے برابر والی انگلی میں پہن لی جائے۔انشاءاللہ مسائل حل ہو جائیں گے۔

چوری کی عادت چھڑانے کیلئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا حَفِیۡظُ یَا حَفِیۡظُ یَا حَفِیۡظُ یَا حَفِیۡظُ یَا حَفِیۡظُ

یَاوَدُوۡدُ یَاوَدُوۡدُ یَاوَدُوۡدُ یَاوَدُوۡدُ یَاوَدُوۡدُ

کاغذ پر لکھ کر اس شخص کے تکیہ کے اندر روئی کے بیچ میں رکھ دیں، جس سے چوری کی عادت چھڑانا مقصود ہے۔یہ تکیہ کوئی دوسرا شخص سر کے نیچے نہ رکھے۔

چوری شدہ مال کی واپسی کیلئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ

کاغذ پر لکھ کر کسی وزنی پتھر کے نیچے ایسی جگہ دبا دیں جہاں پتھر ہلے جُلے نہیں۔

چوٹ سے تکلیف

ایسی چوٹ جس میں کوئی عضو جگہ سے بے جگہ ہو جائے یا بند چوٹ، جس کی وجہ سے ٹیس یا درد ہو یا ورم آگیا ہو، اس کو ختم کرنے کے لئے ایک مرتبہ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
كُلَّ يَوۡمٍ هُوَ فِيۡ شَاۡنٍۚ

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور کاغذ پر لکھ کر تعویذ کو چوٹ کی جگہ یا متاثرہ عضو پر باندھیں۔

چلنے پھرنے سے معذوری

جسم کی لمبائی کے برابر کچے سوت کا نیلا دھاگہ سات مرتبہ ناپیں اور اس کو اتنا چھوٹا کر لیں کہ گلے میں ڈالا جا سکے، ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

پڑھیں اور دھاگہ میں ایک گرہ دیں۔اس طرح اکیس ۲۱ گرہیں لگائیں اور یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈالدیں، شفایابی کے بعد گنڈا اتار کر نہر، دریا یا سمندر میں بہادیں۔

چہرہ خوبصورت اور پُرکشش بنانے کیلئے

کچھ چہرے ایسے ہوتے ہیں کہ نقص نہ ہونے کے باوجود جاذب نظر نہیں ہوتے، یہ صورت حال بعض اوقات بڑی اذیت ناک ہوتی ہے۔اگر کوئی شخص مسلسل نظرانداز ہوتا ہے تو وہ پست ہمتی اور احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہے۔

فَاوَالْقَلَمُ وَذَاتُ الْكَلَامُ

ن	م
ہ	و

ن	م
ہ	و

ن	م
ہ	و

عمدہ قسم کی سیاہ چمکدار روشنائی سے فُل اسکیپ سفید آرٹ پیپر کے اوپر خوشخط لکھکر فریم کرالیا جائے۔اس فریم شدہ نقش کو رات کو سونے سے پہلے تین چار فٹ کے فاصلہ سے دس یا پندرہ منٹ روزانہ دیکھا جائے۔

ایک سو مرتبہ

قَالَ یٰبُشْرٰی هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ

پڑھکر ایک لوٹے پانی پر دم کریں اور اس پانی سے منہ دھوئیں، منہ دھونے کے بعد دونوں گال تھپ تھپائیں، تولیہ یا کپڑے سے چہرہ خشک کئے بغیر سو جائیں۔البتہ پانی کیاری یا گملے میں ڈالیں تاکہ بے حُرمتی نہ ہو۔

علاج کی مدت کم سے کم چالیس ۴۰ روز اور زیادہ سے زیادہ نوے ۹۰ دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

حبسِ ریاح

نظام ہضم کی خرابی معدہ کی خشکی، یبوست اور قبض کی وجہ سے بے شمار ریاحی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ ریاحی امراض میں ایک مرض حبسِ ریاح بھی ہے، اس میں ریاح اسفل کی بجائے اعلیٰ کی طرف رجوع کرنے لگتی ہے۔ دل کے گرد جمع ہو جائے تو دل کے اوپر دباؤ پڑتا ہے اور آدمی کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ سر کی طرف چلی جائے آدھا سیسی کا سر درد سائی نس (SINUS) ہو جاتا ہے۔ اس کا رُخ ہاتھوں کی طرف ہو جائے تو ہاتھوں میں درد اور بعض اوقات سنسناہٹ ہونے لگتی ہے۔ اگر معدہ کے منہ پر اس کا ذخیرہ ہو جائے تو معدہ میں حدت پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے چھینکیں بکثرت آتی ہیں۔ آنتوں میں یہ گیس اگر مستقل دور کرتی رہے اور اس کا بروقت اور صحیح تدارک نہ ہو تو جگر اور آنتوں کے کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

غذا میں ردوبدل اور پرہیز کے ساتھ حبسِ ریاح، سنگ رہنی، قولنج کا درد، آنت کا بڑھنا، آنتوں کی کمزوری، دست اور جملہ امراض، معدہ اور آنتوں کے لئے زرد رنگ کی صاف شفاف ایک ولائتی شیشی خرید کر اس میں پکا ہوا پانی بھر دیں، اور اس میں مضبوط کارک لگا دیں۔ پانی بھرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ شیشی کا اُوپری چوتھائی حصہ خالی رہے۔ اس شیشی کو ایسی جگہ دھوپ میں رکھیں جہاں صبح سے تین چار بجے شام تک دھوپ رہتی ہو۔ شام کے وقت شیشی اٹھالیں۔ اس پانی میں زردہ کا رنگ گھول کر روشنائی بنائیں اور روشنائی سے سفید چینی کی تین عدد پلیٹوں پر الگ الگ یہ نقش لکھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رِيَاحِيْنَ مَاءٍ	رِيَاحِيْنَ مَاءٍ	رِيَاحِيْنَ مَاءٍ
رِيَاحِيْنَ مَاءٍ	رِيَاحِيْنَ مَاءٍ	رِيَاحِيْنَ مَاءٍ
رِيَاحِيْنَ مَاءٍ	رِيَاحِيْنَ مَاءٍ	رِيَاحِيْنَ مَاءٍ

صبح ناشتہ سے پندرہ منٹ پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے آدھا گھنٹہ قبل ایک ایک پلیٹ دھوپ میں تیار شدہ پانی سے دھو کر پئیں۔

حاسد یا دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے

فجر کی ادا نماز کے بعد یا رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ شریف کے ساتھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ط

سو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر سینہ پر پھونک ماریں۔انشاءاللہ حاسداور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہیں گے۔
یہ عمل ضرورت کے بغیر پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ صرف ایسی صورت میں ہماری طرف سے اجازت ہے جب اس بات کی تصدیق ہو جائے کہ کوئی شخص دشمنی کر رہا ہے۔

حسب دلخواہ شادی کے لئے

تعویذ لکھنے کا طریقہ: مندرجہ ذیل نقش کے اوپر باریک کاغذ رکھ کر خانے بنالیں اور کاغذ کو الگ کر کے اوپر بسم اللہ شریف لکھیں اور پھر خانہ پری اس طرح کریں کہ پہلے وہ چار خانے لکھیں جس پر نمبر (1) ڈالا گیا ہے۔ پھر نمبر (۲) کی خانہ پری کریں اسی طرح ترتیب سے آٹھوں خانے لکھ لیں۔اس کے نیچے مُحِب (یعنی جو شادی کرنا چاہتا ہے) کا نام اور اس نام کے بعد **اَلْحُبْ** لکھکر محبوب (یعنی جس سے شادی کرنا مقصود ہے) کا نام لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۳)	وَلَمْ	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ
(۵)	هُوَ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ	اَللّٰهُ
(۷)	يُوْلَدْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَهٗ
(۱)	قُلْ	هُوَ	اَللّٰهُ	اَحَدٌ
(۶)	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ	وَلَمْ
(۴)	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ	قُلْ
(۲)	اَللّٰهُ	الصَّمَدُ	لَمْ	يَلِدْ
	(۸)	كُفُوًا	اَحَدٌ	

اَلْحُبُّ

یہ تعویذ مُحب اپنے تکیہ کے نیچے رکھے۔اگر بہت جلدی اثر مطلوب ہو تو دو پتھروں کے درمیان اس تعویذ کو دبادیں۔ہر پتھر کا وزن کم سے کم دوسیر ہونا چاہیئے۔پتھر زیادہ وزنی ہوں تو کوئی حرج نہیں لیکن دوسیر سے کم نہ ہوں۔یہ پتھر زمین پر رکھیں، کسی تختہ، چوکی یا تخت پر نہ رکھے جائیں۔یہ عمل صرف جائز مقصد کے لئے کیا جائے ناجائز کام کے لئے نہ کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

حفاظت دورانِ سفر

سفر پہ جانے سے پہلے گھر یا جائے رہائش سے نکلنے کے بعد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
یَا حَفِیۡظُ یَاوَدُوۡدُ یَارَحِیۡمُ یَامُرِیۡدُ یَاحَفِیۡظُ
یَاوَدُوۡدُ یَاوَدُوۡدُ یَااللّٰہُ یَا حَفِیۡظُ

پڑھکر آسمان کی طرف منہ کر کے پھونک ماردیں۔انشاءاللہ تعالیٰ دوران سفر ہر آفت اور ناگہانی حادثہ سے محفوظ رہیں گے۔دورانِ سفر غیبی امداد بھی حاصل ہو گی۔

حافظہ کی کمزوری دُور کرنے کے لئے

صبح نہار منہ وضو یا کُلی کر کے **رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ** تین مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے پی لیں۔ اس عمل کو چالیس ۴۰ روز تک برقرار رکھنا چاہیئے اگر کسی وجہ سے ناغہ ہو جائے تو دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

خون کی کمی (انیمیا۔ANAEMIA)

جسم میں خون کی کمی دور کرنے کے لئے بسم اللہ شریف کے ساتھ تین مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
یَاحَیُّ قَبۡلَ کُلِّ شَیۡءٍ یَاحَیُّ بَعۡدَ کُلِّ شَیۡءٍ

پڑھکر پانی، چائے، شربت یا دودھ جو بھی مشروب پیئیں اس پر دم کر کے پیئیں جب خون کی کمی دور ہو جائے یہ عمل ترک کر دیں۔

خود سے باتیں کرنا

نوے دن تک روزانہ ایک مرتبہ

اَللّٰہُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ

پڑھکر صبح سورج نکلنے سے بیشتر ایک صراحی پانی یا مٹکے پر دم کریں اور مریض کو پینے کے لئے یہی پانی دیں۔ اگر مریض خود عمل کرنے کے حال میں ہو تو یہی آیت صبح سویرے اور رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھکر ہاتھوں پر دم کرے اور دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر لے۔

دماغی توازن کی خرابی

دماغ کے اوپر مستقل دباؤ رہنے سے ذہنی توازن بگڑ جاتا ہے، اس کی وجہ پیچیدہ حالات ہوں، کوئی الجھن ہو یا شکر کا مرض ہو، دماغی توازن خراب ہونے کی کوئی بھی وجہ ہو، علاج ایک ہی ہے وہ یہ ہے کہ جب بھی پانی پیئیں ایک گھونٹ پانی پر **بِسْمِ اللّٰـہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ** پڑھکر دم کر کے پیئیں یا اس طرح کریں کہ پہلا گھونٹ پانی منہ لیکر دل ہی دل میں بسم اللہ شریف پڑھیں۔ اگر مریض کی حالت اتنی خراب ہو کہ وہ خود یہ عمل نہ کر سکے تو بِسْمِ اللّٰـہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ زعفران اور عرق گلاب سے ایک پلیٹ پر لکھ کر صبح نہار منہ پلائیں۔

دماغ کی رگ پھٹ جانا(COMMA)

بعض اوقات سر کے اوپر شدید چوٹ لگ جانے سے دماغ کا اندرونی نظام ٹوٹ جاتا ہے، کوئی صدمہ پہنچے یا دورانِ خون دماغ کو جھٹکا لگنے سے دماغ کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے اور مریض بیہوش ہو جاتا ہے۔اس کو COMMA بھی کہتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ دنبہ کی اون یا بکری اور دنبہ کی کھال کو ایسی جگہ جلایا جائے جہاں سے مریض تک دھواں پہنچ سکے۔اس دھوئیں سے دماغ کے وہ خلیئے بحال ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے مریض بے ہوش ہوا ہے۔علاج میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ذرا سی لاپرواہی خطرہ کا باعث بن جاتی ہے۔

دماغی کمزوری

دماغی الجھن اور نروس نیس(NERVOUSNESS) کو ختم کرنے کیلئے کھانے میں نمک کی مقدار کم کرکے چوتھائی کر دینی چاہیئے۔علاج کے لئے کسی مومی کاغذ کے ایک ٹکڑے پر زعفران اور عرق گلاب سے

الرَّضَاعَتُ عَمَانُوِيْلُ

٠٨٠

لکھکر ایک پونڈ شہد میں ڈالدیں، یہ شہد ایک ایک چمچہ تین مرتبہ روزانہ کھائیں جب تک صحت پوری طرح بحال نہ ہو اس علاج کو ترک نہ کریں۔

داغ، دھبّے اور زخم کے نشانات

جسم پر داغ اور دھبّے چاہے وہ زخم کے ہوں یا جلنے کے ہوں ان سب کے لئے صبح سورج نکلنے سے پہلے اور رات کو سونے سے پیشتر بسم اللہ شریف کے بعد ایک ایک ہزار بار **يَاشَافِي** پڑھکر دونوں ہاتھوں پر دم کریں اور نشانوں پر پھیر لیں۔ ساتھ ہی جب بھی پانی یا کوئی مشروب پئیں گیارہ مرتبہ **يَاشَافِي** پڑھ کر اس پر دم کر لیا کریں۔

دوا یا انجکشن کا ری ایکشن (REACTION)

کوئی تیز یا زہریلی دوا استعمال کرنے سے بعض اوقات خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ اس سے مریض کے جسم پر دَدوڑے پڑ جاتے ہیں۔ کبھی کبھی پِت بھی اُچھل آتے ہیں۔ اثر گہرا ہو جائے تو مریض دماغ کے اندر چھبن اور بدن میں تشنّج محسوس کرتا ہے۔ دوا کے اس مضر اثر سے بے ہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ فوڈ پوائزننگ (FOODPOISONING) یا کسی زہریلے کیڑے مثلاً سانپ، بچھوّ، بھڑ شہد کی مکھی وغیرہ کے ٹنے سے بھی اگر خون متاثر ہو جائے تو ایک مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا رَحِیۡمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیۡدُ یَا رَحِیۡمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیۡدُ

یَا رَحِیۡمُ یَا اللّٰہُ یَا مُرِیۡدُ یَا بَدِیۡعُ الۡعَجَائِبِ

بِالۡخَیۡرِ یَا بَدِیۡعُ

پڑھکر پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں اور چکنی مٹّی کے ڈھیلے پر دم کرکے بار بار سنگھائیں۔

دانت پیسنے کی عادت

سونے کے دوران دانت پیسنے کی بیماری کئی وجوہات کی بنا پر ہوتی ہے اس میں ایک وجہ پیٹ میں کیچوے یا کیڑے بھی ہوتی ہے۔ بہر حال وجہ کچھ بھی ہو جب مریض گہری نیند سو جائے تو اس کے قریب سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر اتنی آواز سے کہ نیند خراب نہ ہو، چند روز تک کوئی صاحب **کٓھٰیٰعٓصٓ** پڑھیں۔ پڑھتے وقت لہجے میں ہر لفظ کا فاصلہ برابر ہونا چاہیئے۔

دمہ

اللہ تعالی کے بیان کردہ قانون کے تحت آدمی دراصل روشنیوں کا مجموعہ ہے۔ ان روشنیوں کے اوپر ہی اس کی زندگی اور صحت کا دارومدار ہے۔ بہت سے امراض روشنیوں کی کمی سے پیدا ہوتے ہیں اور بہت سے امراض روشنیوں کی زیادتی سے وجود میں آتے ہیں۔

روشنی ایک قسم کی نہیں ہوتی بلکہ انسانی زندگی میں دور کرنے والی روشنیوں کی قسمیں بے شمار ہیں۔ ہر روشنی کا الگ الگ نام رکھنا انسانی فکر سے باہر ہے۔ سمجھنے کے لئے ہم ان روشنیوں کو مختلف رنگوں کا نام دے

سکتے ہیں۔ یہ روشنیاں انسان کو کہاں سے ملتی ہیں اور انسانی دماغ پر نزول کر کے کس طرح ٹوٹتی اور بکھرتی ہیں، ٹوٹنے اور بکھرنے کے بعد دماغ کے کئی ارب خلئے ان سے کس طرح متاثر ہو کر حواس کی تخلیق کرتے ہیں،اس کا پورا بیان "رنگ اور روشنی سے علاج" میں موجود ہے۔

دمہ اور ضیق النفّس کا مرض بھی روشنیوں میں عدم توازن کی بناء پر ہوتا ہے۔ وہ روشنیاں جو پورے جسم میں خون کو گردش دینے کی ذمہ دار ہیں ان میں توازن نہیں رہتا۔ نتیجہ میں خون کی کثافت جو مسامات کے ذریعے نکلنی چاہیئے وہ پوری طرح خارج نہیں ہوتی اور جب یہ خون پورے جسم میں دور کر کے پھیپھڑوں میں پہنچتاہے تو پھیپھڑوں کی جالیوں میں یہ کثافت جمع ہوتی رہتی ہے۔اس کثافت میں ابتداً تعفن پیدا ہوتا ہے اور پھر وائرس (VIRUS) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب پھیپھڑے ان خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے کیڑوں سے بھر جاتے ہیں تو پھیپھڑوں کا پمپنگ سسٹم خراب ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے سانس لیے میں دشواری پیش آتی ہے اور اسی کو دمہ کا نام دیا جاتا ہے علاج یہ ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ
یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ
یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ یَا فَارِقُ

چینی کی پلیٹوں یا سونے کے پترے پر زردہ کے رنگ سے مندرجہ بالا نقش لکھیں اور پانی سے دھو کر دن میں تین مرتبہ پلائیں۔

احتیاط:۔ مریض کو صاف ہوا اور گرد و غبار سے پاک فضا میں رہنا چاہئیے مرطوب ہوا، کھٹی اور ٹھنڈی چیزیں اس مرض میں نقصان دہ ہیں۔ زیادہ سردی اور زیادہ گرمی بھی اس مرض کے لئے ناسازگار ہے۔

داد

صبح، دوپہر اور شام

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝

گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھکر داد پر دم کریں۔

دانتوں کے جملہ امراض

عمر سے پہلے دانتوں کا ہلنا، پائیریا، ماس خورہ، دانتوں پر چونا جم جانا دانتوں میں کیڑا لگنا، دانتوں پر کالے دھبے پڑ جانا، دانتوں کا رنگ ہلدی کی طرح زرد ہو جانا، دانت کی ہڈی کا ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹنا وغیرہ وغیرہ۔ ان سب کے لئے **وَالْجُرُوْحُ** ۹ نو مرتبہ پڑھکر صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پر دم کر کے ایک گھونٹ پانی الگ کر لیں۔ باقی پانی سے اچھی طرح کُلی کریں کُلی کرنے کے بعد الگ کیا ہوا ایک گھونٹ پانی پی لیں۔ اس کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔

درد

دانت یاداڑھ میں درد

اُس دانت یاداڑھ کو جس میں درد ہو چُٹکی سے پکڑ کر چھوڑ دیں اور چٹکی پر

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا

پڑھکر دم کریں۔

سر میں درد

ایک سوتی رومال پر

بِسّمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ
رَ ضَیْنَا بِا الْقَضَیْنَا فَاتُوْ بُرْھَا نْ اَلْفَ مَرَّۃٍ

پڑھکر پھونک ماریں اور گرہ لگادیں۔ یہ رومال سر میں اس طرح باندھیں کہ گرہ کنپٹی کے اوپر آجائے۔ اگر درد پُرانا ہو تو یہ رومال صبح سویرے باندھ کر رات کو سونے سے پہلے چند منٹ کے لئے کھولدیں اور پھر باندھ لیں اور کئی روز تک یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ وضو یا غسل کرتے وقت رومال کھول لینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

شدید درد، کہیں بھی ہو

درد کسی عضو میں اور کسی وجہ سے ہو

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۙ وَ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۙ

ایسی آواز سے جس کو مریض نہ سُن سکے، سات ۷ بار پڑھ کر صبح شام سیدھے کان میں پھونک ماریں۔

کان میں درد

بقدر ضرورت خالص سرسوں کا تیل ہلکا گرم کرکے اس پر ایک مرتبہ سورہ **قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ** پڑھکر دم کریں اور متاثرہ کان میں چند قطرے ڈالدیں۔ کان میں تیل ہمیشہ ہلکا گرم ڈالنا چاہیئے۔

ریڑھ کی ہڈی میں درد

گردن توڑ بخار، ہڈی کے چھلے کا بے جگہ ہونا یعنی مہروں کے درمیان خلا واقع ہو جانا، ریڑھ کی ہڈی یا اس میں بال پڑ جانا یا ریڑھ کی ہڈی کا تناسب بگڑ جانا، ریڑھ کی ہڈی کے درمیان حرام مغز میں نقص پیدا ہو جانا۔ ان سب کے لئے تیلی اور زرد روشنائی ملا کر مندرجہ ذیل تعویذ لکھا جائے

اور موم جامہ کرکے نیلے دھاگہ میں متاثرہ جگہ باندھا جائے۔
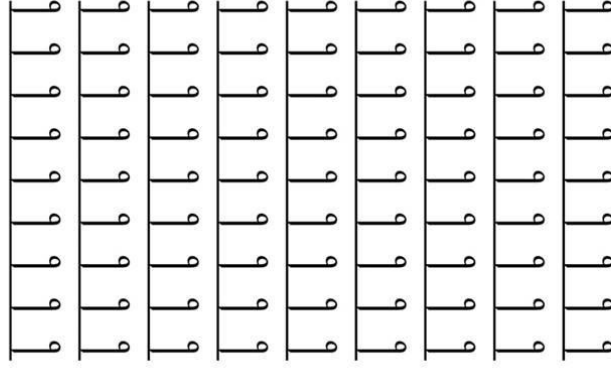
گدی اور کمر میں درد

ایسا درد جو کولھوں کے درمیان ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی کے اوپر گردن کے جوڑ میں ہو یا ریڑھ کی ہڈی میں کس جگہ ہو اور درد کی لہریں، دماغ تک جاتی ہوں تو ایسی صورت میں اوپر نیچے دو ۲ مثلث بنا کر مندرجہ ذیل نقش
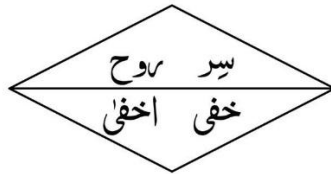
بیری کی لکڑی یا عود صلیب پر لکھ کر گلے میں لٹکائیں۔ شدت کے وقت کاغذ یا چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔

گردوں میں درد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ك م ن ق △

اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمِ

۷۹۵ ۷۹۵ ۷۹۵

گردہ کا درد ریاحی ہو یا پتھری کی وجہ سے ہو دونوں حالتوں میں کسی مومی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر ڈوری کے ساتھ کمر میں اس طرح باندھیں کہ تعویذ گردوں کے قریب رہے اس نقش کو پانی سے دھو کر پلانا بھی مفید ہے۔ اگر گردہ میں پتھری ہو تو وہ ریت بن کر پیشاب کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔

عرق النساء (لنگڑی کا درد)

دیکھا گیا ہے کہ مریض اس مرض کی وجہ سے چلنے پھرنے سے معذور ہو جاتا ہے۔ نہ صرف یہ کہ متاثرہ ٹانگ پوری طرح جسم کا وزن نہیں سنبھالتی بلکہ بعض اوقات کمر میں خم بھی آ جاتا ہے۔ روحانی طب میں

اس درد کی بنیادی وجہ گردوں کے نظام عمل میں نقص پیدا ہونا ہے۔ ساتھ ہی گردوں میں گیس بھی جمع ہوتی ہے جس سے صرف درد ہی نہیں ہوتا بلکہ پتھری بھی بن جاتی ہے۔اس سے نجات پانے کے لئے جب بھی پانی پیئیں **یَا شَا فِیُ الْاَ بْرارَ مُقِیْماً سَدِیْداً** پڑھکر دم کرلیں۔

ایڑی میں درد

چلتے پھرتے،اٹھتے بیٹھتے، وضو اور بغیر وضو **وَامْسَحُو بِرَوسِکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ اِلَی الْکَعْبَیْنِ** ؕ کاورد کریں۔درد ختم ہونے پر ورد بھی ختم کردیں۔

آدھا سیسی کا درد

صبح سورج نکلنے سے پہلے مریض کو اکڑوں اس طرح بٹھائیں کہ اس کا منہ مشرق کی طرف ہو، مریض سے کہیں کہ وہ سر کے اُس آدھے حصہ پر اپنا سیدھا ہاتھ رکھے جس طرف درد ہوتا ہے کوئی نا بالغ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ فَرِیْقٌ کَذَّبْتَ مُھَیَمْ**۔پڑھکر پھونک ماردے۔نابالغ سے مراد دس سے بارہ سال تک کی لڑکی یا لڑکا ہے۔

ڈیپتھیریا(DYPTHERIA)یا خناق

یہ مرض عام طور پر معصوم بچوں کو ہوتا ہے۔اس مرض میں خورد بین سے بھی نظر نہ آنے والے کیڑے سانس کی نالی میں اس تیزی سے پرورش پاتے ہیں کہ چند گھنٹوں میں سانس کی نالی بند ہو جاتی ہے۔اگر بر وقت تدارک نہ کیا جائے تو یہ کیڑے جھلی کی شکل میں سانس کی نالی کو بالکل بند کر دیتے ہیں اور مریض کا دم گھٹ جاتا ہے۔اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے ایک مرتبہ

مَنْ ذَ الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَ ہُ اِلَّا بِا ذْنِہٖ

پڑھکر پانی پر دم کریں اور یہ پانی بار بار حلق میں ڈالیں اور گلا سہلاتے رہیں تاکہ پانی حلق سے نیچے اتر جائے۔اس مرض میں لاپرواہی نہ کریں خطرناک مرض ہے۔

ذائقہ خراب ہونا

اگر ذائقہ خراب ہو جائے اور ہر چیز سیٹھی یا پھیکی معلوم ہو تو صبح سورج طلوع ہونے سے پیشتر نہار منہ **اَلْسِنِ بِالْسِنِ** دل ہی دل میں پڑھکر پانی پر دم کریں اور یہ پانی مشرق کی طرف منہ کرکے تین ۳ گھونٹ میں پی لیں۔

ذیابطیس

شکر پیشاب میں ہو یا خون میں، دونوں حالتوں میں مندرجہ ذیل تعویذ کاغذ یا چینی کی پلیٹوں پر زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر تینوں وقت کھانے سے پندرہ بیس منٹ پہلے پانی سے دھو کر پئیں۔

ع	ص	م	ح
ء	ا	س	ق
ا	ك	ل	ت
ل	ت	ا	ی

مٹھاس سے پرہیز ضروری ہے البتہ جامن اس مرض میں کھانا مفید ہے۔ کالہ چنا (چھلکوں سمیت) پسوا کراس آٹے کی روٹی کھانا ذیابطیس میں خاص طور سے فائدہ مند ہے۔

ذہن کا ماؤف ہونا

مستقل ذہنی دباؤ اعصابی کشاکش یااور کسی وجہ سے اگر ذہن ماؤف رہتا ہو یعنی کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو، دماغی یا جسمانی کام کرتے وقت ذہن ساتھ نہ دیتا ہو ایسی صورت میں کالی روشنائی سے لوبان کے بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر نو ۹ کے ہندسے لکھے جائیں اور لوبان کے ٹکڑوں کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر دھونی کی طرح سلگائیں۔

یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہئیے جہاں مریض کے علاوہ کوئی اور شخص نہ ہو، اس کے لئے رات کا وقت نہایت موزوں ہے۔ دھونی لینے کے بعد مراقبہ کریں یعنی آنکھیں بند کر کے اپنے دل کے اندر دیکھیں۔ مراقبہ پندرہ منٹ سے آدھے گھنٹہ تک کیا جائے۔ اس عمل سے ذہن میں ایسی روشنیاں منتقل ہونے لگتی ہیں جن سے مسائل کا حل آسانی سے سمجھ میں آجاتا ہے اور ذہن کے اندر حالات و مسائل کا مقابلہ کرنے کی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

رگ پھٹنے سے خون آنا

شدید ضرب کی بناء پر کوئی رگ پھٹ جائے اور اس سے خون بہنے لگے تو یہ علامت خطرہ کی ہے۔ اس صورت میں لاپرواہی نہیں برتنی چاہیئے۔ فوری تدارک کے ساتھ ساتھ

كَانَ الْبَحَرْ مِدَادًا لِكَلِمَاتِ رَبِّىْ

پلیٹ پر طشتری پر کھانے کے زرد رنگ کی روشنائی سے لکھکر مریض کو بار بار پلائیں۔ بیہوشی کی حالت میں پانی چمچہ سے اس کے حلق میں ڈالیں۔

رعشہ

کسی مومی کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اَلرَّحْمٰنُ عَلَمَ الْقُرْآنُ خَلَقَ الْاِنْسَانُ عَلَمَہُ الْبَيَانْ اَلْشَمْسُ وَالْقَمْرُ بِحُسْبَانٍ

لکھکر ایک تعویز گلے میں پہنادیں اور ایک تعویذ صبح نہار منہ روزانہ پانی سے دھو کر کافی مدت تک پلائیں۔

رسولی

رسولی جسم میں کسی بھی جگہ ہو
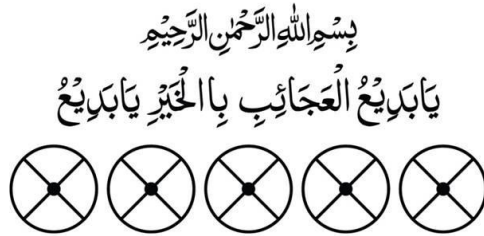
(دائروں کے بیچ میں نقطہ لگا کر اسے اس طرح کاٹیں کہ کراس بن جائے)

کاغذ یا پلیٹ پر زرد رنگ یا زعفران اور عرقِ گلاب سے لکھ کر دن میں تین وقت کئی ماہ تک پئیں۔ یہاں تک کہ رسولی ختم ہو جائے۔

سیدنا حضور علیہ الصلٰوۃ والسلام کی زیارت وقدمبوسی

پیارے نبی، شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین، سرکار دو عالم آقائے دو جہان سرورِ کائنات حضور علیہ الصلٰوۃ والسلام کی زیارت اور قدمبوسی حاصل کرنے کے لئے بعد نمازِ عشاء سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد رات کو سونے سے پہلے

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاوَدُوْدُ يَابَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَابَدِيْعُ

بِسْمِ اللّٰهِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالُهٗ يَاحَفِيْظُ

تین سو مرتبہ پڑھکر آنکھیں بند کر کے پندرہ بیس منٹ حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا تصور کریں۔اور بات کئے بغیر اسی تصور کو قائم رکھتے ہوئے سو جائیں۔اکیس ۲۱ روز کے اس عمل کی برکت سے انشاءاللہ حضور کی زیارت اور قدم بوسی کی سعادت نصیب ہو جائے گی۔

زیارت کی سعادت حاصل ہونے کے بعد میٹھے چاول پکا کر بچوں کو کھلادیں۔

شادی کے لئے

سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ شریف پڑھنے کے بعد سورہ اخلاص اکتالیس ۴۱ بار پڑھیں صرف شادی کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت نوے ۹۰ دن ہے۔اس عرصہ میں منگنی یا شادی ہو جائے تو بھی نوے ۹۰ دن پورے کر نا ضروری ہیں۔عورتیں ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

شوہر کا غصّہ ختم کرنے کے لئے

بیوی شوہر کی نسبت زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہے۔اس کے اندر محبت کا تلاطم خیز سمندر رہی ہے جس کی بناء پر نسل انسانی کی بقااور نشو ونما جاری ہے اگر بیوی کے ساتھ پوری محبت کی جائے اور شوہر کی طرف سے اس کو ذہنی سکون میسر آجائے تو معاشرے کی زیادہ تر برائیاں ختم ہو سکتی ہیں جس کا اثر براہ راست آنے والی نسلوں پر پڑتا ہے۔

شوہر کے نارواسلوک سے نجات پانے کے لئے عشاء کی نماز کے بعد بیوی اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ

بِسّمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

بِسّمِ اللّٰهِ اَلْوَاسِعُ جَلَّ جَلَا لُهُ

مصلے پر بیٹھ کر ایک تسبیح پڑھے اور دعا کرے۔

اگر ایسے حالات پیدا ہو جائیں کہ شوہر طلاق دینے پر آمادہ ہو یا اس کے اندر بیوی کو علیحدہ کرنے کی ضد پیدا ہو جائے یا بیوی کو گھر سے نکال دے اور انتقاماً اسے گھر نہ بلائے تو بیوی کو چاہئے کہ رات کو سونے سے پہلے باوضو مصّلے پر بیٹھ کر اکتالیس ۴۱ بار سورہ **قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدُ** پوری سورۃ پڑھکر بات کئے بغیر بستر میں چلی جائے اور لیٹ کر آنکھیں بند کر لے اور اپنے شوہر کا تصور کرتے کرتے سو جائے۔اس عمل کی مدت بھی نوے ۹۰ دن ہے۔

شوہر کے ساتھ بیوی کی زیادتی

ہر آدمی تین کمزوریوں سے مرکب ہے۔ا۔حکمرانی کی خواہش ۲۔جنس کا غلبہ ۳۔غضب یا غصّہ۔یہ تینوں کمزوریاں عورت اور مرد دونوں میں ہوتی ہیں بعض گھرانوں میں عورتوں میں غصّہ اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ مرد کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔اس کا علاج بھی وہی ہے جو ہم "شوہر کا غصّہ ختم کرنے کے لئے" کے عنوان سے بیان کر چکے ہیں۔بجائے بیوی کے شوہر یہ عمل کرے۔

شوہر اور بیوی کا دست و گریباں ہونا

تالی دونوں ہاتھ سے بجتی ہے۔میاں بیوی دونوں بات بے بات لڑتے رہیں تو اس گھر کی فضا مکدر ہو جاتی ہے اور اولاد کی تربیت میں بڑا سقم واقع ہو جاتا ہے اس کا تدارک اس طرح کرنا چاہئیے کہ میاں بیوی دونوں میں سے کوئی ایک اولاد کی تربیت کی خاطر ایثار کرے اور خاموشی اختیار کرے۔وہ مثال تو آپ نے سُنی ہو گی " ایک چُپ سو کر ہرائے" بالفرض محال اگر دونوں میں سے کسی کی طبیعت میں ایثار نہ ہو تو

وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ
وَاللّٰهُ يُحِبُ الْمُحْسِنِيْنَ

ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھکر ایک گھونٹ پانی پر دم کر کے پئیں۔

(آیت کا ترجمہ یہ ہے "جو لوگ غصّہ کھاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ اللہ احسان کرنے والے ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے۔")

شعوری کمزوری ختم کرنے کیلئے

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ ایک کو ہم شعور کہتے ہیں اور دوسرے دماغ کا نام لاشعور رکھا گیا ہے۔ شعور لاشعور کی دی ہوئی تحریکات کو قبول کر کے ہمارے اندر حواس بناتا ہے اور ہمیں ان حواس سے کام لینا سکھاتا ہے اگر شعور کمزور ہے تو لاشعوری تحریکات کو پوری طرح قبول نہیں کرتا۔ نتیجہ میں زندگی میں کام آنے والی بہت سی صلاحیتوں سے ہم محروم ہو جاتے ہیں۔ اور قدم قدم پر ہمیں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ شعور کی اس کمزوری کو دُور کرنے کے لئے، زردہ کے رنگ اور عرق گلاب سے چینی کی سفید پلیٹ پر مندرجہ ذیل تعویذ لکھکر صبح نہار منہ تین مہینے تک پانی سے دھو کر پلائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا رَبُّ الرَّحِيْمُ	اَللّٰهُ	يَا رَبُّ الرَّحِيْمُ
يَا رَبُّ الرَّحِيْمُ	اَللّٰهُ	يَا رَبُّ الرَّحِيْمُ
يَا رَبُّ الرَّحِيْمُ	اَللّٰهُ	يَا رَبُّ الرَّحِيْمُ

يَا بَدِيْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ

طاعون

یہ ایسا مرض ہے جو عام طور سے چوہوں کے ذریعہ پرورش پاتا ہے۔ طاعون سب سے پہلے چوہوں میں طاعون بردار پسوؤں سے پھیلتی ہے۔ پھر یہ پسو آدمیوں پر حملہ آور ہو کر ان میں طاعون کی وبا پھیلا دیتے ہیں۔ علامت کے طور پر کسی نہ کسی جوڑ پر گلٹی نمودار ہوتی ہے اور بخار شروع ہو جاتا ہے۔ گلٹی جتنا زور کرتی ہے اتنا ہی بخار بڑھتا ہے۔ انتہا یہ ہے کہ بخار ایک سو آٹھ ڈگری تک پہنچ جاتا ہے مریض دو دن یا تیسرے روز ختم ہو جاتا ہے۔ بخار کی حالت میں جب اضافہ ہوتا ہے تو مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ وہ کسی کو نہ پہچانتا ہے اور نہ ہی کسی سے کچھ بات کرتا ہے۔ کانوں میں جو آواز پہنچتی ہے وہ اس کو سنائی دیتی ہے لیکن یہ آواز بھی وہ اچھی طرح نہیں سنتا۔ گلٹی زیادہ تر بغلوں یا چڈھوں میں نکلتی ہے۔

طاعون کے کیڑے چوہوں کے بلوں سے ایک فٹ تک باہر آجاتے ہیں اور آدمی کے پیروں سے چمٹ کر اوپر کی طرف چڑھنا شروع کر دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ چڈھوں اور بغلوں تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان کیڑوں کی مرغوب غذا چڈھوں اور بغلوں کا گوشت ہوتا ہے۔ یہ اس شدت سے پھیلتے ہیں کہ اگر ایک منٹ میں ان کی تعداد ایک لاکھ ہے تو دوسرے منٹ میں ان کی تعداد دس لاکھ ہو جاتی ہے۔ علاج یہ ہے: (سورہ بقرہ آیت۲۲۸)

الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ۖ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَن يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّـهِ ۖ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّـهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّـهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ۚ وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّـهِ فَأُولَـٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ (٢٢٩)

کوئی صاحب ایک ہزار مرتبہ پانی پر دم کریں اور ایک ایک گھونٹ مریض کو پلائیں۔اسی طرح دن میں کم از کم پانچ مرتبہ کریں۔پہلے گھنٹہ کے بعد دوسرے گھنٹے میں، دوسرے گھنٹے کے بعد چوتھے گھنٹے میں، چوتھے گھنٹے کے بعد ساتویں گھنٹے میں اور ساتویں گھنٹے کے بعد بارھویں گھنٹہ میں۔اگرافاقہ معمولی ہو تورات کو بھی یہی عمل کریں اور دن کو بھی۔افاقہ کی شناخت یہ ہے کہ بخار کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ یہاں تک کے مریض کو شفا ہو جائے گی۔

عقیدہ خراب ہونا

عقیدہ جب خراب ہو جاتا ہے تو انسان کے دماغ میں ایسے وسوسے اور خیالات آنے لگتے ہیں جن میں خدا، رسول اور مذہب سے بیزاری پائی جاتی ہے اور یہ بیزاری غیر اختیاری ہوتی ہے۔عقیدہ کی خرابی اور ضمیر کی ملامت سے نظر نہ آنے والا ایک متعفن پھوڑا اس کے باطن میں پیدا ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے وہ اتنا بے چین رہتا ہے کہ اس کی مثال بڑی سے بڑی بیماری میں بھی نہیں ملتی۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔اس تکلیف دہ کیفیت سے نجات پانے کے لئے کورے یا دھلے ہوئے کھدر یا لٹھے کا ایک کرتا سلوایا جائے یہ کرتا سارے جسم پر ایک ایک بالشت زائد ہو اور ٹخنوں تک نیچا ہو۔آستین بھی ایک ایک بالشت کھلی ہوئی ہوں۔کسی ایسے کمرے میں جس میں اندھیرا ہو۔(اندھیرا نہ ہو تو اندھیرا کر لیا جائے) یہ کرتا پہن کر پندرہ منٹ تک ٹہلئے اور ٹہلتے وقت

بِسْمِ اللَّـهِ الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ
الْحَمْدُ لِلَّـهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (٢) الرَّحْمَـٰنِ الرَّحِيمِ (٣)
مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ (٤)

پڑھتے رہیئے۔ پندرہ منٹ کے بعد اندھیرے ہی میں کرتا اتار کر تہہ کر کے اسی کمرے میں کسی محفوظ جگہ رکھدیں۔ جب تک عقائد درست نہ ہوں اس وقت تک یہ عمل کیا جائے۔ صرف اندھیرا شرط ہے۔

عورتوں کے امراض

حمل ضائع ہونا اور بچوں کا پیدا ہوتے ہی مر جانا

ماں کے پیٹ میں بچے کی صحیح نشو و نما نہ ہونا یا بچے کا پیدا ہوتے ہی مر جانا۔ ان حالات کی وجہ سے ماں کے دماغ میں ان خلیوں کی کمزوری ہوتی ہے جو بچے کی تخلیق میں کام کرتے ہیں۔ ماں کے دماغ میں کمزوری کی وجہ زیادہ تر ذہنی پیچیدگی، لیکوریا اور گھر کا ناخوشگوار ماحول ہوتا ہے۔ دوران حمل تیز غلط اور زیادہ دواؤں کے استعمال سے بھی یہ صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

ان سب اسباب کے تدارک کے ساتھ ساتھ اُم الصبیان۔ (اس کا بیان کتاب کے شروع میں آچکا ہے) والا تعویذ زرد رنگ کے چکنے کاغذ پر لکھکر بالکل ابتدائی دور میں ماں کو اپنے گلے میں پہن لینا چاہیئے اور ہر جمعرات کو شام کے وقت کپڑے کے خول سے نکالے بغیر تعویذ کو لوبان کی دھونی دینی چاہیئے۔ ولادت کے بعد یہ تعویذ ماں اپنے گلے سے اتار کر بچے کے گلے میں پہنا دے۔

اولاد نہ ہونا (بانجھپن)

اولاد نہ ہونے کے بے شمار اسباب ہوتے ہیں۔ مثلاًیہ کہ عورت کے اندرونی نظام میں مرض واقع ہو جائے یا مرد کے اندر اولاد کے جرثومے نہ ہوں۔ اگر مرد اور عورت دونوں کی صحت ٹھیک ہے اور استقرار حمل نہیں ہوتا تو قرآنِ پاک کی ان آیتوں کی برکت سے انشاءاللہ ماں کی گود بھر جاتی ہے۔

۱۰۰ سو مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡرَاۡ بِاسۡمِ رَبِّکَ الَّذِیۡ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ عَلَقٍ ۝

حٰمٓ ۝ الٓرٰ ۚ تِلۡکَ اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ۝

عورت عشاء کی نماز کے بعد پڑھے اور پانی پر دم کر کے نوے ۹۰ دن تک خود پیئے اور شوہر کو بھی پلائے۔ ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لئے جائیں۔

ایام کی بے ترتیبی

ایام کی بے ترتیبی سے عورتوں میں بہت سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ نلوں میں دکھن ہو جاتی ہے، پیٹ بڑا ہو جاتا ہے اور مقررہ ایّام سے پہلے شدید درد کی کیفیت سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اگر ایام صحیح وقت اور پوری مدت تک نہ ہوں تو عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔ بے ترتیبی کی شکایت اگر

پُرانی ہو جائے اور مرض کی حیثیت اختیار کر لے تو رحم میں ورم آجاتا ہے جس کی وجہ سے عورتیں تولید کے قابل نہیں رہتیں۔اس کا اثر رنگ وروپ پر بھی پڑتا ہے اور جسم پھولنا شروع ہو جاتا ہے۔خون غلیظ اور گاڑھا ہو سکتا ہے اور کمر میں درد اور اعضا شکنی کا عارضہ بھی لاحق ہو سکتا ہے۔اگر "نظام ایام" آہستہ آہستہ کم ہو کر عمر سے پہلے بالکل بند ہو جائے تو عورتوں کے اندر مردانہ خصوصیات پیدا ہوتے ہوئے بھی دیکھی گئی ہیں۔

جس طرح کھانا کھانے اور پانی پینے کے بعد فطری طور پر بول وبراز کا ہونا ضروری ہے اسی طرح "ماہواری" بھی عورتوں کی صحت کے لئے لازمی ہے۔اس کے لئے ایک تعویذ لکھا جارہا ہے۔اس تعویذ میں بسم اللہ شریف لکھنا منع ہے۔

ایام کی بے ترتیبی میں اگر کمر میں درد ہو تو یہ تعویذ پشت پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ ریڑھ کی ہڈی کے آخری جوڑ سے چھوتا رہے۔نلوں میں دکھن ہو تو یہ تعویذ ناف کے اوپر باندھیں۔

(نوٹ: تعویذ کو دھاگہ میں باندھا جائے جس کا رنگ بینگنی یا جامنی ہو، کپڑا یا کسی قسم کی پٹی استعمال نہ کی جائے۔)

نہانے کی ضرورت یا رفع حاجت کے وقت بھی تعویذ جسم سے الگ نہ کریں۔ تعویذ کو موم جامہ کر لیا جائے تاکہ پانی پڑنے سے تعویذ کے اوپر لکھے ہوئے نقوش خراب نہ ہوں۔ تعویذ یہ ہے:۔

ط	م	ک	ح
م	ک	ط	ح
ک	ط	م	ح

٧ ١٢٣٤٥٦٧٨٩

ایام کی زیادتی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
یَاعَجَائِبَ الۡخُفَا وَیَاوَرَاءَ الۡخُلُقۡ

زرد روشنائی سے تعویذ لکھکر گلے میں ڈالیں۔زور ہو تو صرف تین روز تک ایک ایک تعویذ یومیہ صبح نہار منہ دھوکر پی لیں۔

لیکوریا(رحم کے جملہ امراض)

ھُوَالۡاَمۡرُھِیَ عَمَانُوِیۡلُ
بِحَقِّ یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ

رحم کے امراض (جن میں رسولی بھی شامل ہے) کے لئے مندرجہ بالا تعویذ گلے میں پہنائیں۔شدت کی صورت میں ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ چالیس روز تک پانی میں دھو کر پیئیں یا پلائیں۔

وضع حمل کے بعد پیٹ کا بڑھنا

اکثر دیکھا گیا ہے کہ اگر کی پیدائش کے بعد پیٹ کی صحیح دیکھ بھال نہ کی جائے تو پیٹ بڑھ جاتا ہے۔اس کے لئے **تَطِیْرِشَیَٔ الْحِرْصْ** رنگ سے پلیٹ پر لکھ کر صبح،دوپہر اور شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پلائیں یہاں تک کے پیٹ اپنی اصلی حالت پر آجائے۔

چلہ کی جملہ تکالیف

یَارَحِیْمُ	یَااَللّٰهُ	یَامُرِیْدُ
یَارَحِیْمُ	یَااَللّٰهُ	یَامُرِیْدُ
یَارَحِیْمُ	یَااَللّٰهُ	یَامُرِیْدُ

وضع حمل کے بعد چلے کے دوران خواتین مختلف تکالیف سے دوچار ہو جاتی ہیں یا ہو سکتی ہیں۔
ان سے قطعی طور پر محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ بالا نقش زرد رنگ سے کسی کے مومی کاغذ پر لکھکر گنڈے میں باندھیں۔گنڈا بنانے کا طریقہ یہ ہے۔کچے نیلے دھاگے کے گیارہ تار لیں اور عورت کے قد سے ناپ

لیں۔اس کو دہرا یا تہرا کر کے اتنا کر لیں کہ گیارہ گرہیں لگنے کے بعد گلے میں آسانی سے پہنایا جاسکے پھر تین مرتبہ

یَا رَحِیْمْ یَا اَللّٰہُ یَا مُرِیْدُ

پڑھیں اور پھونک مار کے ایک گرہ لگادیں۔اس طرح اندازے سے برابر فاصلے پر گیارہ گرہیں لگالیں۔چلہ کا غسل کرنے کے بعد یہ گنڈا گلے سے اتار کر کسی گڑھے میں دفن کر دی۔

بچہ کی پیدائش میں آسانی
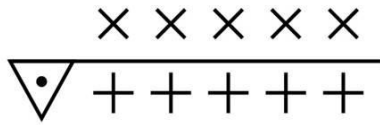
مندرجہ بالا نقش مومی کاغذ پر لکھکر پیدائش کے وقت حاملہ کی سیدھی ران میں باندھیں۔انشاءاللہ ولادت آسانی کے ساتھ ہو گی۔

احتیاط:۔یہ تعویذ اس وقت تک ران میں نہ باندھا جائے جب تک کہ ولادت کے آثار شروع نہ ہوں اور یہ تعویذ باندھ دیا جائے تو ولادت قبل از وقت ہو جاتی ہے۔قبل از وقت پیدائش سے بچہ پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

دودھ کی کمی____________

وہ خواتین جو بچے کی پرورش اپنے دودھ سے کرنا چاہتی ہیں لیکن دودھ ناکافی ہوتا ہے مندرجہ ذیل نقش

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا

۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹
۹۹	۹۹	۹۹

چینی کی پلیٹوں پر زردرنگ سے لکھکر ایک ایک پلیٹ صبح، دوپہر اور شام کو پانی سے دھو کر پئیں حسبِ ضرورت جب دودھ اترنے لگے تو یہ عمل ترک کریں۔

تھنیلہ______________ تھنیلہ ایک ایسا مرض ہے جس کا اگر صحیح علاج نہ ہو تو کینسر کا مرض لاحق ہو سکتا ہے۔اس سے نجات حاصل کرنے کے لئے تین مرتبہ

مَا فِی قَلْبِیْ غَیْرَ اللّٰهِ

پڑھکر ایک بڑے بڑے پیالے میں نیم گرم پانی پر دم کریں۔ تین گھونٹ پانی پی لیں اور باقی پانی سے متاثرہ پستان کو دھاریں۔زیادہ سے زیادہ تین بار۔

سینہ کا سپاٹ ہونا

سینہ کا صحیح اُبھار، خواتین کے حُسن کا ایک لازمی حصہ ہے۔غذا اور بچوں کی نشو و نما کا فطری عمل بھی اسی پر قائم ہے۔ سینہ کا گُداز پن، مرد و زن میں امتیاز کا سبب بھی ہے۔ جو عورتیں اس حُسن سے محروم ہوتی ہیں وہ مردوں کے لئے جاذب نظر نہیں رہتیں۔ اس کمی کو دُور کرنے کے لئے سورہ **وَالتِّیْنِ** کی پہلی آیت

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ط

رات کو سونے سے پہلے سو ۱۰۰ بار پڑھیں، سینہ پر دم کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ نوے ۹۰ دن کے اس عمل سے سینہ گداز اور خوبصورت ہو جاتا ہے۔ عمل کے ساتھ ساتھ تین ماہ تک روزانہ ایک چھٹانک پنیر بھی استعمال کیا جائے۔

چہرہ اور جسم پر زائد بال

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ارشاد کیا ہے کہ ہم نے ہر چیز کو معین مقداروں کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ عورت اور مرد میں یہ معین مقداریں ہی انفرادیت قائم رکھتی ہیں۔

انسان کے اندر خون دور کرتا رہتا ہے۔ ہوا، روشنی اور کاسمک ریز کے ذریعہ ہر کی ایک کثیر مقدار (جس پر انسان کی زندگی کے قیام کا انحصار ہے) انسان کے اندر داخل ہوتی رہتی ہے۔ یہ زہر مسامات کے ذریعہ پسینہ اور بالوں کی شکل میں خارج ہوتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بال ان حصّوں پر زیادہ ہوتے ہیں۔ جس جگہ خون کا دباؤ نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ مردوں کے چہرہ پر داڑھی ہوتی ہے لیکن عورتوں کے چہرہ پر

بال نہیں ہوتے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ عورتوں میں خون کا یہ زہریلا اثر ایک مخصوص نظام کے تحت ہر ماہ خارج ہوتا رہتا ہے۔اگر اس ماہانہ نظام صفائی میں خلل یا کمی واقع ہو جائے تو خلل یا کمی کی مناسبت سے عورتوں کے چہرہ پر بال نکل آتے ہیں۔اس کے لئے ضروری ہے کہ ماہانہ نظام کو بحال رکھا جائے۔

ایک پاؤ کلونجی پانی سے دھو کر دھوپ سکھالیں اور کھلے منہ کی صاف شفاف نیلے رنگ کی شیشی میں بھر لیں۔عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ

پڑھکر کلونجی پر دم کردیں اور شیشی کا ڈھکنا بند کردیں۔اس طرح اکیس ۲۱ روز تک کریں۔بائیسویں روز سے صبح نہار منہ

چوتھائی چائے کا چمچہ کلونجی منہ میں ڈالکر دو تین گھونٹ پانی کے ساتھ نگل لیں۔کلونجی کھانے کے آدھے گھنٹہ بعد تک کوئی چیز کھانا پینا منع ہے۔ایک پاؤ کلونجی ختم ہونے تک یہ عمل جاری رکھا جائے۔

ہسٹیریا

شدتِ مرض میں مندرجہ ذیل تعویذ زرد روشنائی سے لکھ کر بتی بنالیں اس کاغذ کی بتی کو روئی میں لپیٹ کر فلیتہ بنا کر گھی یا زیتون کے تیل میں ایسی جگہ جلائیں جہاں مریضہ کو دھواں لگے۔

۷۸۶

يَافَتَّاحُ	يَافَتَّاحُ	يَافَتَّاحُ
يَافَتَّاحُ	يَافَتَّاحُ	يَافَتَّاحُ
يَافَتَّاحُ	يَافَتَّاحُ	يَافَتَّاحُ

فرائی پان میں تھوڑی سی چینی ڈالکر آگ پر رکھ دیا جائے۔ دھیان رہے کہ چینی جلنے نہ پائے۔ جب براؤن رنگ ہو جائے تو نیچے اتار کر آدھی پیالی پانی اس میں ڈالکر تعویذ کو دھولیا جائے۔ ایک ایک کر کے گیارہ تعویذ متواتر گیارہ روز پلائیں اور دھلے ہوئے تعویذ کا کاغذ جلادیں۔ کھانوں میں عام طور سے جتنا نمک کھایا جاتا ہے اس میں تین چوتھائی کمی کر دی جائے اور بازار کا پسا ہوا نمک ہر گز استعمال نہ کیا جائے۔ لاہوری ثابت نمک گھر میں پیس کر استعمال کریں۔

غصّہ کی زیادتی

عام طور پر دیکھنے میں آیا ہے کہ کمزور اعصاب لوگوں کو غصہ زیادہ آتا ہے اور بعض لوگ ماحول کی سخت گیری احساس محرومی یا احساس برتری کی بناء پر بھی مغلوب الغضب ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ گھر سے باہر یار دوستوں میں نہایت متحمل مزاج اور حلیم الطبع حضرات گھر میں بیوی بچوں کے سامنے غضّیل بن جاتے ہیں ایسے لوگوں میں کسی نہ کسی طرح جذبہ ء اقتدار کار فرما ہوتا ہے۔ بہر کیف صورتِ کوئی بھی ہو اگر مریض خود اس غصّہ سے نجات پانا چاہے تو وہ غصّہ کے وقت پانی پر ایک مرتبہ **یَاوَدُودُ** پڑھکر دم کرے اور تین سانس میں یہ پانی پی لے گھر کے دوسرے افراد کسی ایک یا کئی افراد کے غصہ سے نجات پانا چاہیں تو ان کو

یہ کرنا چاہئیے کہ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک گھونٹ پانی پر ایک مرتبہ **یَاوَدُوْدُ** دم کر کے نہار منہ پلادیں۔اگر یہ ممکن نہ ہو تو یہ دم کیا ہوا پانی اس صراحی یا مٹکے میں ڈالدیں جس میں سے سب گھر والے پانی پیتے ہوں۔ عمل کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس ۴۰ روز ہے۔

فالج اور لقوہ

کتاب "رنگ وروشنی سے علاج" میں ہم نے فالج، پولیو اور لقوے کے اسباب پر تفصیل روشنی ڈالی ہے۔ مختصراً یو سمجھ لیجئے کہ دماغ کے اندر روشنیوں کی اس تقسیم پر ہی دماغی، اعصابی اور جسمانی صحت کا دار و مدار ہے۔روشنی کی رو جب اُم الدماغ سے گذرتی ہے اور کوئی ایسی وجہ ہو جاتی ہے کہ اس رو کے درمیان کاسمک رے(COSMIC RAY) آجائے اور اپنی جگہ سے کم از کم چار انچ داہنی جانب ہٹی ہوئی ہو تو برقی نظام تباہ ہو جاتا ہے۔اس کا اثر کندھے سے پیر تک ہوتا ہے، اسی کو فالج یا پولیو کا نام دیا جاتا ہے۔

لقوہ کا تعلق اعصاب سے ہے۔یہ تنہا اُم الدماغ کی وجہ سے نہیں ہوتا دماغ کے خلیوں کی درمیانی رو جب ایک طرف زور ڈالتی ہے اور اس کا تصرف چہرہ کی کسی سمت میں ہو جاتا ہے تو چہرے کے عضلات کو ٹیڑھا کر دیتا ہے۔اس کا اثر براہ راست کانوں، آنکھوں، ناک اور جبڑے پر پڑتا ہے۔ بعض اوقات بینائی بھی اس سے متاثر ہو جاتی ہے۔ناک کی ہڈیاں بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہیں اور جبڑے کا جو حصہ دانتوں کو سنبھالے ہوئے ہے وہ بھی متاثر ہو جاتا ہے۔اس کا علاج یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَمِیۡمُ فَرۡقُ الۡحَامُ

△ ۴۱ ۳۱ ۲۷ ۱۹ ۱۱ ۷۹

کھانے کے زرد رنگ کو پانی میں گھول کر روشنائی بنالیں۔اس روشنائی سے یہ تعویذ تین عدد چینی کی پلیٹوں پر لکھکر صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں اور یہی تعویذ اسی رنگ کی روشنائی سے چکنے اور موٹے ایک بالشت کاغذ پر لکھ کر سر، گُدی، پیشانی اور چہرہ پر دن میں تین مرتبہ ملیں۔ علاج میں فالج اور لقوے سے متعلق پرہیز جو سب جانتے ہیں ضروری ہے۔

فسچولہ (FISTULA) یا بھگندر

خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۝
یَخۡرُجُ مِنۡهُمَا اللُّؤۡلُؤُ وَالۡمَرۡجَانُ ۝

کسی مومی کاغذ پر چالیس تعویذ لکھیں۔ روشنائی کھانے کے زرد رنگ سے بنائیں۔ ایک تعویذ روزانہ صبح نہار منہ چالیس روز پانی سے دھو کر پیئیں۔ اس مرض میں سُرخ مرچ اور ہر قسم کے گوشت سے (گوشت میں انڈا بھی شامل ہے) دوران علاج پرہیز کریں۔

قرض کی وصولی کے لئے

يَاتَنْكَفِيْلُ يَاحَنْوَائِيْلُ يَاحَمْنَائِيْلُ

يَافَتَّاحُ يَافَتَّاحُ يَافَتَّاحُ

ایک کاغذ پر کسی بھی روشنائی سے لکھکر اس کاغذ کی چار تہیں کر کے تعویذ بنالیں اور اس کو دو پتھروں کے درمیان ایسی جگہ رکھدیں جہاں ان پتھروں کو کوئی ہلائے جلائے نہیں۔ ہر پتھر کا وزن کم از کم دو سیر ہونا چاہیئے، دونوں پتھر مسطح ہوں تاکہ تعویذ پر اوپر کے پتھر کا وزن پوری طرح پڑتا رہے۔

نوٹ:۔ تعویذ کو زوداثر اور طاقتور بنانے کے لئے اس شخص کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے جس سے قرض وصول کرنا ہے تعویذ موڑنے سے پہلے لکھ دیا جائے

(۲)

عشاء کی نماز کے بعد اکتالیس بار آیت الکرسی عظیم تک پڑھکر ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ تین بار چہرہ پر پھیر لیں۔ اس کے بعد قرض وصول ہونے کی دعا کریں۔ عمل کی مدت نوے ۹۰ دن ہے۔ خواتین ناغہ کے دن شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

قرض اتارنے کے لئے

اول آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف،ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور ایک ہزار دفعہ **یَا فَتَّاحُ** سونے سے پہلے نوے دن تک پڑھ کر دُعا کریں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔

قیدی کی رہائی کے لئے

تسخیر حکام والا تعویذ قیدی گلے میں پہنے اور ہر جمعرات کو شام کے وقت تعویذ کو موم جامہ اور کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دی جائے۔

قد میں اضافہ کے لئے

اگر قد کم رہ جائے اور اس میں اضافہ مقصود ہو تو

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
الٓرٰ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ۝ اَلرَّحِيۡمُ
اَلرَّحِيۡمُ اَلرَّحِيۡمُ يَااللّٰهُ يَامُرِيۡدُ

زرردہ کے رنگ اور عرقِ گلاب سے تین پلیٹوں پر لکھکر ایک پلیٹ صبح نہار منہ ایک عصر کے بعد اور ایک رات کو سوتے وقت پانی سے دھو کر چھ ماہ تک مسلسل پئیں۔

اس کے علاوہ چوبیس گھنٹے میں کم سے کم بارہ گھنٹے لیٹنے کے پروگرام پر عمل کریں۔لیٹتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ٹانگیں کمان کی طرح نہ ہوں بلکہ سیدھی رہیں۔ سرہانہ نسبتاً اونچا رکھیں ،تاکہ دوران خون پیروں کی طرف زیادہ رہے۔

قبولیتِ دُعا

دعا قبول ہونے کے لئے زیارت والا عمل تہجُد کی نفلیں ادا کر کے اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ ابراہیمی (جو درود نماز میں پڑھا جاتا ہے) کے ساتھ، تین سو بار زیارت والا عمل پڑھ کر دُعا کریں۔انشاءاللہ دُعا قبول ہو گی۔

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَاوَدُوْدُ یَابَدِیْعُ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ

بِسْمِ اللّٰہِ الْوَاسِعُ جَلَّ جَلَالَہٗ یَاحَفِیْظُ

کینسر یا سرطان

کینسر خون کو نقصان پہنچانے والا ایک مرض ہے۔اس کی وجوہات میں چند وجوہ یہ ہیں۔

کوئی انسان جب ایک ،دو یا چند خیالات میں خود کو گرفتار کر لیتا ہے وہ برقی رو جو خیالات کے ذریعہ عمل بنتی ہے،زہریلی ہو جاتی ہے۔یہ زہریلی رو چونکہ خون کے اندر بھی زہر پیدا کر دیتی ہے،اس لئے اس رو کے عدم توازن کی

بناء پر خون میں خوردبین سے بھی نظر نہ آنے والے وائرس (VIRUS) بن جاتے ہیں۔ یہ کیڑے کسی ایک جگہ گھر بنا لیتے ہیں۔ وہ برقی رو جو زندگی کے مصرف میں آنی چاہیئے ان کیڑوں کی خوراک بن جاتی ہے۔ نتیجہ میں خوراک کا چھوٹے سے چھوٹا ذرہ جو برقی رو کے ساتھ خون میں دور کرتا ہے بجائے فائدہ کے نقصاں پہنچاتا ہے۔ ان کیڑوں کی خوراک خون کے وہ ذرات ہوتے ہیں جو سرخ ذرات یا RBC کہلاتے ہیں۔ رفتہ رفتہ مریض کے اندر سرخ ذرات ختم ہو کر سفید ذرات کی کثرت ہو جاتی ہے۔ اور یہ جسم کے لئے قابل قبول نہیں رہتے۔ چنانچہ یہ سفید ذرات لعاب یا بلغم بن کر خارج ہونے لگتے ہیں اور اتنی مقدار میں خارج ہوتے ہیں کہ آدمی بالا آخر ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

کینسر کی دوسری قسم یہ بھی ہے کہ زہریلے ذرات ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں۔ ان کے جمع ہونے سے وہ رگیں گل جاتی ہیں جو اس ذخیرہ کے قریب ہوتی ہیں۔ نتیجہ میں خون کے نظام میں ایک بہت بڑا خلاء واقع ہو جاتا ہے اور اس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

یہ تو ہوئے کینسر کے مظہرات یا ظاہری علامات۔ اب سنئے کہ علم روحانی کی رو سے کینسر ایک ایسا مرض ہے جو شریف النفس اور بااختیار ہے، سنتا ہے اور حواس رکھتا ہے۔ اگر اس سے دوستی کر لی جائے اور کبھی کبھی تنہائی میں بشر طیکہ مریض گہری نیند سو رہا ہو اُس کی خوشامد کی جائے اور یہ کہا جائے میاں کینسر تم بہت اچھے ہو بہت مہربان ہو، یہ آدمی بہت پریشان ہے۔ اسے معاف کر دو، اللہ تمہیں اس کی جزا دے گا؟ تو کینسر مریض کو چھوڑ دیتا ہے اور دوست داری کا ثبوت دیتا ہے۔

علاوہ ازیں سُرخ رنگ میں جو برقی رو دوڑتی ہے وہی کینسر کی خوراک۔ اسی لئے خون کے سرخ ذرات کے اندر دور کرنے والی برقی رو کینسر کی خوراک بن جاتی ہے اور کینسر کا مریض زندگی کو قائم رکھنے والی برقی رو سے محروم ہو

کر ختم ہو جاتا ہے۔ چونکہ خون میں دور کرنے والی سُرخ رنگ کی برقی رو ہی کینسر کی خوراک بنتی ہے اس لئے اس بات کا اہتمام کیا جائے کہ مریض کے ماحول کو پوری طرح سرخ کر دیا جائے۔ مثلاً جس کمرہ میں مریض کا قیام ہے اس کمرہ کی دیواریں، دروازے اور کھڑکیوں کے پردے، پلنگ کی چادریں، تکیوں کے غلاف حتیٰ کہ مریض کے پہننے کے کپڑے سب سرخ کر دیئے جائیں، اس کے ساتھ ساتھ کھانے کا سرخ رنگ پانی میں گھول کر روشنائی بنائیں۔ اس روشنائی سے

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵

اَبْرَارُ الْحَاجُ

ص والقلم ص والقلم ص والقلم

اکتالیس ۴۱ تعویذ لکھے جائیں۔ ایک تعویذ مریض کے گلے میں مستقل پڑا رہنے دیں اور باقی چالیس تعویذ روزانہ ایک کے حساب سے چالیس ۴۰ روز پانی سے دھو کر پلائیں۔

کبریا کو بڑ

حرام مغز میں صحت مند ریشے قانونِ قدرت کے تحت کمزور ریشوں کو تقویت پہنچاتے رہتے ہیں۔ ان کو تقویت پہنچانے کا ذریعہ وہ برقی رو ہے جو دماغ میں جمع ہو کر دماغ کے تمام خلیوں میں دور کرتی ہے۔ اگر برقی رو کی تقسیم طاقتور ریشوں میں یکساں ہے تو آدمی کا سینہ مضبوط ہوتا ہے لیکن اگر کسی وجہ سے برقی رو کی تقسیم یکساں اور اعتدال میں

نہیں ہے تو سینہ کی پسلیاں کمزور اور نرم رہ جاتی ہیں۔یہی وجہ کوئی شخص کبڑا ہو جاتا ہے۔اس مرض میں قرآن شریف کی آیت

اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ ۝

کا بار بار ورد کیا جائے اور جب بھی پانی پئیں پانی پر یہی آیت دم کر کے پئیں۔

کھیتی باڑی میں برکت

ایک بڑے کاغذ پر

اَللّٰـهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

لکھ کر پانچ یا دس سیر پانی میں دھولیں اور اس پانی کو کھیت میں چھڑک دیں، صرف ایک بار یہ عمل کر لینے سے، زمین کی پیداوار میں اضافہ ہو جاتا ہے

کام میں دل نہ لگنا

غیر مستقل مزاجی اور معاشی کاموں میں عدم دلچسپی ختم کرنے کے لئے ہر نماز کے بعد بسم اللہ شریف کے ساتھ سو ۱۰۰ مرتبہ

بِحَوْلِ وَقُوَّتِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَلْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ط

پڑھکر دعا کریں۔ اگر صاحب معاملہ بہت ہی کاہل ہوں تو بیوی، یا کوئی قریبی عزیز یہ وظیفہ پڑھکر صاحب معاملہ شخص کے لئے دُعا کرے۔ عمل کی مدت اکیس ۲۱ روز اور زیادہ سے زیادہ چالیس ۴۰ روز ہے۔

کتے کا کاٹنا

پارہ۔ سورہ المائدہ کی آیت ۳

یَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَھُمْ ط

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ لا وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ

مُكَلِّبِیْنَ تُعَلِّمُوْنَھُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ

فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَیْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۝

گیارہ مرتبہ پڑھکر، پانی پر دم کر کے تین دن، روزانہ تین وقت پلائیں۔

کدو دانے اور کینچوے

پیٹ میں کدو دانے اور کینچوے ہونے سے صحت بُری طرح متاثر ہو جاتی ہے۔ غذا جزو بدن ہونے کے بجائے ان کیڑوں کی خوراک بن جاتی ہے۔ پیٹ پھولا رہتا ہے اور اس کو تھپ تھپانے سے ڈھول کی طرح آواز ہوتی ہے۔ پیٹ میں جب کیڑے یا کینچوے ہوتے ہیں تو سوتے میں منہ سے رال بہتی ہے اور مریض دانت پیستا ہے۔

قرآن پاک کی آیت

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَاۤءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۤءَكُمْ
وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَاۤءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝

(سورۃ البقرہ آیت ۴۹)

سیاہ روشنائی سے کاغذ پر لکھ کر تعویذ گلے میں ڈالدیں اور یہی آیت چینی کی پلیٹوں پر کھانے کے زرد رنگ سے لکھ کر صبح شام اور رات کے سونے سے پہلے پانی سے دھو کر پلائیں۔ تین روز اور زیادہ سے زیادہ گیارہ روز تک،

گردہ کے جملہ امراض

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ق ن م ك ۝

اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمِ

۷۹۵ ۷۹۵ ۷۹۵

گردہ میں درد ریاحی ہو یا پتھری کا ہو دونوں حالتوں میں مومی کاغذ پر مندرجہ بالا نقش لکھ کر گلے میں یا درد کی جگہ باندھیں۔اس تعویذ کو دھو کر پلانا بھی بے انتہا مفید ہے۔درد ختم ہو جاتا ہے اور اگر گردہ میں پتھری ہے تو وہ ریت بنکر پیشاب کے راستے خارج ہو جاتی ہے۔

گنج

صاف شفاف آسمانی رنگ کی شیشی یا بوتل میں خالص تِلوں کا تیل بھر کر رکھ لیں اور ایک تسبیح

الرٰ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ
الرَّحِيْمْ الرَّحِيْمْ الرَّحِيْمْ

پڑھ کر چالیس روز دم کریں، اکتالیسویں رات سے روزانہ سوتے وقت تیل اچھی طرح سر میں جذب کریں۔

گھٹیا اور گھٹنوں کا درد

دیکھئے فالج کا علاج۔

انجہاری

ایک مرتبہ

لَا تُدْرِ کُہُ الْاَ بْصَارُ وَ ھُوَ یُدْرِکُ الْابْصَار ج

پڑھکر انگشتِ شہادت کے پہلے پورے پر دم کریں اور لب لگا کر آنکھ پر انجہاری کی جگہ پھیر لیں۔ چند روز کے اس عمل سے مرض رفع ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِیٔ الْمُصَوِرُ لَہُ الاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی

لو لگنا

ایک سفید کاغذ پر لکھ کر بغیر موم جامہ کے سفید کاپڑے کی دھجی میں باندھ کر گلے میں ڈالدیں۔ لو کے اثرات ختم ہونے پر تعویذ اور کپڑا دونوں جلادیں، کچی کھانڈ کے شربت پر یہی آیت دم کر کے پی لیں۔ اس سے آدمی لو کے اثرات سے محفوظ رہتا ہے۔

مُنہ سے بدبُو آنا

معدہ میں پیوست اور تعفن کی وجہ سے گیس جب اوپر کی طرف رجوع کرتی ہے تو منہ سے بو آنے لگتی ہے۔ اگر مسوڑھوں کے اندر یا دانتوں کے خلاء میں غذا کے ذرات جمع ہو کر سڑ جائیں تب بھی منہ سے بوُ آتی ہے لیکن وہ بُو جو گیس کی شکل میں مُنہ سے خارج ہوتی ہے دوسرے لوگوں کے لئے انتہائی ذہنی تکلیف کا سبب بنتی ہے۔ مریض کو اسکا اتنا احساس نہیں ہوتا لیکن مخاطب کے اوپر اس بدبوُ سے وہی تاثر قائم ہوتا ہے جو کسی

سخت بدبودار چیز سے ہو سکتا ہے۔اس کے دفیعہ کے لئے کھانے کے نظام العمل میں اعتدال بہت ضروری ہے،ایسے مریض کو چاہئیے کہ وہ وقت بے وقت کوئی چیز نہ کھائے جو کچھ بھی کھانا ہو صرف ان اوقات میں کھائے جو اس نے اپنے واسطے کھانے کے لئے مقرر کی ہیں۔ باسی اور خمیر والی غذائیں ہر گزاستعمال نہ کی جائیں، کھانے ہلکے پھلکے اور زود ہضم ہونے چاہئیں۔جب بھی پانی پئیں تین مرتبہ **مَرْکُوْنَ رُ کُوْنیِ** پڑھکر دم کرکے پئیں اور ظہر کی نماز کے بعد **مَرْکُوْنَ رُ کُوْنیِ** کوئی ایک تسبیح پڑھکر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں۔ یہ شہد دن میں تین وقت، صبح ناشتہ سے پہلے، دوپہر اور رات کو کھانے سے پہلے ایک ایک چمچی استعمال کریں۔دانت ہر وقت بالکل صاف رہنے چاہئیں خواہ منجن سے کئے جائیں یا مسواک سے۔

مکان یا کسی دوسری جگہ کو خالی کرانا

ذاتی ضرورت کے لئے یا کرایہ دار کی طبیعت سے بیزار ہونے کے بعد مکان یا کسی جگہ کو خالی کرانا مقصود ہو تو عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ

وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَ تَخَلَّتْ

پڑھکر آنکھیں بند کرلیں اور کرایہ دار کا تصور کرکے پھونک ماردیں۔ عمل کی مدت کم سے کم چالیس روز اور زیادہ سے زیادہ نوے دن ہے۔

مرگی کا دَورہ

کبھی کبھی خیالات میں اتنا ہجوم ہو جاتا ہے کہ دماغ کی وہ صلاحیت جو خیالات کو تقسیم کرتی ہے متاثر ہو جاتی ہے۔اگر ایسی حالت میں پانی سامنے آجائے تو دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے اور مرگی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔جب تک خیالات کا ہجوم معمول سے زیادہ رہتا ہے مریض بے ہوش رہتا ہے اور جب یہ ہجوم منتشر ہو جاتا ہے تو

مریض کو ہوش آجاتا ہے۔دورہ سے چونکہ تمام اعصاب مفلوج ہو جاتے ہیں اس لئے حرکت دیر میں ہوتی ہے۔اس کا وقتی اور فوری علاج یہ ہے۔

مریض کے سر کو زمین سے ہاتھ پر صرف ایک انچ اوپر اٹھالیا جائے۔اس سے زیادہ نہیں۔دو تین مرتبہ سر کو ہلکی جنبش سے ہلایا جائے۔دورہ ختم ہو جائے گاتاہم آنکھوں کی پتلیوں کی نگرانی کچھ دیر تک کریں تاکہ وہ خُلیے جو حافظہ سے متعلق ہیں دیکھنے والے کی نگاہوں سے ٹکرائیں اور شعور بحال ہو جائے۔مرگی کے مرض کی ایک شناخت یہ بھی ہے کہ پتلیاں اپنی جگہ سے کچھ نہ کچھ اوپر کی طرف ہٹ جاتی ہیں۔

مرگی کے مریض کا روحانیت میں علاج یہ ہے کہ چالیس روز تک صبح نہار منہ ایک پلیٹ پر

اَلْطُرُقُ النَّاسُ وَالا جِنَّةٌ وَالرُّوحُ اَلْعِبَادِ الصَّالِحِیْنَ فِی الْکَوْنِ

لکھکر پانی سے دھو کر پلائیں اور ساتھ ہی ایک بڑے کاغذ پر لکھکر سر سے پیر تک کاغذ کو پورے جسم پر ملیں۔کاغذ پھٹ جائے تو دوبارہ لکھ لیا جائے۔دورانِ علاج اس بات کا خیال رکھا جائے کہ مریض کو قبض کی شکا یت نہ ہو۔

مردوں میں نسوانیت

کروموسوم (CHROMOSOME) میں بارہ چھلے ہوتے ہیں اور ہر چھلہ کا الگ الگ اپنا رنگ ہوتا ہے۔شکمِ مادر میں اگر ان چھلوں کے رنگ میں یکسانیت رہتی ہے تو بچہ پوری مردانہ خصوصیت کا حامل ہوتا ہے اور اگر ایک چھلہ کا رنگ بھی پوری طرح دوسرے گیارہ چھلوں کے رنگ کے ہم مقدار نہ رہے تو بچہ

میں اسی مناسبت سے مردانہ اوصاف کم ہو جاتے ہیں۔ بارہ چھلوں میں سے کسی ایک چھلہ کے رنگ کی مقدار بہت زیادہ بہت کم ہو جائے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے۔

بعض مردوں میں مردانہ وجاہت کم اور نسوانیت زیادہ ہوتی ہے، بات کرنے کے انداز، چال ڈھال اور شکل وصورت میں صنف نازک کا عکس جھلکتا ہے۔ کچھ مردوں کی آواز بھی عورتوں کی آواز کی طرح ہوتی ہے۔

اس کے تدارک کے لئے صبح بیدار ہونے کے بعد اور رات کو سوتے وقت ایک عرصہ تک

اَلْرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَی النِّیسَآءِ

کا ورد کیا جائے۔

نیند کم آنا یا بالکل نہ آنا

نیند نہ آنے کی وجوہات میں بڑی وجہ دماغ میں خشکی اعصابی کشاکش، دماغی کشمکش یا بالفاظ دیگر دماغی خلفشار، ذہنی دباؤ، فکر و آلام اور خوف و رنج ہوتے ہیں۔ پہلے ان باتوں سے جہاں تک ممکن ہو دماغ کو خالی کرنا ضروری ہے۔ ایسا کرنا ارتکازِ توجہ کے عمل سے بہت آسان ہو جاتا ہے۔

سب کاموں سے فارغ ہونے کے بعد آرام دہ بستر پر لیٹ جائیں۔ جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں۔ آنکھیں بند کر لیں اور یہ تصور کریں کہ گردن سے ناف تک جسم پر شیشے کا ایک بڑا جار رکھا ہوا ہے اور اس میں ہلکی، ٹھنڈی اور فرحت آمیز روشنیاں بھری ہوئی ہیں۔ جب یہ تصور قائم ہو جائے تو سورہ بقرہ کی پہلی آیت **الم ذَٰلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ** سے **يُؤْقِنُونَ** تک پڑھنا شروع کر دیں۔ چند بار پڑھنے سے نیند کی میٹھی آغوش نصیب ہو جائے گی۔

نکسیر پھوٹنا

سفید کاغذ پر تین مرتبہ کالی روشنائی سے **یَابَدِیْعُ** لکھیں۔ کاغذ کو جلادیں، جلا ہوا کاغذ انگلیوں سے مسل کر نکسیر کے مریض کو سنگھائیں۔ چند بار یہ عمل کرنے سے نکسیر کا مرض ختم ہو جاتا ہے۔

نزلہ مزمن یا پُرانا نزلہ

ایسا پُرانا نزلہ جسکی بنا پر دماغ میں سے بو آتی ہو، ناک بند اور آنکھیں بھاری رہتی ہوں۔ کانوں میں آوازیں آتی ہوں۔ محسوس ہوتا ہو کہ دماغ میں کوئی چیز بھری ہوئی ہے۔ وغیرہ وغیرہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

يَا مِيْكَائِيلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا سَمْوَائِيْلُ يَا فَرْزَائِيلُ

کاغذ یا چینی کی پلیٹوں پر لکھ کر تین وقت پانی سے دھو کر پئیں۔ کھانے میں ایسی غذاؤں سے پرہیز کریں جو معدہ کو خراب کرتی ہیں۔

ناک بند ہونے کی وجہ سے خوشبو اور بدبو محسوس نہ ہونا

یہ ایک مرض ہے جس میں آدمی سونگھنے کی صلاحیت سے محروم ہو جاتا ہے اسے خوشبو آتی ہے نہ بدبو وہ سڑے ہوئے کھانوں میں بھی تمیز نہیں کر سکتا۔ اس مرض کا تعلق دماغ کے ان خلیوں سے ہے جو قوت شامہ کو کنڑول کرتے ہیں۔ وجوہات اس کی بہت ہیں جن کی تفصیل اس مختصر کتاب میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ علاج پیش خدمت ہے۔ جب بھی پانی پئیں پانی پر ایک مرتبہ **وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ** پڑھکر دم کر کے پئیں۔ پانی پینے کے علاوہ ایک کھلے منہ کا قلعی شدہ اسٹین لیس اسٹیل کے پیالے میں نمک ملا پانی

بھر کر اس پر بھی دم کر لیں اور اس پانی کو صبح نہار منہ اور رات کو سونے سے پہلے پانچ پانچ مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکالیں۔ ناک کا پانی پیالے میں نہ گرے بلکہ کچی زمین پر گرنا چاہئیے۔ علاج دیر طلب ہے۔ بغیر کسی گھبراہٹ کے عرصہ تک جاری رکھیں۔ انشاءاللہ مرض سے نجات مل جائے گی۔

ناف ٹلنا

دو تالے اس طرح بنائیں کہ ایک تالے میں دوسرے تالے کا کنڈا آ جائے

اور ایک شکل کاغذ پر بنا کر اسے موڑ کر تعویذ بنا لیں۔ موم جامہ کر کے ڈوری کے ساتھ پیٹ پر اس طرح باندھیں کہ تعویذ ناف کے اوپر رہے۔ نہانے دھونے کی صورت میں تعویذ بندھا رہنے دیں۔ آرام ہونے پر پیرانِ پیر دستگیر حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ کی روح کو ایصالِ ثواب کیا جائے۔

نشہ کی عادت چھڑانے کے لئے

نشہ کرنے والا شخص جب رات کو گہری نیند سو جائے اس کے قریب سرہانے کی طرف کھڑے ہو کر سورہ المائدہ کی آیت ۹۰

يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْ
اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ
مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ
فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝

ایک مرتبہ اتنی آواز سے پڑھکر سنائیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو۔چالیس روز کے اس عمل سے نشہ کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

ناک کے امراض

ناک میں ہڈی کا بڑھ جانا، سانس رکنا، ناک کے اندر جھلی کا خراب ہونا، خناق، ناک کے اندر مزید ہڈی کا پیدا ہونا، ناک کے اندر پھنسیاں، ناک کا تعفن اور ناک کے اندر پھوڑا ہونا۔ان سب امراض کے لئے کسی مومی کاغذ پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

×	×	×	×	×
×	×	×	×	×
×	×	×	×	×

يَابَدِيْعُ يَابَدِيْعُ يَابَدِيْعُ

لکھ کر کاغذ کو موڑ کر تعویذ بنالیں اور موم جامہ کر کے گلے میں ڈالدیں۔یہ تعویذ آسمانی رنگ یا سیاہ چمکدار روشنائی سے لکھا جائے۔

ہچکیاں

پانی پر ایک بار

وَيَمُدُّ هُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ

دم کر کے اور اگر اثر تیز کرنا ہو تو پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ زیادہ سے زیادہ تین بار۔ یہ دم شدہ پانی پیتے ہی ہچکیاں بند ہو جاتی ہیں۔

ہکلاہٹ یا لکنت

قدِ آدم آئینہ کے سامنے بیٹھ کر سو مرتبہ

وَحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ

رات کو سونے سے پہلے اس طرح پڑھیں کہ ہر لفظ الگ الگ ادا ہو اور ہونٹوں کا ہلنا آئینہ میں نظر آتا رہے۔ وظیفہ ختم کرنے کے بعد ہاتھوں پر دم کر کے تین بار منہ پر پھیر لیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ کوشش کریں کہ نوے ۹۰ دن کے اس عمل میں کوئی ناغہ نہ ہو۔ اگر بامر مجبوری چند روز نہ پڑھ سکیں تو ناغہ کے ان دنوں کو شمار کر کے بعد میں پورے کر لیں۔

ہڈی کی بیماری جس میں ہڈیاں گلنے لگتی ہیں اور سوراسفلس

پلیٹ پر

اَرْحَمْ رَفِيْكُ يَا رَاحِيْلُ مَعْنِىُّ

لکھیں اور دھو کر پلائیں اور ساتھ ساتھ بڑے کاغذ پر لکھ کر سارے جسم پر دن رات میں تین بار ملیں۔ ایک عرصہ تک یہ علاج جاری رکھیں۔ چھ ٦ ماہ تک نمک بالکل نہ کھایا جائے۔ گوشت کی بوٹی، انڈا، مولی اور سرخ مرچ سے بھی پرہیز کیا جائے۔

ہیضہ

زرد رنگ سے **فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ** چینی کی پلیٹ پر لکھیں۔ اور بار بار چونے کے صاف و شفاف پانی سے دھو کر پلائیں۔ چونے کا پانی حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ چونے کا ایک ڈلا کسی برتن میں ڈال کر پانی بھر دیں۔ چونا پکنے کے بعد ٹھنڈا ہونے دیں۔ اب پانی پر جو پپڑی نظر آئے اس کو آہستہ سے ہٹا کر اوپر کا پانی لے لیں پانی نکالتے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پانی زور سے نہ ملے کیونکہ زور سے ملنے سے برتن میں بیٹھے ہوئے چونے کے ذرّات پانی میں شامل ہو سکتے ہیں اور چونے کے ذرّات کا پانی میں شامل ہونا نقصان دہ ہے۔

اگر اس عمل میں دقت ہو تو سوکھی لال مرچ کے چار بیجوں پر مندرجہ بالا آیت پڑھکر دم کریں اور مریض مرچ کے یہ بیج نگل لے۔ اوپر سے دو تین گھونٹ پانی پلا دیں۔ پانی کچا نہیں ہونا چاہئیے۔ پکا کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ جب تک ہیضہ رہے یہ علاج جاری رکھیں۔

ہڈیوں کا مکمل نہ ہونا اور ہڈیوں میں درد

اس کے لئے ٹی بی کا علاج پڑھیئے۔ اور اس پر عمل کیجئے۔

ہڈی بڑھنا

تمام کاموں سے فارغ ہو کر رات کو سونے سے پہلے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۙ

سو مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کر کے پئیں۔اس عمل کی مدت نوے ۹۰ دن ہے۔

یرقان یا پیلیا

یہ مرض جگر کی خرابی سے ہوتا ہے۔ تجربات یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ اس مرض کے علاج میں تعویذ گنڈا اور دم دُرود دوا سے زیادہ موثر ہیں۔

ک	ش	ر	س
ت	ل	ع	ق
ت	ف	م	خ
ض	د	ص	ن

مندرجہ بال تعویذ لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالدیں۔

۲۔ بسکھپرا ایک خودرو گھاس ہوتی ہے۔ زمین کھود کر اس کی جڑیں نکال لی جائیں۔ پانی سے دھو کر انگلی کے ایک پور کے برابر کاٹ کر رکھ لیں۔اب مریض کے قد کے برابر کچے سوت کے اکیس یا اکتیس ناپ لیکر چار تہیں کر لیں۔ بسکھپرے کی ایک جڑ گرہ میں لپیٹ کر ایک بار

اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ

پڑھکر پھونک ماریں اور گرہ کس دیں۔اسی طرح اکیس جڑوں میں اکیس گرہ لگا کر مریض کے گلے میں ڈالدیں۔ جیسے جیسے مرض ختم ہو گا یہ گنڈا بڑا ہوتا جائے گا۔ یرقان ختم ہونے پر یہ گنڈا پشت کی جانب سے نکالدیں اور بہتے ہوئے پانی میں ڈالدیں۔

آواز کو خوبصورت بنانا

بعض مرد جب بات کرتے ہیں تو اُن کی آواز میں زنانہ پن محسوس ہوتا ہے۔اسی طرح بعض عورتوں کی آواز پھٹی ہوئی ہوتی ہے اور اُن کی آواز میں کرختگی اور مردانہ پن ظاہر ہوتا ہے۔شیریں سخن لوگوں سے سب متاثر ہوتے ہیں۔آواز کو شیریں اور خوبصورت بنانے کے لئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۵	۵	۵	۵	۵
۹	۹	۹	۹	۹
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۹	۹	۹	۹	۹
۵	۵	۵	۵	۵

روزانہ سیاہ رنگ روشنائی سے لکھ کر ایک گھڑے یا صراحی میں ڈال دیں۔اور پینے میں صرف یہی پانی استعمال کریں۔ پانی ہر روز نیا بدل دیں۔ جو پانی بچ رہے اسے کسی پاک جگہ یا کیاری میں بہادیں اس عمل کی مدت نوے ۹۰ دن ہے۔

السر یا معدے میں زخم

غذاؤں میں ملاوٹ کی وجہ سے یہ مرض عام ہو گیا ہے۔ سُرخ مرچ، گرم مصالحہ تلی ہوئی اور کھٹّی چیزوں سے پرہیز کے ساتھ یہ نقش روزانہ صبح، شام اور رات پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پینے سے السر اور معدہ میں زخم کی شکایت ختم ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

۱۷	۳۲	۲۱	۱	۱۶	۱۴	۵
۲۳	۱۸	۲۳	۲۶	۲	۶	۸
۲۲	۲۳	۱۹	۲۹	۷	۳	۱۰
۳۵	۲۷	۳۰	۲۰	۹	۱۵	۴
۲۸	۳۱	۳۴	۳۵	۱۱	۱۶	۱۳

اپنڈے سائٹس

دائیں طرف کنجِ ران میں انگلی کے پور کے برابر ایک رگ ہوتی ہے۔ زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ نظام ہضم کی خرابی اور معدہ میں غلاظت کی وجہ سے اس رگ میں ہوا بھر جاتی ہے یا غذا کے ذرات سڑ جاتے ہیں۔ ریاح کا اخراج ہو جائے اور پاخانہ آجائے تو تکلیف میں بڑی حد تک کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کا روحانی علاج یہ ہے ۔ زرد رہ کے رنگ یا سیاہ روشنائی (وہ روشنائی جو تختی لکھنے میں استعمال ہوتی ہے) سے سفید چینی کی بڑی پلیٹ پر اکیس مرتبہ **رِیَا حِینَ مَاء** لکھیں اور پانی سے دھو کر، یہ پانی، دو لوٹے ٹھنڈے پانی میں ملا دیں اور درد کی جگہ اس پانی سے دھاریں۔ یہ عمل ۲۴ گھنٹے میں تین بار کیا جائے۔

آنکھیں دُکھنا یا آنکھوں میں سُرخی

لکڑی کی چوکی پر قبلہ رُخ بیٹھ کر وضو کریں۔اور وہاں بیٹھے بیٹھے سو۱۰۰ مرتبہ

قُلْ تَرَ بَّصُوْا فَاِ نِیّْ مَعَکُمْ مِنَ الْمُتَرَبِّصِیْنَ

پڑھ کر عرق گلاب پر دم کریں۔اور اس کو ڈراپر سے تین تین قطرے دونوں آنکھوں میں ڈالیں۔آنکھ دکھنے کے دوران لال مرچ سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

آسیب کا تعویذ

کتاب کے شروع میں دفع آسیب کیلئے فلیتے جلانے کے عمل سے علاج تجویز کیا گیا ہے۔اس سلسلے میں ہمیں بے شمار خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں یہ لکھا گیا ہے کہ فلیتوں کے عمل کے ساتھ کوئی نقش بھی ہونا چاہئیے۔نقش یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

يَا حَفِيۡظُ يَا حَفِيۡظُ يَا حَفِيۡظُ

يَابَدِيۡعُ يَابَدِيۡعُ يَابَدِيۡعُ

يَابَدِيۡعُ الۡعَجَائِبِ بِالۡخَيۡرِ يَابَدِيۡعُ

۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

يَا حَفِيۡظُ يَا حَفِيۡظُ يَا حَفِيۡظُ

یہ تعویذ کسی مومی کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں ڈال دیں، جمعرات کے روز عصر کے بعد سورج غروب ہونے سے پہلے تعویذ کو کپڑے کے خول سے نکالے بغیر لوبان کی دھونی دیں۔

بچوں کے دل میں سُوراخ

اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ گیارہ ہزار بار

فَاَوْحیٰ اِلٰی عَبْدِہٖ مَآ اَوْحیٰ ط مَا کَذَبَ الْفُوءَ ادُ مَا رَاٰی

ایک نشست میں پڑھکر آدھا سیر خالص شہد پر دم کریں۔اور یہ شہد صبح شام اور رات کو کھلائیں۔خوراک کا تعین عمر کے لحاظ سے کریں۔ چھوٹے بچوں کو ایک ایک انگلی چٹائیں اور دس سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو چائے کی چھوٹی چمچی تین وقت کھلائیں۔علاج کی مدت چھ ماہ ہے۔

بغل اور پیروں میں سے بُو آنا

بغل اور پیروں میں بُو آنا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ایسے مریض عجیب کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں یا اپنے جوتے اتارتے ہیں تو بدبُو کا ایسا بھپکا نکلتا ہے کہ پاس بیٹھنے والے لوگ پریشان ہو جاتے ہیں۔اس مرض سے نجات حاصل کرنے کے لئے۔گیارہ سو ۱۱۰۰ مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

اِنَمَا حَرَّمَ عَلَیْکُمْ الْمَیْتَۃَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِیْرِ وَمَا اُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ

پڑھکر ایک پونڈ خالص شہد پر دم کریں۔اور صبح شام رات ایک ایک چمچی کھائیں دوران علاج کھانوں میں نمک کی مقدار کم سے کم کردیں۔

پولیو

ٹائیفائڈ بخار اگر مدت پوری ہونے سے پہلے اتار دیا جائے تو اکثر اوقات بچوں کو پولیو ہو جاتا ہے۔اب یہ مرض اتنا عام ہو گیا ہے کہ اس کی تشریح کرنا ضروری نہیں ہے۔

ایک چٹکی چینی اور ایک باریک سے باریک سوئی لیں۔اسٹین لیس اسٹیل یا چاندی کے کٹورے میں دو تین گھونٹ پانی بھر لیں۔ایک مرتبہ یَا وُدُوْدُ پڑھیں۔سوئی پر پھونک ماریں اور سوئی کی نوک چینی سے چھو کر پانی میں ڈبو دیں۔اب سوئی کو صاف شفاف سفید کپڑے سے اچھی طرح صاف کر لیں۔اس طرح کہ سوئی پر پانی کا کوئی اثر باقی نہ رہے۔اسی طرح سوئی ڈبونے کا یہ عمل ۱۰۱ بار کریں۔اس پانی میں زعفران شامل کر کے روشنائی بنالیں اور اس روشنائی سے
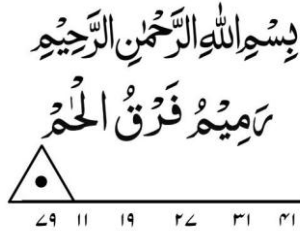
تین پلیٹوں پر لکھ کر صبح شام اور رات کو پانی سے دھو کر پلائیں۔یہی تعویذ اسی روشنائی سے بالشت بھر چکنے اور موٹے کاغذ پر لکھ کر متاثرہ عضو پر دن میں تین بار گھڑی کی سوئیوں کی گردش کے عین مطابق ملیں۔یہ کاغذ پھٹ جانے پر دوسرے کاغذ پر تعویذ لکھا جائے۔علاج دیر طلب ہے۔یقین اور دلچسپی کے ساتھ جاری رکھیں فائدہ یقینی ہے۔غذا میں سرد اور بادی چیزوں اور نمک سے پرہیز ضروری ہے۔

نوٹ: عضو پر ملنے والے تعویذ پر **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ** نہ لکھی جائے۔

پریشان دماغی جس سے آسیب کا شبہ ہو

رات کو سونے سے پہلے وضو کریں اور روئی کے دو پھولوں پر ایک دفعہ آیت الکرسی پڑھکر دم کر کے دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ صبح بیدار ہونے کے بعد دونوں پھوئے نکال کر کسی ڈبیہ میں رکھ دیں۔ رات کو ان پھویوں پر پھر وہی عمل کریں اور دونوں کانوں میں رکھ لیں۔ یہ عمل چند ہفتے جاری رکھیں۔

پیٹ میں درد

پیٹ میں درد کی وجوہات بے شمار ہیں اصل علاج تو یہ ہے کہ درد کی وجہ تلاش کر کے اس کا علاج کیا جائے۔
عارضی اور فوری طور پر پیٹ کے درد سے نجات حاصل کرنے کے لئے یہ عمل کیا جائے۔
میدہ کی طرح باریک پسا ہوا نمک ایک چاول وزن کے برابر ایک ٹی اسپوان پانی میں ڈال دیں اور ایک مرتبہ

اللّٰهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

پڑھکر پانی پر دم کر کے پئیں۔ پانی پیتے وقت منہ شمال کیطرف ہونا چاہیئے۔

تسخیر حکام وافسران

دیکھنے میں آیا ہے کہ دفتروں میں بعض زمہ دار حضـــرات اور حکام اپنے ماتحتوں سے اچھا سلوک روا نہیں رکھتے اور ان کو جاوبے جا پریشان کرتے ہیں۔ کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی ذاتی منفعت کے

لئے اپنے ماتحتوں کو خلافِ دیانت کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ایسی حالت میں ہرن کی جھلی۔ہدہد کے پَر یا کسی پاک پرندے مثلاً فاختہ، کبوتر یا مور وغیرہ کے پَر کے اوپر نقش لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ ھیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لاح + ی - ص + م - ل

لا - ا - ن + و - ق + ه - ح

اللّٰهم سخر نسلاں بن نسلاں (نام حاکم) **فی حق** فلاں بن فلاں اپنا نام معہ والدہ

نوٹ: اگر حاکم یا افسر کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو اُس کے نام کے ساتھ اس کا عہدہ لکھیں۔

جادو اور سحر کا توڑ

جب یہ بات تحقیق ہو جائے کہ کسی مرد یا عورت پر جادو کا اثر ہے۔ایسی حالت میں مریض یا مریضہ کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے دھاگے کے گیارہ تار ناپے جائیں۔ان گیارہ تاروں کی چار تہیں کر لیں۔ دھاگے کے سرے پر ایک ڈھیلی گرہ لگائیں۔ایک بار قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ بار پوری سورۃ پڑھکر گرہ میں پھونک ماریں اور فوراً کس دیں۔یعنی پھونک کو گرہ میں بند کر دیں۔اسی طرح گیارہ گرہ لگانے کے بعد دھاگے کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔دھاگہ جب جلے گا تو اس میں سے بدبو یا چرائند آئے گی۔جب تک یہ بُو یا چرائند آئے۔روزانہ اس عمل کو کرتے رہیں۔

مندرجہ ذیل تعویذ گلے میں ڈالیں اور شدت کی حالت میں پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھوئیں اوور پانی ہر چار گھنٹے بعد بڑوں کو ایک بڑا چمچہ اور بچوں کو ایک چھوٹا چمچہ پلائیں۔ پانی ہر حالت میں پکا ہوا ہونا چاہیئے۔ کچا پانی پینے کو نہ دیں۔

ص	ع	ی	ح
ع	ع	ی	ح
ی	ی	ی	ح
ح	ح	ح	ح

خون میں خرابی

خون میں غیر صحت رطوبتیں شامل ہو جانے سے خون خراب ہو جاتا ہے اور اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن میں جِلدی امراض بھی شامل ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

۷۸۶ [۸]	۷۸۶ [۱۱]	۷۸۶ [۱۴]	۷۸۶ [۱]
۷۸۶ [۱۳]	۷۸۶ [۲]	۷۸۶ [۷]	۷۸۶ [۱۲]
۷۸۶ [۳]	۷۸۶ [۱۶]	۷۸۶ [۹]	۷۸۶ [۶]
۷۸۶ [۱۰]	۷۸۶ [۵]	۷۸۶ [۴]	۷۸۶ [۱۵]

یہ نقش چال کے مطابق زردے کے رنگ اور عرقِ گلاب سے لکھ کر صبح شام اور رات ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر نوے ۹۰ دن تک پئیں۔

نوٹ: کونوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں۔ نقش میں یہ ہندسے نہیں لکھے جائینگے۔

رات کو سوتے میں چلنا

یہ مرض کابوس کی علامت ہے۔ مندرجہ ذیل تعویذ دس عدد لکھے جائیں۔ ایک کو موم جامہ کر کے گلے میں ڈال دیں اور نو ۹ تعویذ ایک ایک کر کے صبح نہار منہ پانی سے دھو کر مریض کو پلائیں، پینے والے تعویذ کاغذ پر زردے کے رنگ کی روشنائی سے لکھیں یا پلیٹ پر لکھیں۔ دونوں صورتوں میں فائدہ ہو گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ك ھ ے ع ص

—× —× —× —× —×

اَلۡکَرِیۡمُ الرَّحِیۡمُ اَلۡکَرِیۡمُ الرَّحِیۡمُ اَلۡکَرِیۡمُ الرَّحِیۡمُ

نَوۡمُ الۡعَرَبۡ وَالۡعَجَمۡ

زوال کے بعد بے ہوشی کا دورہ

انسان کے اندر دو دماغ کام کرتے ہیں۔ لیکن یہ دونوں دماغ بیک وقت ایک ساتھ پوری طرح متحرک نہیں رہتے۔ ایک دماغ ہمیشہ مغلوب رہتا ہے اور دوسرا غالب، اگر کسی وجہ سے غالب اور مغلوب رہنے کا عمل متاثر ہو جائے تو زوال کے بعد بے ہوشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے:

مریض کو چاہئیے کہ دورہ پڑنے کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے آرام دہ بستر میں لیٹ جائے اور یَا حَفِیظُ کا ورد کرتا رہے۔ نیند آئے تو سو جائے یَا حَفِیظُ کا ورد اس وقت تک کیا جائے جس وقت دورہ پڑتا ہے۔ لیکن دورہ پڑنے کے وقت کے بعد بھی ایک گھنٹے تک بستر پر رہے۔ اس عمل کی مدت چالیس ۴۰ روز ہے۔

کاروبار میں بندش

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے۔ اور دکان یا کاروبار میں ایسی بندش واقع ہو جاتی ہے کہ تمام سامان اور وسائل مہیا ہونے کے باوجود بکری نہیں ہوتی اور آرڈر وغیرہ نہیں آتے کہیں سے آرڈر ملتا ہے تو اسکی تکمیل نہیں ہوتی دکان میں خریدار آتے ہیں۔ مال پسند کرتے ہیں لیکن خریدے بغیر چلے جاتے ہیں اور یہی سامان دوسری دکان سے زیادہ قیمت پر خرید لیتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے یہ عمل کریں۔

صبح سویرے اُٹھ کر وضو کریں۔ دُکان یا دفتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ ابھی سورج نہ نکلا ہو، ایک مرتبہ **قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ** پوری سورۃ پڑھکر دکان یا دفتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم پیچھے ہٹ کر

پیروں کے دونوں جوتے اتار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لیکر تین دفعہ اس طرح جھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔اور جوتے پہن کر دکان یادفتر کے اندر لوبان کی دھونی دے دیں۔یہ عمل صرف ایک دفعہ کر لیناکافی ہے۔اس عمل میں یہ بات پیشِ نظر رکھناضروری ہے کہ جوتے لیدر سَول کے ہوں۔

کسی سوال کا جواب دیتے وقت زبان کا رک جانا

نروس نیس (Nervous Ness) کی وجہ سے آدمی کے اوپر انجاناخوف مسلط ہو جاتاہے۔اس کے باوجود کہ وہ مخاطب کے سوال کا جواب دینے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے مگر مخاطب کی شخصیت سے مرعوب ہو کر اس کی بات کا جواب نہیں دے پاتا۔اور بعد میں دل ہی دل میں کڑھتاہے۔اس سے نجات پانے کے لئے صبح سورج نکلنے سے پہلے وضو کر کے ایک مرتبہ یَا وَدُوْدُ پڑھیں اور سات مرتبہ ہاتھ کے چلو میں تازہ پانی لیکر سات مرتبہ ناک میں چڑھائیں اور نکال دیں۔ یہ عمل پوری طرح شفاحاصل ہونے تک جاری رکھنا چاہئیے۔

کانچ نکلنا

جس طرح بڑوں کو بواسیر کی تکلیف ہوتی ہے اور پاءخانہ کرتے وقت مسے باہر آجاتے ہیں۔اسی طرح بچوں کو بھی یہ بیماری ہو جاتی ہے کہ رفع حاجت کے وقت ،کانچ باہر آجاتی ہے ،بچے روتے ہیں چلاتے ہیں اور اس گوشت یاکانچ کو انگلی سے دبا کر اندر کرناپڑتاہے۔اس کا علاج یہ ہے کہ بچہ کی طہارت اس طرح کرائیں کہ اُلٹے ہاتھ کی بڑی انگلی پاخانہ کے مقام سے رگڑ کھاتی رہے۔طہارت کراتے وقت زبان سے فِعْلُنْ فِعْلُنْ فِعَل سے پڑھتے رہیں۔دو تین مرتبہ کے عمل سے مرض ختم ہو جاتاہے۔

گھر میں سب لوگوں کا بیمار رہنا

صحت کے اصولوں کے پیش نظر یہ بہت ضروری ہے کہ گھر صاف ستھرا رہے اور گھر میں سیلن نہ ہو۔ اس کے ساتھ ساتھ گھر کی فضا کو صاف کرنے کے لئے لوبان یا بخور کی دھونی دیتے رہنا چاہیئے۔ اور یہ تلاش کرنا چاہیئے کہ گھر کے سب افراد کیوں بیمار رہتے ہیں۔ اگر کوئی وجہ سمجھ میں نہ آئے تو یہ علاج کریں۔

△ ۲۲۱۹۱۶۱۲۱۱۹۱۰۳ ⊙

ک ل ک ا ی ل

لکھ کر ایسی جگہ لٹکائیں کہ تعویذ ہوا سے ہلتا رہے۔

منہ میں خون بھر جانا

دماغ، حلق، مسوڑھوں اور پھیپھڑوں کے متاثر ہو جانے سے یا کسی نامعلوم وجہ کی بناء پر دن یا رات کو سوتے وقت، منہ میں خون بھر جاتا ہے، اور مریض کو بار بار خون کی کُلیاں کرنا پڑتی رہیں۔ اور اس طرح جسم کا سارا خون نکل جاتا ہے۔ یہ حالت نہایت تشویشناک اور خطرناک ہوتی ہے۔ علاج یہ ہے:۔

عمدہ قسم کے روئی لے کر، دو پھویوں پر ایک مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمـَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝
وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝
فَجَعَلَهُ غُثَاء أَحْوَى

پڑھکر دم کریں۔اور ایک ایک پھویا دونوں کانوں میں رات کو سوتے وقت رکھ لیں۔اگلی رات یہ پھوئے نکال کر دوسرے دو پھویوں پر دم کر کے کانوں میں رکھ لیں۔ عمل کی مدت سات روز ہے۔پھوئے جمع کر کے بہتے پانی یا کنویں میں ڈال دیں۔

اللہ کے کلام کی برکت سے بہت آسانی کے ساتھ یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔ایسے کئی مریض میرے پاس لائے گئے جو مہینوں سے ہسپتال میں داخل تھے، معالج حیران و پریشان تھے کہ یہ خون کہاں سے آتا ہے؟ مریض کو بار بار خون دیا جاتا تھا اور یہ خون بھی منہ کے راستے نکل جاتا تھا۔اس فقیر نے اللہ پر یقین کے ساتھ علاج تجویز کیا اور سب مریض خدا کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو گئے۔معالج حضرات کے لئے یہ بات معمہ بنی ہوئی ہے کہ یہ خون کس طرح بند ہو گیا؟

ملازمت یا کاروبار کا حصول

ایسی حالت میں جب کوششوں کا کوئی نتیجہ نہ نکلے۔امید بندھے اور ٹوٹ جائے۔دنوں۔ہفتوں۔مہینوں اور بعض اوقات سالوں دفتروں کے چکر لگانے کے باوجود ملازمت نہ ملے یا کاروبار میں برکت نہ ہو تو ملازمت یا کاروبار میں برکت کے حصول کے لئے یہ نقش بازو پر باندھیں یا گلے میں پہن لیں اور ہر وقت وضو بغیر وضو، چلتے پھرتے۔اٹھتے بیٹھتے۔سوتے جاگتے **یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ** کا ورد کریں۔

اَللّٰهُ لَطِیْفٌ

بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ

۸ ۳۲۱	۱۱ ۳۲۴	۱۴ ۳۲۸	۱ ۳۱۴
۱۳ ۳۲۷	۲ ۳۱۵	۷ ۳۲۰	۱۲ ۳۲۵
۳ ۳۱۶	۱۶ ۳۳۰	۹ ۳۲۲	۶ ۳۱۹
۱۰ ۳۲۳	۵ ۳۱۸	۴ ۳۱۷	۱۵ ۳۲۹

مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَھُوَ

الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ

کونوں میں دیئے گئے ہندسے نقش کی چال کو ظاہر کرتے ہیں، انہیں اصل تعویذ میں نہ لکھا جائے۔

نظرِ بد

نظر لگنا ایک ایسا عمل ہے جس سے انکار ممکن نہیں ہے۔ نظر بڑوں چھوٹوں اور جانوروں کو بھی لگ جاتی ہے۔ اور اس کے مختلف اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مثلاً یہ کہ کسی لڑکی کو نظر لگ جائے اور اُس کی شادی نہ ہو۔ کسی مرد کو نظر لگ جائے اور اس کا دماغ متاثر ہو جائے اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں کم ہو جائیں۔ اور اس کی عام زندگی کے معمولات میں خلل واقع ہو جائے۔

دودھ دینے والے جانور اگر نظر بد کا شکار ہو جائیں تو وہ دودھ دینا چھوڑ دیتے ہیں یا دودھ کی بجائے تھنوں میں سے خون آنے لگتا ہے۔ یا دودھ میں مکھن کم ہو جاتا ہے۔

ا۔ ایسی صورتوں میں کہ لڑکیوں کے رشتے آتے ہوں اور نظر کی وجہ سے طے نہ ہوتے ہوں تو لڑکی کی والدہ یا خود لڑکی الحمد شریف اس طرح پڑھے کہ جب **اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ** پر پہنچے تو اس آیت کو گیارہ بار پڑھکر سورہ پوری کرے اور پانی پر دم کرے اسی طرح گیارہ بار یہ سورہ پڑھے اور پانی پر دم کرے۔

اور یہ پانی تین گھونٹ میں لڑکی کو پلایا جائے یا لڑکی خود عمل کر کے پی لے۔ عمل کی مدت چالیس ۴۰ روز ہے۔

ب۔ شای میں رکاوٹ کے علاوہ نظر اتارنے کا طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل تعویذ لکھکر چند منٹ سر پر رکھیں پھر جلادیں۔ ایک تعویذ سے نظر بد کا اثر پوری طرح ختم نہ ہو تو تین تعویذ کافی ہیں۔

۷ + ۵ + ۲ + ۱ + △

اَلْيَابِسُ اَلْبَاسِطُ

ج۔ جانوروں پر سے نظر بد ختم کرنے کے لئے یہی نقش بیری کی لکڑی یا کسی ایسی لکڑی پر لکھکر جس میں بدبو متاثرہ جانور کے گلے میں ڈالدیں۔